خاندانی و صدری اعمال و مجربات کا خزینہ

طلسماتِ رفیق

(حصہ اوّل)

مصنف و مؤلف

فاضل مشرقیات حضرت علامہ مولانا

حکیم محمد رفیق صاحب زاہد مدظلہ العالی

یکے از مطبوعات:

ادارہ رُوحانیات پاکستان
ریاض احمد روڈ علی سٹریٹ نزد علی مسجد و امام بارگاہ فاتح شام
حضرت زینبؑ شالامار ٹاؤن لاہور ۹ فون: ٦٨١٨٦١١

خاندانی و صدری بیاض

طلسماتی و روحانی اعمال و مجربات کا مستند ترین صحیفہ

طلسمات رفیق

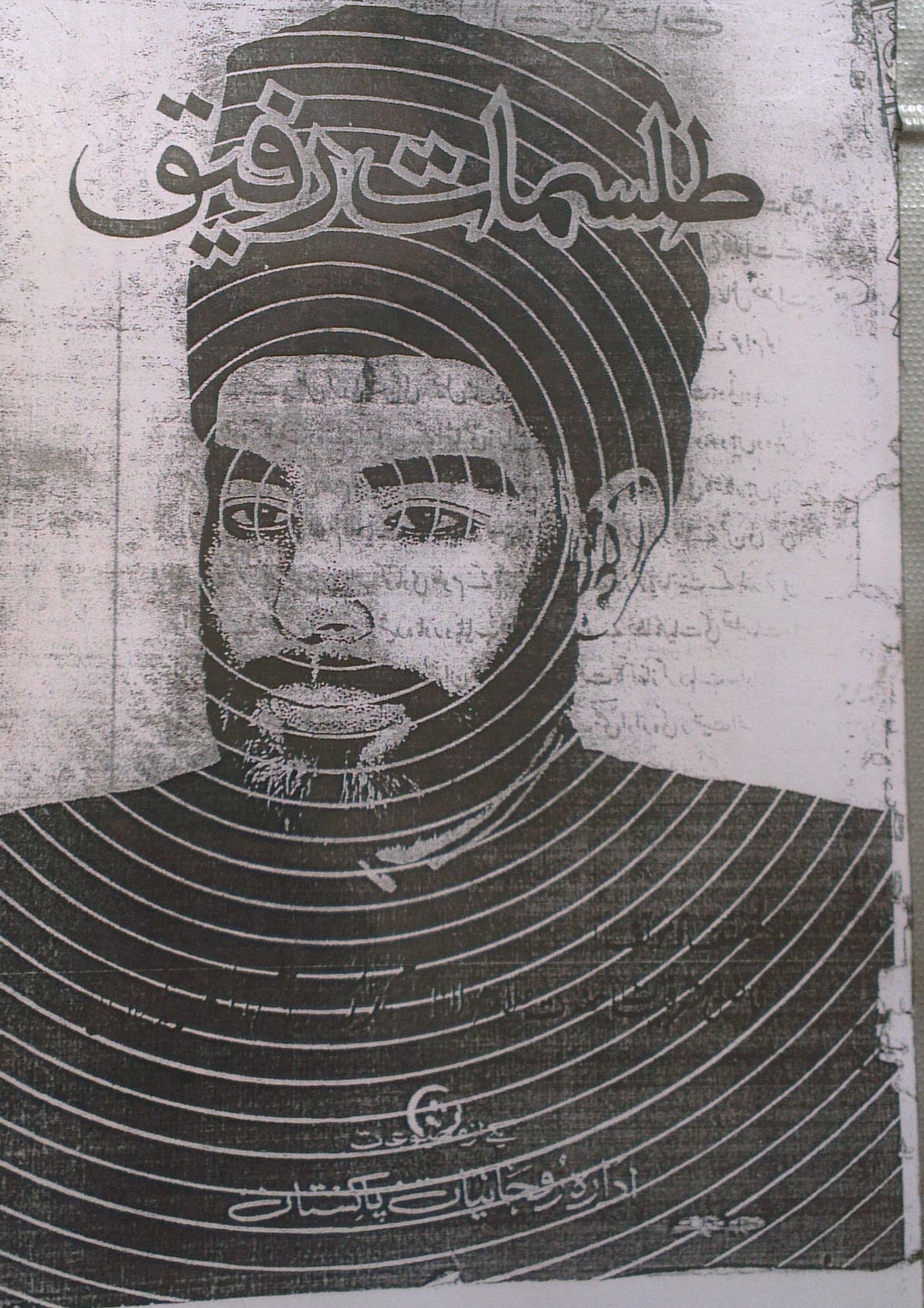

ادارہ روحانیات پاکستان

ادارہ روحانیات پاکستان

کے قیام کے مقاصد

ادارہ "روحانیات پاکستان" کے قیام کا مقصد علوم فلکیات و روحانیات کی تحقیقات و تعلیمات کا یہ مقدس ورثہ ضائع ہونے سے بچایا جا سکے۔ تاریخ فلکیات سے پتہ چلتا ہے کہ ہمارے اسلاف کے زوال و انحطاط کا بنیادی سبب اس فن کے وہ نام نہاد عامل حضرات ہیں جو ان علوم روحانیہ کے مجربات آزمائی میں صحیح و غلط کے درمیان تمیز کرنے سے عاجز تھے اور اسی چیز نے عوام کو ان علوم کی صداقت سے بدظن کر دیا۔ فن کی تکمیل میں جہاں ناتجربہ کاری سدِ راہ ثابت ہوئی وہاں یہ امر سب سے زیادہ تکلیف دہ ہے کہ اس کے اشاعتی ذرائع بہت محدود ہیں اور جو موجود ہیں وہ بالغ نظر اور ہنر شناس اہل فن کی عدم توجہ، بخل و حسد، تنگ دستی و امساک اور بے التفاتی کا شکار ہیں چنانچہ ادارہ روحانیات پاکستان علوم فلکیات و روحانیات کو متعارف کرانے، فن اور علمائے فن کی علمی و تجرباتی خدمت کرکے علوم روحانیہ کو مادی علوم کے مقابلہ میں لانے اور روحانیت کے بلند ترین مقام کو واضح کرنے، صدیوں سے پوشیدہ نادر و نایاب اور کامیاب و بے خطا مجربات کی تعلیمات و اشاعت اور فن کی بے لوث خدمت کے لئے ان علوم کی عام اشاعت کا آغاز کر رہا ہے۔ ادارہ روحانیات پاکستان کی رکنیت کا باقاعدہ سلسلہ شروع کیا جا چکا ہے۔ آپ بھی ادارہ کی رکنیت اختیار کرکے علوم فلکیات کی تکمیل کے لئے ہمارے ساتھ شامل ہو سکتے ہیں۔ شائقین حضرات کے لئے تجرباتی تربیت کا معقول انتظام ہے۔

مرزا محمد عرفان زاہد

صدر مجلس مشاورت ادارہ روحانیات پاکستان، لاہور

ادارہ روحانیات پاکستان نزد علی مسجد ریاض احمد روڈ، شالامار ٹاؤن، لاہور

خاندانی وصدری اعمال و تجربات کا

طلسماتِ رفیق

(حصہ اوّل)

مُصنّف و مؤلف

فاضل مشرقیات حضرت علامہ مولانا

حکیم محمد رفیق صاحب زاہد مدظلہٗ العالی

یکے از مطبوعات:

ادارۂ رُوحانیات پاکستان

ریاض احمد روڈ علی سٹریٹ نزد علی مسجد و امام بارگاہ فاتح شام

حضرت زینبؑ شالامار ٹاؤن لاہور ۹ فون: ۶۸۱۸۶۱۱

جملہ حقوق بحق مصنف و مولف محفوظ ہیں

نام کتاب .... طلسمات رفیق
مصنف و مولف .... فاضل مشرقیات حضرت علامہ مولانا
محمد رفیق صاحب زاہد مدظلہ العالی
تعداد .... دو ہزار
طابع .... مرزا محمد رضن زاہد
مطبع
کمپوزنگ .... امتیاز کمپوزنگ سنٹر
ناشر .... ادارۂ روحانیات پاکستان لاہور
قیمت ....

باب اول

حصار کے طلسماتی و روحانی عملیات

ظاہری و باطنی ارضی و سماوی جملہ نوع کی آفات و بلیات اور جنات و شیاطین کے شر و فساد سے محفوظ و مامون رہنے کے لئے حفاظت خود اختیاری کے دائرہ کو علمی و فنی لغت میں عمل حصار کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ حصار یعنی دائرہ کا عمل اپنے عامل کو اس کے عملیاتی اوقات کے دوران اس کی جان و مال کی حفاظت کی ضمانت دیتا ہے۔ بنابریں حصاراتی عملیات کو ان کے متعلقہ حقائق و دقائق اور فوائد و نتائج کی بنیاد پر عملیات و اوراد کے باب میں اہم ترین اور عظیم ترین اعمال کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ ذیل میں حصار کے اہم ترین اور عظیم ترین اعمال کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ ذیل میں حصار کے چند ایک ایسے جامع و مانع قسم کے اعمال پیش کئے جا رہے ہیں جن پر کامل اعتماد اور مکمل بھروسہ کے ساتھ حسب ضرورت عمل پیرا ہوا جا سکتا ہے۔ عملیاتی حاجات کے لئے یہ اعمال اپنے اثرات کے لحاظ سے ہمہ گیر ہیں۔ ان اعمال کا انتخاب کرتے وقت عملیات کے اسناد لوازمات کو بھی پوری طرح ملحوظ رکھا گیا ہے۔

عمل اول

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بَرِیَاہٗ یشَمَھُولِ حَارَو حَارَو
گَرْدَوشٍ اَوْ عَلِیْمٍ بَل جَبُھُوْدَ یَائِیْ بِاِسْمِ خَاتَمِ حَضْرَتْ
سُلَیْمَانَ ابْنِ دَاؤدَ عَلَیْھِمَا السَّلَامُ یَامَلِکَ سَالِمَنَ شَھْبَالِ
وَعَزِیْمَۃٌ وَ عَلَامَۃ فَخْرِیَانِ ھِنْدِی کَلَا سِمِیْعٌ بِاتَمَجَوْشَ

اَوْهَمَاءِ بَنِي اِسْرَائِيلَ بِحَقِّ حَضَلِيلٍ يَنجم وَبِحَقِّ مُحَمَّدٌ
رَسُولُ اللّٰهِ وَبِحَقِّ عَلِيٌّ وَلِيُّ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ وَ بِمِقماسٍ سَهَوِيٍّ
بَلْ سَمُوسٍ شَكَرَ دَوشٍ كَرَدُوشٍ دَوقٍ دَوقٍ بِكَتَبِهٖ يَاهْ يَاهْ
سَتَدَيرَشٍ وَكِلٌّ خَاتَمَ سُلَيمَانْ اِبْنِ دَاوُدَ عَلَيهِمَا السَّلَامُ
بِحَقِّ خَاتَمِ حَاضِرٍ وَغَائِبٍ وَصَاحِبٌ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيعِكُمُ
الَّذِي بَايَعْتُمْ بِهٖ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوزُ الْعَظِيمِ وَاِلَى اللّٰهِ تَصِيرُ وَ
الْاُمُورُ وَ اَرَهْ عَزِيمَةٌ عَلَيكُمْ يَااَيُّهَا الْاَرْوَاحُ اِسْمُ الْجِنِّ
الْمُعَاهِدِ بِمَعَاقِلَ الْقُرِّ مِنَ الْعَرْشِ السَّبْعَةِ الْكُرْسِي وَاطِيَا
الْقُدْسِ الْخَلِيلِ وَ عَقَبَهُ الطَّاعِهٖ وَسَبْعَةُ التَّصَوبِ مِنْ نِدَاءِ
الدَّعْوَةِ وَ الْمَكُوتِ اَنِّهٖ دَعَوتُمْ بِهٖ مِنْ سُلَيمَانَ ابْنِ دَاوُدَ
عَلَيهِمَا السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ جِئْتُمْ بِهٖ وَاَسْرَعتُمْ اِلَيهِ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ
يَنْسِلُونَ مِنْ كُلِّ يَسْتَدلُونَ قَدِيرٍ يَنْسَونَ وَاَنْتُمْ اِلَيهِ
تَابِرُونَ وَافْعَلُوا اَمَا تَرىٰ سَرُونَ وَمَا بِطَاعَتِهٖ تَحْشُرُونَ
وَبِالْعَهْدِ تَحْفِرُونَ يَاسَرِعْ اَسْخَارِ شَانَ اِجِبْ دَعْوَةً
يَاسَرِيعُ الْاِجَابَةِ مَعَ مَنْ حَضَرَكَ وَمَنْ حَضَرَنِي اَعْوَانِكَ
وَاَوْلَادِلِ وَبِعِزِّ الْعِزَّةِ اَوْضَاءِ النُّورِ وَرِقٍ مَنْشُورٍ وَبِالْاِسْمِ
الْمُفَضَّلِ الْمُقَدَّسِ وَ بِالْفَضْلِ الْدُوسِ وَالنُّورِ الْقَائِمِ وَ

بِالْفَتْحِ الْمُتَعَالِي وَرَبِّ عُثْمَانَ بِرَزْيَالٍ وَحَطَاطَاكَ اَسْرِعْ
عَجِّلْ عَجِّلْ عَجِّلْ وَ بِمَنْ زَوْجِكَ وَطَهِّهٖ فَعَلَكَ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَمَنْ مَثَلِهٖ شَمهُولَ اَوْهَمَا بِنْ اِسْرَائِيلَ
بِحَقِّ غَائِبٍ وَ حَاضِرٍ اَللّٰهُمَّ السَّلَامُ وَزَرَعَ مَلَكَ وَعَزِيمَتُهٗ
كُلَّ يَمْهُونِ مَلَكَ عَقَدَ شَانَ عَقَدِيكُمْ وَجَلَتكُمْ بِحَقِّ عَلِي
ابْنِ اَبِي طَالِبٍ عَلَيهِمَا السَّلَامُ رَبِّهَا الْاَرْوَاحُ الظَّاهِرَةُ
ادْخُلْتُمْ اَوْدَخَلُوا فِي هٰذِهِ الدَّائِرَةُ عَجِّلُوا عَجِّلُوا مِنَ
الْاِجَابَةِ فَتِحَانَ شَهَطَ بَاشَمَشَ مَهَبَطَ فَرَفَقَ وَتَسَلِيفَ
هَنطَنَوا بِحَقِّ وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَاهُوَ شَفَاءٌ وَرَحْمَةٌ
لِلْمُؤْمِنِينَ وَ لَايَزِيدُ الظَّالِمِينَ اِلَّاخَسَارًا بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى
نَفْسِي وَ دِينِي وَ دُنْيَايِ وَعَلٰى اَهْلِي وَمَالِي بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى
ذُرِّيَّتِي وَعَلٰى كُلِّ شَيْءٍ اَعْطَانِي رَبِّي بِسْمِ اللّٰهِ خَيرُ الْاَسْمَاءِ
بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَايَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي
السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ عَلِيٌّ وَلِيُّ اللّٰهِ الَّذِي نُنَزِّلُ الْكِتَابَ وَهُوَ
يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ وَمِنْ بَينِ يَدَيهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ وَعَنْ يَمِينِهٖ
وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوقِي وَمِنْ تَحْتِي مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ

خَاتِمُ النَّبِيِّينَ وَرَسُولُ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ يَا اَمَرَكَهُ بِحَمْدِهٖ
مَحْمُودًا وَيَا مَنْ بِحَمْدِهٖ كُلَّ مَحْمُودًاo

متذکرہ بالا عمل حصار عملیاتی حاجات کے علاوہ سحر و جادو اور خباثت و شیاطین کی قوتوں کو دفع کرنے کے لئے بھی انتہائی مفید و موثر بیان کیا جاتا ہے۔ شہرہ آفاق عالم طلسمات و روحانیات شیخ الفاضل علامہ ارسطائی نے اس حصاراتی عمل کو اپنی کتاب اربعین میں بڑی تعریف کے ساتھ سپرد قلم کیا ہے۔ موصوف اس عمل کو شیخ الجلیل حکیم محمد بن یزدان بابویہ، محمد بن بکر نقاش، احمد بن محمد طرطوسی، عبید بن ہمدان رداسی اور علی بن سدوس دالہی جیسے اکابر علمائے فن کے افادات سے اسناد معتبرہ کے ساتھ نقل کرتے ہیں۔ علامہ ارسطائی تحریر فرماتے ہیں کہ یہ حصاراتی عمل عمومی و خصوصی سحر و جادو کے بطلان کے لئے بھی اسی قدر اکسیر الاثر اور حکمی علاج ہے جس قدر یہ اپنے موضوع کے لئے مفید و مجرب ہے۔ شیخ موصوف رقمطراز ہیں کہ میں نے اس عمل کو حصاراتی ضروریات کے علاوہ مایوس العلاج قسم کے سحری اثرات و نتائج کو ملاحظہ کیا ہے۔ راقم السطور عرض پرداز ہے کہ کتاب اربعین کے علاوہ اس علم و فن کی سینکڑوں دوسری معتبر کتابوں میں بھی علمائے فن نے اس عمل کو بڑی شرح و بسط کے ساتھ تحریر فرمایا ہے۔ صاحب کتاب اربعین کے نزدیک اس عمل کو آب باراں یا عرق گلاب پر چند ایک بار پڑھ کر پھونک کر مریض کو دو ایک روز تک پلانا اسے دولت شفایابی سے نواز دیتا ہے اور اس کی برکت سے مریض پر سے ہر قسم کا سحری و جادوئی اثر جاتا رہتا ہے۔ مذکورہ بالا حصاراتی عمل کا ایک حیرت انگیز پہلو یہ بھی ہے کہ اس عمل سے استفادہ کے لئے یا اس کو تسخیر کرنے کے لئے کسی قسم کے چلہ وغیرہ وغیرہ کی بھی کوئی شرط یا ضرورت نہیں ہے۔ یہ عمل اپنے موضوع کے لئے زکوٰۃ کی ادائیگی کے بغیر ہی نفع بخش اثرات کا حامل ہے۔

عمل دوم

عَلَيْكُم يَا عَبْدَالرَّحْمٰنِ مَلِكُ الْعَابِدُ الْعَاكِفِ الْبَيْتِ الْمُجَاوِرِ الْكَعْبَةِ وَالرُّكْنِ وَالْمَقَامِ آہ آہ تو ذ تو دو ہ اَذُونِي اَحَادَثُ هِمِيه رَيَاهُ جَدا اَسْتِي مَرِيشَ وَرْدَدُو فَشَ فَزْدُو قُنشْ دَخَلَ كَانَ امِنًا وَ بِحَقِّ اَنْزَلْنَاهُ وَبِحَقِّ نَزَلَ وَالنَّوَابَ اِلَّا تَاقُونِي وَلَا نُوبِهِ وَلَتَجِدَ الْحُرْمَةِ فَجَرَ مِنْ نُونِ اللّٰهِ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ عَزِيمَةٌ عَلَيْكُم يَا اَبَا الرَّحْمٰنِ وَيَا اَبَا جَمَالٍ وَيَا حَارِثَ وَيَا فَاعُوكَ يَا مُسْلِم بِنِ يَزِيدُ الصَّاحِبُ الصَّلَاحِ الصُّورَتِ اَمِيرُ الْجِنِّ وَيَا مَالِكَ صَاحِبُ الْفَلَاحِ الْمَذْهَبِ بِاللّٰهِ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ثُمَّ اسْتَوٰى اِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ مُبِينٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا قَالَتَا اَتَيْنَا طَائِعِينَ اِلَّا مَا اَتَيْتُمُونِي بِحَقِّ بِاللّٰهِ وَبِحَقِّ سُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَبِحَقِّ الْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَوْ تَعْلَمُونَ

خَاتِمُ النَّبِيِّينَ وَرَسُولٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ يَا اَمَرَكَ بِحَمْدِهِ
كُلَّ مَحْمُوْدًاہ
دَعُبُودًا وَيَاامَن بِحَمْدِهِ

مذکرہ بالا عمل حصار عملیاتی حاجات کے علاوہ سحر جادو اور خبات و شیاطین کی قوتوں کو دفع کرنے کے لئے بھی انتہائی مفید و موثر بیان کیا جاتا ہے۔ شہرہ آفاق عالم طلسمات و روحانیات شیخ الفاضل علامہ ارسطائی نے اس حصاراتی عمل کو اپنی کتاب اربعین میں بڑی تعریف کے ساتھ سپرد قلم کیا ہے۔ موصوف اس عمل کو شیخ الجلیل حکیم محمد بن یزدان بابویہ' محمد بن بکر نقاش' احمد بن محمد طرطوسی' عبید بن ہمدان رداسی اور علی بن سدوس داہلی جیسے اکابر علمائے فن کے افادات سے اسناد معتبرہ کے ساتھ نقل کرتے ہیں۔ علامہ ارسطائی تحریر فرماتے ہیں کہ یہ حصاراتی عمل عمومی و خصوصی سحر جادو کے بطلان کے لئے بھی اسی قدر اکسیر الاثر اور حکمی علاج ہے جس قدر یہ اپنے موضوع کے لئے مفید و مجرب ہے۔ شیخ موصوف رقمطراز ہیں کہ میں نے اس عمل کو حصاراتی ضروریات کے علاوہ مایوس العلاج قسم کے سحری اثرات و نتائج کو ملاحظہ کیا ہے۔ راقم السطور عرض پرداز ہے کہ کتاب اربعین کے علاوہ اس علم و فن کی سینکڑوں دوسری معتبر کتابوں میں بھی علمائے فن نے اس عمل کو بڑی شرح و بسط کے ساتھ تحریر فرمایا ہے۔ صاحب کتاب اربعین کے نزدیک اس عمل کو آب باراں یا عرق گلاب پر چند ایک بار پڑھ کر پھونک کر مریض کو دو ایک روز تک پلانا اسے دولت شفایابی سے نواز دیتا ہے اور اس کی برکت سے مریض پر سے ہر قسم کا سحری و جادوئی اثر جاتا رہتا ہے۔ مذکورہ بالا حصاراتی عمل کا ایک حیرت انگیز پہلو یہ بھی ہے کہ اس عمل سے استفادہ کے لئے یا اس کو تسخیر کرنے کے لئے کسی قسم کے چلہ وغیرہ وغیرہ کی بھی کوئی شرط یا ضرورت نہیں ہے۔ یہ عمل اپنے موضوع کے لئے زکوٰۃ کی ادائیگی کے بغیر ہی نفع بخش اثرات کا حامل ہے۔

عمل دوم

عَلَيْكُمْ يَا عَبْدَالرَّحْمٰنِ مَلِكُ الْعَابِدُ الْعَاكِفِ الْبَيْتِ الْمُجَاوِرِ الْكَعْبَةِ وَالرُّكْنِ وَالْمَقَامِ آه آه تَوذ تودوه اَذوني آحادثُ هِمْ رَيَاهْ جِداً بِستِي مَرِيشَ وَردَدو فشَ فَزدو قشَ دَخَلَ كَانَ امِنًا وَ بِحَقِّ اَنْزَلْنَاهُ وَبِحَقِّ نَزَلَ وَالنَّوَابِ اِلاَّ تَاقُونِي وَلاَ نَوَيهِ وَلَتَجِدَ الْحُرْمَةِ فَجَرَ مِنْ نَوْنِ اللّٰهِ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْ وَالَّذِيْنَ هُمْ مُحْسِنُوْنَ عَزِيْمَةٌ عَلَيْكُمْ يَا اَبَا الرَّحْمٰنِ وَيَا اَبَا جَمَالٍ وَيَا حَارِثَ وَيَا فَاعُوكَ يَا مُسْلِمَ بِنْ يَزِيْدُ الصَّاحِبُ الصَّلاَحِ الصُّوَرَتِ اَمِيْرُ الْجِنِّ وَيَا مَلِكَ صَاحِبُ الْفَلاَحِ الْمَذْهَبِ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ هُوَ ثُمَّ اسْتَوٰى اِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ مُبِيْنٌ فَقَالَ لَهَا وَالْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا قَالَتَا اَتَيْنَا طَائِعِيْنَ اِلاَّ مَا اَتَيْتُمُوْنِيْ بِحَقِّ بِاللّٰهِ وَبِحَقِّ سُلَيْمَانَ ابْنِ دَاؤُدَ عَلَيْهِمَا السَّلاَمُ وَالْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ وَبِحَقِّ الْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَاِنَّهُ لَقَسَمٌ لَوْ تَعْلَمُوْنَ

عظیمٌ العجل العجل اجیبونی داعی اللّٰہ واسمعوا
واطیعوا فانی اعزم علیکم یا قلیص فاتوا ما احمری
واشہبلنا ماموا ادامیشی ناقشی اسری سری یساری ولقد
علمت الجنۃ انہم المحضرون عجلوا بالذی دنیٰ فتدلّیٰ
فکان قاب قوسین او ادنیٰ فاوحیٰ الیٰ عبدہٖ ما اوحیٰ فاین
کنتم دعاندتم و حوتم عن الجنّ ولقد تم عن کرم اللّٰہ
و کلام اللّٰہ واسمائہ فانی اعزم علیکم بسین اللّٰہ فقد ذریۃٌ
مبسوطۃٌ وقسم علیکم بسم یتساءلون الا ما عجلتم
بالاجابۃ الساعۃ الساعۃ اضمار شانٍ فقطبوسٍ غان
نہطشٍ حلطوشٍ قاطبوشٍ فطوشٍ مجاعموشٍ شما
کطشع ظشقاطعنالٍ کقال طمقل اہ عجّل ماطیفوشٍ بحق
ہذہ الا سماء عجّل الساعۃ الساعۃ الساعۃ
یا ابا عبد الرحمان الملک شمس نہس درحقوش بسم
اللّٰہ الرحمٰن الرحیم عقد شاہ جلشانٍ حلتم یا ایہا
الارواح سید الجنّ الشیخ الکبیر والمجاور الکعبۃ
الرکن والمقام فلما قضی بینہ الحقّ ان لو کانوا یعلمون
الغیب ما لبثوا فی العذاب المہین وما رمیت اذ رمیت۔

ولکن اللّٰہ رمیٰ ولیبلی المؤمنین منہ بلاءً حسناً ان اللّٰہ
سمیعٌ علیمٌ فانقلبوا یا ایہا الارواح الجنّ و الشیاطین
والمسلمین الیٰ مکانتکم بغیر فزع ٥

حصاراتی حقائق کا حامل محولہ بالا عمل بھی اپنے اثرات کے اعتبار سے کسی طور پر بھی مندرجہ بالا عمل اول سے کم تر نہیں۔ یہ عمل بھی اپنی قوت تکونیہ کے سبب نہ صرف حفاظتی دائرہ کے طور پر اپنے متعلقہ موضوع کے لئے موثر و کار آمد ہے بلکہ غیر قدرتی اثرات یعنی سحری و جناتی تسلط کی زنجیروں میں جکڑے ہوئے حضرات کے لئے بھی انتہائی زوداثر اور معجز نما علاج بیان کیا جاتا ہے۔ اس سلسلہ کی زیادہ تفصیل میں جانے کی بجائے قارئین کرام کی معلومات کے لئے صرف اسی قدر ہی عرض کر دیا جاتا ہے کہ حصاراتی اعمال کے طور پر جو چند ایک اعمال پیش کئے جارہے ہیں ان میں سے دو متذکرۃ الصدر عمل ایسے اعمال ہیں کہ ان جیسے اعمال آج تک ضبط تحریر میں نہیں لائے جاسکے ہیں۔ ان اعمال کی اثر آفرینی کسی طور پر بھی مقابلہ آرائی کی صورت میں جامع الاعمال قسم کے اعمال سے بھی کم تر نہیں ہے۔ یہ اعمال متعدد مواقع پر میرے ذاتی عمل و تجربہ کی روشنی میں بھی کامیاب و بے خطاء ثابت ہو چکے ہیں چنانچہ میں ان اعمال کو علاج السحر کے طور پر اور علاج الجنیان والخبائث کے طور پر بھی آزما کر ان کی قوت و تاثیرات کا امتحان کر چکا ہوں۔ بنابریں یہ حقیر ارباب علم و فن کی خدمت میں یہ اپیل کرنا چاہتا ہے کہ وہ ان حصاراتی اعمال کو جہاں اور جس بھی ضرورت کے لئے انسب خیال کریں اپنے عمل و تجربہ میں لاکر دیکھیں۔ مجھے امید ہے کہ ان اعمال کو جن بھی مطالب و مقاصد کے لئے عمل و تجربہ کے طور پر سرانجام دیا جائے گا حیرت انگیز نتائج کا مشاہدہ عمل میں آئے گا۔ کتاب مدارج البروج میں امام جلداقی فرماتے ہیں کہ ترک

حیوانات کا پابند ہر عامل حصاراتی اعمال سے حسب ضرورت و حالات کام لے سکتا ہے۔ امام صاحب موصوف بھی اس بات پر اتفاق کرتے ہیں کہ ان اعمال کے لئے علمیاتی شرائط کی پابندی کا پابند ہونا ضروری نہیں ہے۔ امام جلداقی کے مطابق حصاراتی اعمال (جن کا ذکر کیا جا چکا ہے اور جن دو ایک اعمال کو ذیل میں تحریر کیا جا رہا ہے) یہ چاروں اعمال اپنے کلمات و حروف کی تراکیب کے اعتبار سے ایسے اعمال ہیں کہ جن کا تعلق باطن میں سفلی و نورانی ہر دو طرح کی قوتوں سے ہوتا ہے۔ نورانی و سفلی قوتیں ہی عامل کے پکارنے (عمل کا جاپ) کرنے پر اس کی مددگار قوتوں کے طور پر تعمیل ارشاد کی پابند ہوتی ہیں اور عامل انہیں جو حکم دیتا ہے وہ فی الفور اسے بجالاتی ہیں۔ کتب طلسمات و روحانیات میں ان حصاراتی اعمال سے کام لینے کے ضمن میں جو مختلف قسم کی تراکیب بیان کی گئی ہیں ان سب کا ایک تقابلی مطالعہ کیا جائے تو ان تمام تر تراکیب کو صرف اور صرف ایک ہی ترکیب میں جمع کیا جا سکتا ہے اور وہ جامع التراکیب۔ ترکیب یوں بنتی ہے کہ جس بھی مرض و درد کا علاج مطلوب ہو اس کے لئے عمل کی عبارت کو تحریر کر کے مریض کے گلے میں بطور تعویز لٹکا دیں یا پانی پر پڑھ کر پھونکیں اور متاثرہ شخص کو پلا دیں بحکم خدا مریض فی الفور صحت یاب ہو جائے گا۔ علمائے علم و فن کے اقوال و ارشادات سے ثابت ہے کہ یہ حصاراتی اعمال ایسے اعمال ہیں کہ ان کے عامل و حامل کو سات آسمانوں اور زمینوں کی مخلوق جمع ہو کر بھی کوئی نقصان پہنچانا چاہے تو ہرگز ہرگز کوئی نقصان نہ پہنچا سکے۔ دنیا جہاں کا کوئی فرد و بشر اس پر فتح نہ پا سکے۔ ان اعمال کا عامل ان کا جاپ کر کے اپنے اوپر دم کرے اور حکام و امراء کے پاس جائے تو وہ بلا شناسائی اس کی تکریم و تعظیم بجالائیں گے اور وہ ان سے جو مطلب بیان کرے گا وہ اسے پورا ہو جائیں گے وہ مخلوق کی نظروں میں صاحب جاہ و حشم بن جائے گا۔ اور خدائے بزرگ و

برتر اس کی تمام تر حاجتیں برلائے گا۔ صاحب مدارج البروج متذکرہ بالا حصاراتی اعمال کو تحریر کرنے کے بعد ان کے خواص و فوائد کے ذیل میں یہاں تک رقم طراز ہیں کہ عامل ان اعمال کو زعفران و عرق گلاب کی سیاہی سے لکھ کر اپنے بازو پر باندھ لے تو اسے آگ میں ڈالا جائے تو آگ اسے نہ جلا سکے گی' پانی اسے غرق نہ کر سکے گا' شمشیر و سناں کوئی بھی چیز اس پر اثر انداز نہ ہو سکے گی۔ ان حصاراتی اعمال کا عامل ایک لشکر جرار کے مقابلہ میں بھی یک و تنہا فاتح و منصور رہے گا۔ مختصر یہ کہ ان اعمال کا عامل و حامل جیتے جی خدائے تعالیٰ کی حفظ و امان میں رہے گا۔

عمل سوم

عَزِیمَۃٌ عَلَیکُم عَلٰی اَعوانِ الشَیخ اَحضَرُوا وَاحضَرِی مِنہُم وَاَعوانِی سَدکَ بِھٰذِ القُرآنِ وَمَا یَنطِقُ بِمَن عَلَیہِ عَزِیمَۃٌ بِالقَومِ لَھَا الارضُ وَاِلّا ھُوَ المَاءِ اَجِیبُم عَلَیہِ عَن تَاخِیرَ وَلَارَیبَ اَنتَ یَا سُلیمَانَ وَاَنتَ یَا شَالِخُ وَاَنتَ یَا ھَاشِمُ وَاَنتَ یَا ھَاتِفُ وَ اَنتَ یَا عَثرِتُ وَاَنتَ یَا صَاحِبُ السَیفَ والو اصَایَاتِ وَاَنتَ یَا غَفُورُ وَصَاحِبُ الھَوٰی وَاَنتَ یَا عَمِدَ سَلکُم صَاحِبُ اَسَاکِنَ وَ غَفرَانَ السَحَابِ وَاَنتَ النَجُومُ الارضِینَ السَبعَۃِ وَاَنتَ یَاشَرجِیلُ وَاَنتَ یَا اَلقَتَایِلُ صَاحِبُ بَحرَ الاَحضَرِ لِمَا اَجِیبُم فِی خَیلِکُم وَقَبَائِلُکُم عَنٰی سَرَاسَذَ اَسرَعَ بِنْ حَرَبِ الرِیَاحِ وَ نَفَخَ

النیران وانی معان البرق وبحق ہذہ الاسماء من سمعہا
منکم ومن لم یجب خو ہفہفا فیمات بحق الملک الذی
احمد یاخمل من یدی رسول اللہ سلیمان ابن داؤد
علیہما السلام سرلمون ہش ہوش عجلوا عجلوا وانت
یا ایہا الارواح الشمخ من قبل ان نطمس وجوہا فردہا
علی ادبارہا لما تمنا کما لمتا بندوش کبانو روش
خضناصل والنمۃ بکبعزۃ جرع ایدون جذجج ومناش
ہوط وہط یاسدو نن یو غرشتک و خوشک وای
رواءی ملکان اوانہ اہما شراہما اذوناءی اضانوث الرشدی
لسلوہم ہوبردہ وردہ اہو افقر فتش بلج ہملوا خمم شتم
ہمقو کادونش ہقی اظہار شان اللہم بلازمان جمف شاخ
توشاحقی لوشایکی خوشاطی پوشا ہبطوہ اطاحل
اعظفوص مطظرائیل طراطش اہما شراہا اذوناءی
اضانوث غائبا حضرا حاضرا بجملہ الحمد للہ رب
العالمین ۔

معتبر کتب طلسمات میں مذکورہ مسطور ہے کہ مذکورہ بالا حصاراتی عمل حصاراتی فوائد کے ساتھ ساتھ وسعت رزق، محبت و عطف قلوب یعنی دلوں میں محبت و پیار کے پیدا کرنے، دنیاوی و اخروی مدارج کی بلندی جاہ و منصب کے حصول، امراء و سلاطین کی خوشنودی کے لئے بھی از بس مفید و کار آمد عمل ہے۔ خواص سے منقول ہے کہ حصاراتی اعمال کے سلسلے کا مذکورہ بالا عمل بھی عملیاتی شرائط و آداب کے بغیر ہی کامیاب و بے خطاء ثابت ہوتا ہے۔ تاہم اگر کوئی شخص اس عمل کی قوت تاثیر میں زیادہ اثر پیدا کرنا چاہے تو اس کے لئے اس عمل کو خلوت کے مکان میں عروج ماہ سے شروع کر کے نصف شب کے قریب دو رکعت نماز نافلہ پڑھ کر عبارت عمل کو اول و آخر درود پاک کے ساتھ روزانہ ایک سو دس بار تلاوت کر لیا کرے۔ بعض کے نزدیک اس عمل کے بلاناغہ پڑھنے کی صورت میں اس کی تعداد گیارہ مرتبہ سے زیادہ نہ مقرر ہے۔ محرر السطور عرض پرداز ہے کہ اس عمل مبارک کو کم و بیش کر کے عامل اپنی قوت و استطاعت کے مطابق بھی تلاوت کر سکتا ہے۔ اس سلسلے میں جیسا کہ پہلے بھی عرض کیا جا چکا ہے کہ یہ اور اس سلسلے کے دوسرے حصاراتی اعمال ذکر و مداومت کے بغیر ہی پر اثر ہیں، اس لئے عامل پر کوئی پابندی نہ ہے وہ اپنی خود تجویز کردہ تعداد کے مطابق عمل کی تلاوت کر سکتا ہے اور چاہے تو اس پر مداومت بھی جاری رکھ سکتا ہے۔

عمل چہارم

بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ الذی خلق
السموات والارض و جعل الظلمات والنور ثم الذین
کفروا بربہم یعدلون عزیمۃ علیکم یافخریان ملائیے یا
طلمان ملک وعلی جمیع معاشر الاعوان بن حقوق
باسم خاتم سلیمان ابن داؤد علیہما السلام وما فیہ
العظمۃ الاسرعتم بالاجابۃ وعجلتم ودخلتم فی ہذا

الخاتم علی حال انزاکول شراهم برقما یتمهوش طوش
طرف لکل میریقال ثالثه تاو انزل علی هذا الخاتم میتم
الغیب وکسم الجنة ولانرب الانبیاء و هاالرجاء
لرجاو یا طیلان ملک هبطوا سطیلا شیطوانا هارش
طلش طلاش هاطش شتر تهوش خطو طامه منطوته
منقله منطیئة بهطاوش جفور جهورش کفورش مع
لراز سطسک ومواقمت حضراتک واتباعک وبحق
نقش خاتم سلیمان ابن دائود علیهما السلام وبحق الجن
والشیاطین الوحا الوحا العجل العجل الساعة تبارک
الله علیک یا طیمان ملک بحق نقش الخاتم وما فیه
جمهته وشفاته الذین کفروا واتقکم به وبحق هذه التعویذ
اضمار شان بحق اضمار شان بحق بجهلمش خویش نیش
کوشن کموکیشن عفش الزوار والزوکیش
والزواکشون کان نکال جملش عزیمة علیکم
بکواکب السبعة والافلاک والامطار والسحاب
المسخرین السماء والارض شعاع اشمس والقمر
الحفض والبرق اللهب التبول والظلمات والنور
والحرور واذلاء الحرار زاق واذ رواء الکشت وارول
کسمراک واصهال بهم ایمض واشعر وعمری و عمری
وبجاه ابراهیم وهشت روزش وشمروش وقمطوش و
رطموش وزعة عرلهیش ناهش واحضری وعندی
وافعلوا ما شئتم الوحا الوحا الساعة الساعة واجیبوا
واطیعونی سوکندشان یاایها الارواح المجوسیة وبحق
زرکشت وصفی بحق التوراته والنار وابطل والحرور
وازدیربی حق الکشت وازوالنارک وبحق السماء
والارض واشمس والقمر والنجوم مسخرات بامره الاله
الخلق والامر تبارک الله رب العالمین اجیبونی
واطیعونی یاایها الارواح المجوسیة بان اذهبوا
وارجعو الی اوطانکم سالمین افحسبتم انما خلقناکم
عبثا وانکم الینا لاترجعون فتعالی الله الملک الحق لا
اله الا هو رب العرش الکریم ومن یدع مع الله الها
اخر لا برهان له فانما حسابه عند ربه انه لا یفلح الکافرون
وقل رب اغفر وارحم وانت خیر الراحمین واذ صرفنا
الیکن نفر من الجن یستمعون القران فلما حضروه قالو

اِنصَتُوا حَتّٰی اِذَا وَلَوا اُسْدِبِرِینَ تعرفون وحق ھٰذَا الکلام۔

حصاراتی سلسلے کے مذکورہ بالا چاروں اعمال ہی علمائے متقدمین سے لے کر متاخرین تک سب کے نزدیک اپنے موضوع کے اعتبار سے انتہائی سریع التاثیر اور عجیب و غریب فوائد و نتائج کے حامل اعمال کے طور پر مقبول و معروف ہیں۔ ان حیرت انگیز اعمال کا تعلق جہاں جہات اربعہ کے موکلات سے ہے وہاں ان کی علمی و فنی ترتیب و ترکیب ایسے کلمات و حروف پر مشتمل ہے جن کا تعلق باطن میں اسمائے اربعہ ربانیہ سے بھی ہے۔ جناب محقق و مدقق علامہ شیخ حسن بن یوسف علی بن مطہر حلی اپنی کتاب فردوس الاعمال میں تحریر فرماتے ہیں کہ متذکرہ بالا حصاراتی اعمال جن کلمات و حروف کا مجموعہ ہیں وہ سفلی و نورانی دونوں طرح کے ہی موکلات کے اسمائے جلیلہ و جمیلہ پر مشتمل ہیں۔ جبکہ ان میں سے ہر عمل کی عبارت خدائے بزرگ و برتر کے چار چار اسمائے حسنہ سے بھی ترکیب ہے۔ علامہ صاحب موصوف لکھتے ہیں کہ بلاشک و شبہ یہ اعمال ایسے بے نظیر طلسم ہیں کہ جن کی نظیر طلسماتی اعمال میں تلاش کرنے پر بھی نہیں مل سکتی۔ علامہ حلی جیسے محدث جلیل اور فقیہہ نبیل کا ان حصاراتی اعمال کے متعلق یہ فرمان ان اعمال کی صحت کے لئے ایک ایسی سند کا درجہ رکھتا ہے کہ جسے کسی طور پر چیلنج نہیں کیا جاسکتا۔ قارئین کرام اس سے قبل کہ ہم اس باب کو ختم کر کے باب دوم کے متعلقہ اعمال و وظائف کو احاطہ تحریر میں لائیں ضروری خیال کیا جاتا ہے کہ ان اعمال کے ذیل میں علوم مخفیہ و روحانیہ کے مسلمہ و مقتدر علماء و ماہرین حضرات کے ان تجربات و مشاہدات کا اجمالی سا تذکرہ کر دیا جائے جن کا ذکر ان کی تصنیفات و تالیفات میں ان حصاراتی اعمال کے بارے میں بڑی تشریح و توضیح کے ساتھ ملتا ہے۔ علماء و حکمائے فن فرماتے ہیں کہ ان اعمال کا تحریر کر کے اپنے پاس رکھنا خدا کے حکم سے ایسی تاثیر پیدا کرتا ہے کہ ان اعمال کے حامل و عامل کے لئے رجوع خلق اور تسخیر مستورات ہونے لگتی ہے۔ نتیجہ کے طور پر واقف و ناواقف بڑے چھوٹے تمام لوگ کسی نامعلوم کشش کے باعث عامل کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں۔ ماہران علم و فن کے نزدیک جن خواتین و حضرات کی ان کی خواہشات کے مطابق شادیاں نہ ہو پا رہی ہوں ان تمام لوگوں کو حصاراتی اعمال سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ عاملین و کاملین کے نزدیک حصاراتی اعمال تسخیر قلوب امراء و حکام اعلیٰ، عروج و ترقی، حصول شان و شوکت اور علو مرتبت کے لئے نہایت اثر آفرین ثابت ہوتے ہیں۔ یہ اعمال اپنی روحانی طاقت سے اپنے حامل کے لئے عظیم ہیبت، رعب اور قوت پیدا کرنے کا موجب بنتے ہیں۔ اعمال حصار کے فوائد و نتائج میں حصول مال و دولت کے لئے بھی ان اعمال کا مفید و موثر ہونا ثابت ہے۔ چنانچہ ایسا شخص جو مالی لحاظ سے انتہائی بدقسمت ہو اگر وہ اپنی بدقسمتی کو بدلنا چاہے، قرض میں گرفتار ہو اور رہائی پانا چاہے، آمدن رکھنے کے باوجود ہمیشہ مبتلائے فکر و افلاس رہتا ہو اور اس صورت حال سے خلاصی پانے کی آرزو رکھتا ہو تو ایسے شخص کو چاہئے کہ وہ حصاراتی اعمال کی طاقتوں سے فائدہ اٹھائے۔ اس کے لئے اسے صرف اور صرف اسی قدر ہی کرنا ہے کہ حصار کے کسی عمل کو کسی ماہر و حاذق عامل سے لکھوائے اور اپنے پاس رکھے اور اس کی کیمیائی صفات کو ملاحظہ کرے کہ کس طرح بدقسمتی اس سے دور بھاگتی ہے اور مال و دولت کی دیوی اس کے قریب آتی ہے۔ کتاب طلسمات رفیق کے باب اول میں مندرجہ حصاراتی اعمال میں سے ہر عمل اس قوت و تاثیر کا مخزن ہے کہ جب بھی اس عمل کا عامل و ذاکر اس کا ورد و ذکر کرتا ہے تو اس کے متعلقہ روحانی و سفلی موکلات اس کے ہر جائز کام اور حکم کے بجالانے کے منتظر رہتے ہیں۔ راقم عرض پرداز ہے کہ وہ احباب جو اپنے امور و معاملات میں مایوسی کا شکار رہتے ہیں میں انہیں ان اعمال کو آزمانے کی دعوت دیتا ہوں وہ اپنی پسند کے کسی ایک عمل کا انتخاب

انصتوا حتی اذا اولو اسدبرین تعرفون وحق ھذا الکلام ۰

حصاراتی سلسلے کے مذکورہ بالا چاروں اعمال ہی علمائے متقدمین سے لے کر متاخرین تک سب کے نزدیک اپنے موضوع کے اعتبار سے انتہائی سریع التاثیر اور عجیب و غریب فوائد و نتائج کے حامل اعمال کے طور پر مقبول و معروف ہیں۔ ان حیرت انگیز اعمال کا تعلق جہاں جہات اربعہ کے موکلات سے ہے وہاں ان کی علمی و فنی ترتیب و ترکیب ایسے کلمات و حروف پر مشتمل ہے جن کا تعلق باطن میں اسمائے اربعہ ربانیہ سے بھی ہے۔ جناب محقق و مدقق علامہ شیخ حسن بن یوسف علی بن مطہر حلی اپنی کتاب فردوس الاعمال میں تحریر فرماتے ہیں کہ متذکرہ بالا حصاراتی اعمال جن کلمات و حروف کا مجموعہ ہیں وہ سفلی و نورانی دونوں طرح کے ہی موکلات کے اسمائے جلیلہ و جمیلہ پر مشتمل ہیں۔ جبکہ ان میں سے ہر عمل کی عبارت خدائے بزرگ و برتر کے چار چار اسمائے حسنہ سے بھی ترکیب ہے۔ علامہ صاحب موصوف لکھتے ہیں کہ بلاشک و شبہ یہ اعمال ایسے بے نظیر طلسم ہیں کہ جن کی نظیر طلسماتی اعمال میں تلاش کرنے پر بھی نہیں مل سکتی۔ علامہ حلی جیسے محدث جلیل اور فقیہہ نبیل کا ان حصاراتی اعمال کے متعلق یہ فرمان ان اعمال کی صحت کے لئے ایک ایسی سند کا درجہ رکھتا ہے کہ جسے کسی طور پر چیلنج نہیں کیا جاسکتا۔ قارئین کرام اس سے قبل کہ ہم اس باب کو ختم کر کے باب دوم کے متعلقہ اعمال و وظائف کو احاطہ تحریر میں لائیں ضروری خیال کیا جاتا ہے کہ ان اعمال کے ذیل میں علوم مخفیہ و روحانیہ کے مسلمہ و مقتدر علماء و ماہرین حضرات کے ان تجربات و مشاہدات کا اجمالی سا تذکرہ کر دیا جائے جن کا ذکر ان کی تصنیفات و تالیفات میں ان حصاراتی اعمال کے بارے میں بڑی تشریح و توضیح کے ساتھ ملتا ہے۔ علماء و حکمائے

فن فرماتے ہیں کہ ان اعمال کا تحریر کر کے اپنے پاس رکھنا خدا کے حکم سے ایسی تاثیر پیدا کرتا ہے کہ ان اعمال کے حامل و عامل کے لئے رجوع خلق اور تسخیر مستورات ہونے لگتی ہے۔ نتیجہ کے طور پر واقف و ناواقف بڑے چھوٹے تمام لوگ کسی نامعلوم کشش کے باعث عامل کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں۔ ماہران علم و فن کے نزدیک جن خواتین و حضرات کی ان کی خواہشات کے مطابق شادیاں نہ ہو پا رہی ہوں ان تمام لوگوں کو حصاراتی اعمال سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ عاملین و کاملین کے نزدیک حصاراتی اعمال تسخیر قلوب امراء و حکام اعلیٰ، عروج و ترقی، حصول شان و شوکت اور علو مرتبت کے لئے نہایت اثر آفرین ثابت ہوتے ہیں۔ یہ اعمال اپنی روحانی طاقت سے اپنے حامل کے لئے عظیم ہیبت، رعب اور قوت پیدا کرنے کا موجب بنتے ہیں۔ اعمال حصار کے فوائد و نتائج میں حصول مال و دولت کے لئے بھی ان اعمال کا مفید و موثر ہونا ثابت ہے۔ چنانچہ ایسا شخص جو مالی لحاظ سے انتہائی بدقسمت ہو اگر وہ اپنی بدقسمتی کو بدلنا چاہے، قرض میں گرفتار ہو اور رہائی پانا چاہے، آمدن رکھنے کے باوجود ہمیشہ مبتلائے فکر و افلاس رہتا ہو اور اس صورت حال سے خلاصی پانے کی آرزو رکھتا ہو تو ایسے شخص کو چاہیئے کہ وہ حصاراتی اعمال کی طاقتوں سے فائدہ اٹھائے۔ اس کے لئے اسے صرف اور صرف اسی قدر ہی کرنا ہے کہ حصار کے کسی عمل کو کسی ماہر و حاذق عامل سے لکھوائے اور اپنے پاس رکھے اور اس کی کیمیائی صفات کو ملاحظہ کرے کہ کس طرح بدقسمتی اس سے دور بھاگتی ہے اور مال و دولت کی دیوی اس کے قریب آتی ہے۔ کتاب طلسمات رفیق کے باب اول میں مندرجہ حصاراتی اعمال میں سے ہر عمل اس قوت و تاثیر کا مخزن ہے کہ جب بھی اس عمل کا عامل و ذاکر اس کا ورد و ذکر کرتا ہے تو اس کے متعلقہ روحانی و سفلی موکلات اس کے ہر جائز کام اور حکم کے بجالانے کے منتظر رہتے ہیں۔ راقم عرض پرداز ہے کہ وہ احباب جو اپنے امور و معاملات میں مایوسی کا شکار رہتے ہیں میں انہیں ان اعمال کو آزمانے کی دعوت دیتا ہوں وہ اپنی پسند کے کسی ایک عمل کا انتخاب۔

کرلیں۔ منتخب کردہ عمل کا جاپ شروع کردیں اسی عمل کو ہی تحریر کر کے بطور تعویذ بازو پر باندھ لیں اور اس کی قوت تاثیر کو مشاہدہ فرمائیں کہ کس طرح بگڑی ہوئی تقدیر سنور جاتی ہے۔ حصاراتی اعمال مختلف قسم کے جسمانی امراض کے لئے بھی شفا بخش دواء کا درجہ رکھتے ہیں۔ بدنی نقاہت و کمزوری کے لئے ان اعمال کو بطور خاص مفید موثر تحریر کیا گیا ہے۔ کسی ایک عمل کو زعفران کی پاکیزہ روشنائی سے لکھیں اور مریض کو ہفتہ د عشرہ تو پلائیں، لکھیں اور مریض کے گلے میں لٹکا دیں۔ دنوں میں ہی ناطاقتی و کمزوری جاتی رہے گی۔ مریض صحت مند بن جائے گا۔ صحت مند ہی نہیں قابل رشک حد تک جوان و توانا ہو جائے گا۔ حصاراتی اعمال فتح و نصرت بر اعداء مخالفین کے حربوں سے محفوظ رہنے اور خلقت میں ناموری کے لئے بھی لاجواب اعمال ثابت ہوتے ہیں۔ عہدہ و مرتبہ کی بلندی کے خواہاں لوگ بھی حسب ضرورت ان اعمال سے استمداد حاصل کرسکتے ہیں۔ افسران بالا کے ظلم و ستم سے محفوظ رہنے اور ماتحتوں کی سرکشی سے بچنے کے لئے حصاراتی اعمال اکسیر کا درجہ رکھتے ہیں۔ ان اعمال کو تحریر فرما کر اپنے پاس رکھئے اور دیکھئے کہ ترقی و اقبال کے دروازے کس طرح کھلتے ہیں۔

حصاراتی عملیات کی شرائط و تراکیب

حصاراتی اعمال سے کام لینا مقصود ہو تو عملیاتی شرائط و آداب کے مطابق اعمال کی بجاآوری سے قبل خود کو ظاہری و باطنی طہارت کی پابندی کا پابند بنائیں۔ طہارت ظاہری میں جسم و لباس کی پاکیزگی اور خوشبویات کا استعمال شامل ہے جبکہ باطنی طہارت سے مراد خدائے بزرگ و برتر کی ہستی پر یقین کامل کا رکھنا ہے۔ اس کے علاوہ جا سوزی اور حرام کاری سے ملوث نہ ہونا۔ اپنے شکم کو رزق حرام سے پاک رکھنا، مکر و فریب سے دور رہنا، توبہ کی تجدید اور خود کو صوم و صلوٰۃ کا پابند بنانا، خدا اور اس کے بندوں کے حقوق کا لحاظ رکھنا، گناہان کبیرہ سے اجتناب برتنا، اکل حلال اور صدق

مقال عملیاتی شرائط و آداب میں سے ہیں۔ جب تک کوئی عامل امور بالا کی رعایت نہ کرسکے گا اس وقت تک وہ کس طرح اور کسی طور پر بھی عامل و کامل نہ بن سکے گا۔ حصاراتی اعمال کی عبارات تکسیری عملیات کے اصول و قواعد کے مطابق تراکیب دی گئی ہیں لہٰذا ان کے جاپ سے پیشتر اعمال کی عبارات کو خوب اچھی طرح صحت لفظی کے ساتھ ذہن نشین کر رکھیں تاکہ ورد کرتے یا تحریر ضروریات کے وقت کوئی مشکل پیش نہ آئے۔ عمل پڑھتے اور لکھتے وقت مطلوبہ مقصد و مطلب کی نیت کا قائم کرنا اشد ضروری ہے۔ حصاراتی اعمال کو بھی عمل میں لاتے وقت عزیمت عمل کو سب سے پہلے حصار کی نیت کے ساتھ پڑھیں۔ ایسا کرنے سے کسی قسم کے نقصان کا اندیشہ نہیں رہتا۔ چونکہ ان اعمال میں موکلات کے نام شامل عبارت ہوتے ہیں اس لئے احتیاط لازم ہے۔ حصاراتی اعمال کے ضمن میں یہ بات بطور خاص یاد رکھنے کے قابل ہے کہ ان اعمال کو ناجائز طور پر کام میں لانے کا نتیجہ ہمیشہ نقصان عظیم کی صورت میں سامنے آئے گا۔ حقیر نے حتی الامکان ہدایات و قواعد کو اپنے عمل و تجربہ کی روشنی میں لکھ دیا ہے اور تفصیل بیان کرنے میں کسی بھی قسم کی کوتاہی سے کام نہیں لیا ہے۔ پھر بھی آخر میں ارباب علم و فن کی خدمت میں التماس کروں گا کہ وہ حصاراتی اعمال کو خوش اعتقادی، یقین کامل اور شرائط و آداب کی پابندی کے ساتھ ہی بجالائیں تاکہ اثرات ظاہری ہوں اور نقصانات سے بچا جاسکے۔

یاد رہے کہ حصاراتی اعمال کو بطور حصار استعمال میں لانے کے لئے کسی بھی قسم کی کسی مخصوص ترکیب کا ذکر نہیں ملتا ہے۔ اس سلسلے میں عامل کی صوابدید پر منحصر ہے کہ وہ عملیاتی چلہ کشی کے وقت حفاظت خود اختیاری کے لئے حصاراتی اعمال کو کس طریقہ کے ساتھ عمل میں لاتا ہے۔ جہاں تک اس فن متین کے علماء و ماہرین کی طرف سے تجویز کردہ طریقہ کا تعلق ہے تو اسی قدر ہی جان لینا کافی ہے کہ عمل کی عبارت کو پڑھ کر جسم و لباس پر پھونک لیں۔ زیادہ احتیاط کی ضرورت ہو تو لکھ کر گلے میں باندھ لیں۔

باب دوم

حروف کے طلسماتی اعمال

قارئین کرام آپ باب اول کے مطالعہ کے بعد یقینی طور پر اس نتیجہ پر پہنچ چکے ہوں گے کہ جملہ قسم کے اعمال کی بجا آوری سے قبل عمل حصار کی کیوں ضرورت پیش آتی ہے۔ اس حقیقت کو بخوبی جان لینے کے بعد اس امر کا جان لینا بھی اشد ضروری ہے کہ حصار کی طرح حروف اور ان کے متعلقہ اعمال سے بھی واقفیت کار کھنا اور حروف کے آثار واثرات کی تسخیر اور زکوٰۃ کی ادائیگی کے بغیر عملیاتی اثرات و نتائج سے بہرہ ور نہیں ہوا جا سکتا۔ راقم السطور عرض پرداز ہے کہ میری عملیاتی زندگی کے کم و بیش پچاس سالہ عرصہ کے دوران عملی طور پر جن حقائق و مشاہدات کا مجھے سامنا کرنا پڑا ہے اور ان کی بنیاد پر جو بنیادی امور میرے سامنے آئے ہیں ان میں ایک اہم ترین امر یہ بھی ہے کہ جب تک عملیاتی چلہ کشی سے پہلے حروف کے متعلقہ طلسمات کی تسخیر کا مرحلہ مکمل نہ کر لیا جائے اس وقت تک کسی بھی عمل میں کامیابی کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔ قارئین ذی وقار میں بلاشک و شبہ سمجھتا ہوں اور یہ بھی سمجھتا ہوں کہ میرے ہی نہیں آپ کے بھی مشاہدہ میں یہ بات آئی ہو گی کہ علوم مخفیہ کے شائقین حضرات منشیات کے شکار مریضوں کی طرح عملیاتی چلہ کشی کے چکروں میں پڑے رہتے ہیں۔ اس طرح پر کہ ایک بار کی ناکامی کے بعد دوسری بار کامیاب ہو جانے کی امید پر وہ مسلسل محنت و مشقت میں مگن رہتے ہیں لیکن ہر بار انہیں ناکامی کا ہی منہ دیکھنا پڑتا ہے۔ ایسا کس لئے اور کیوں کر ہوتا ہے۔ میرے نزدیک ایسا اس لئے ہوتا ہے اور اس طرح

ہوتا ہے کہ عملیاتی دنیا میں قدم رکھنے والے نووارد حضرات روحانی علم و فن کو باقاعدہ کوئی علم و فن سمجھنے کی بجائے عمومی اور سطحی علم و فن سمجھتے ہوئے۔ اساتذہ فن سے کسی قسم کی کوئی رہنماء حاصل کئے بغیر، عملیاتی اصولوں کی پاسداری کرنے کی بجائے اپنے طور پر اور خود اپنی طرف سے ہی وضع کردہ اصولوں کے مطابق چلہ کشی کے اعمال میں سرگرداں رہتے ہیں۔ نتیجہ کے طور پر ناکامی ہی ان کا مقدر بن کر رہ جاتی ہے۔ ایسے حضرات اپنی غلطیوں اور کوتاہیوں پر نظر کر کے ان کی اصلاح کرنے کی بجائے عملیاتی حقائق و اسرار سے ہی بدظن ہو جاتے ہیں۔ بنابریں شائقین حضرات سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ عملیاتی اصول و قواعد کو مدنظر رکھتے ہوئے کوئی قدم اٹھائیں گے ورنہ وقت کے ضیاع اور ناکامی کے سوا کچھ بھی ہاتھ نہ لگے گا۔ زیر نظر باب جس میں ہم حروف کے متعلقہ طلسماتی اعمال سے بحث کر رہے ہیں اس باب کے جملہ اعمال، آثار و اثرات اور احکامات کی جس قدر بھی تفصیل پیش کی جا رہی ہے اس کا اجمالی سا تعارف یوں کروایا جا سکتا ہے کہ طلسماتی و روحانی اعمال و وظائف، جن عبارات اور کلمات کا مجموعہ ہیں ان کا دارومدار حروف کی ہی مختلف تراکیب کا مرہون منت ہے۔ زیر نظر باب ہی نہیں اس کتاب کے تمام تر ابواب صرف یہی کتاب نہیں دنیا بھر کی اس موضوع پر تمام تر ملنے والی کتابوں کا تمام تر مواد حروف کی ہی اشکال و تراکیب کا کرشمہ ہے۔ حاصل کلام یہ ہے کہ حروف اور ان کے متعلقہ طلسمات کو مبادیات کا درجہ حاصل ہے اور یہ ایک حقیقت ہے کہ جب تک ابتدائی اعمال سے واقفیت نہ ہو اور مبادی اعمال کو تسخیر نہ کر لیا جائے اس وقت تک انتہائی اعمال تک رسائی حاصل کرنے کی کوششیں کسی طور پر نہ تو تسلیم ہی کی جا سکتی ہیں اور نہ ہی کارگر ثابت ہوتی ہیں۔ حروف اور اس کے متعلقہ اعمال و طلسمات کی اسی اہمیت و افادیت کے پیش نظر ذیل میں حروف تہجی ان کی منازل اور متعلقہ موکلات کے اسماء پر مشتمل ایک جدول کا نقشہ پیش کیا جا رہا ہے۔ اسی

نقشہ پیش کیا جارہا ہے۔ اسی جدول کی بنیاد پر ہی حروف کی علیحدہ علیحدہ طلسماتی عبارات کو ترتیب دے کر تحریر کیا جائے گا۔ جدول ملاحظہ فرمائیے گا۔

نقشہ حروف تہجی

مزاج	منازل قمر	موکلات	حروف	مزاج	منازل قمر	موکلات	حروف
آبی	غفرہ	بکوائیل	س	آتشی	شرطین	اسرافیل	ا
خاکی	زبانہ	لومائیل	ع	بادی	بطین	جبرائیل	ب
آتشی	اکلیل	سرحمائیل	ف	آبی	ثریا	کلکائیل	ج
بادی	قلب	ابجمائیل	ص	خاکی	دبران	دردائیل	د
آبی	شولہ	عطرائیل	ق	آتشی	ہقعہ	دوریائیل	ھ
خاکی	نعائم	امواکیل	ر	بادی	ہنعہ	رفتمائیل	و
آتشی	بلدہ	ہمرائیل	ش	آبی	ذراعہ	شرفائیل	ز
بادی	ذابح	عزرائیل	ت	خاکی	نثرہ	تنکفیل	ح
آبی	بلعہ	میکائیل	ث	آتشی	طرفہ	اسمائیل	ط
خاکی	سعود	مہکائیل	خ	بادی	جبہہ	سرکتائیل	ی
آتشی	اجنعہ	اہرائیل	ذ	آبی	زہرہ	حروزائیل	ک
بادی	مقدم	عطکائیل	ض	خاکی	صرفہ	طاطائیل	ل
آبی	موخر	تورائیل	ظ	آتشی	عوا	رویائیل	م
خاکی	رشا	لوخائیل	غ	بادی	سماک	حولائیل	ن

عاملین و کاملین حضرات کے علم میں ہے کہ حروف تہجی کی رائج الوقت ترتیب حکمائے فلاسفہ کی تجویز و اختیار کردہ ہے یہ ترتیب عناصر کی ترتیب کا ہی دوسرا نام ہے۔ حروف کے متعلقہ موکلات بھی ہر حرف کے مطابق ہی لئے گئے ہیں۔ حروف کا منازل سے تعلق قائم کرنے کا مقصد موکلات سے استمداد لینے کے لئے سعد و نحس اوقات کا تعین و لحاظ رکھنا ہے۔ طلسمات میں بھی باقی علوم مخفیہ کی طرح اوقات کا استخراج اہم قرار دیا جاتا ہے۔ چونکہ اوقات منازل اور استخراج کے لئے علم نجوم سے واقفیت کا ہونا ضروری ہے اس لئے حساب نجوم کا حسب ضرورت جاننا اشد ضروری ہے۔ اس باب میں حروف کے متعلقہ طلسماتی اعمال، حروف کے موکلات اور منازل قمر کے اوقات کی ترتیب کی بنیاد پر تراکیب دے کر پیش کئے جارہے ہیں۔ یہ ایسے جامع قسم کے اعمال ہیں جن کو حسب ضرورت متعلقہ مقاصد کے لئے تسخیر کیا جاسکتا ہے۔ ان اعمال کے لئے تعین وقت اور زکوٰۃ کا خیال رکھیں۔ کامیابی تب ہی ممکن ہوسکے گی۔

1۔ حرف الف کا طلسماتی عمل

عَزِیمَةٌ عَلَیکُم یَا مَلَائِکَةُ المُوَکِّلُ وَالاَعوَانُ عَلیٰ اَلفِ
بِالمَلِکِ اِسرَافِیلَ اَہوَ عَاذَو اِلَّا ذَوَ اَہوَ یَا اَہوَ نَائِیلُ دَوَا
طَوَبِیَا اِلَّا اِلَّا اِلَّا یَا ہِیَا ہِیَا ہِیَا ہِیَا ذَا اَہوَ ذَا ذَا یَا ہطَہَا ذَا
رَسَو ذَا اَرسَیَی اَرسَیَی اَہَیَا اَہَیَا شَرَاہیَا شَرَاہیَا ہٰذِہِ الدَّعوَة

مِنَ اللّٰہِ العَزِیزِ القُدُّوسِ بِہٖ بِہٖ بِہٖ اِلَآ اِلَآ اِلَآ یَاھَا اَذَا ھَادَ سَایَا اَلِفَ اَلَآفِ اَلُوفٍ وَ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْئٍ عِلمًا ہ

حرف الف کے طلسماتی عمل کے خواص و فوائد

ابو جعفر بغدادی سید الاولیاء سرکار تاجدار بغداد نور المشرقین حضرت غوث ثقلین پیران پیر دستگیر شیخ عبد القادر جیلانی سرچشمہ نور ربانی سے روایت کرتے ہیں کہ جناب ولایت مآب نے فرمایا کہ حرف الف کی عزیمت ایک ایسی جلیل القدر عزیمت ہے کہ اس کا ورد کرنا رحمت خدا کا طلب کرنا ہے۔ اس کا ذاکر اس عزیمت کو نماز فجر کے بعد اول و آخر درود پاک کے ساتھ ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھتا رہے تو اس کے تمام گناہ مٹ جاتے ہیں' خطائیں بخش دی جاتی ہیں' وہ ہمیشہ خوش رہے گا اور اس کی دعا مقبول ہوگی' اس کا ہر سوال پورا ہوگا۔ رزق کشادہ اور خیر و برکت حاصل ہوگی۔ حرف الف کی عزیمت و عمل کے روحانی خواص و فوائد کے علاوہ عملیاتی اثرات بھی بے حد و حساب شمار کئے جاتے ہیں چنانچہ علمائے مخفیات فرماتے ہیں کہ حرف الف خدائے رحیم و کریم کے اسم ذات کا پہلا حرف و عنوان ہے یہ حرف اپنی حیثیت میں اسم اعظم ہے۔ روشن ضمیری اور طہارت قلبی کے لئے اس حرف کی عزیمت کا ہر روز پانچ سو بار پڑھنا اکسیر مانا جاتا ہے۔ اس عمل کا عامل ساری عمر خفقان ہول دل' اضطراب قلب اور قلب کے کسی بھی مرض کا شکار نہیں ہو سکتا۔ ارباب طلسمات کے مطابق عزیمت الف کو تازہ روٹی یا نان پر زعفران سے لکھیں اور نسیان یا کند ذہنی میں مبتلا مریض کو سات بار کھلائیں۔ بفضلہ تعالیٰ کند ذہنی سے نجات پا جائے گا۔ جو مسافر سفر پر نکلتے ہوئے عزیمت الف کو لکھ کر اپنے بازوئے راست پر باندھ لے وہ خدا کے فضل و کرم سے بخیر و عافیت اپنی منزل تک پہنچے گا اور زندہ و سلامت واپس اپنے اہل و عیال

سے آملے گا۔ درد ناف کے لئے عزیمت الف کو ناف کے مقام پر انگشت شہادت سے لکھے انشاء اللہ تعالیٰ درد فی الفور دور ہو جائے گا۔ درد ناف کے علاوہ جسم کی ہر قسم کی دردوں خصوصاً پرانے دردوں میں بھی اس عزیمت کا استعمال مفید پایا گیا ہے۔ ولادت کی آسانی کے لئے بھی عزیمت الف قطعی آزمودہ ہے۔ علمائے طلسمات کا فرمان ذیشان ہے کہ عزیمت الف میں سات خاصیتیں ہیں۔ اور وہ یہ ہیں: عزت' بلندی مرتبہ' روزگار کی ترقی' محبت و تسخیر' قوت و طاقت' امن و امان اور امراض سے نجات عزیمت الف کی تسخیر یا زکوۃ کی ادائیگی کا طریقہ اس طرح پر مرقوم ہے کہ اس عزیمت کے مجموعہ کلام کے اعداد بحساب ابجد جمل صغیر کے مطابق (111) ہی بنتے ہیں اور یہ ایک عجیب اتفاق ہے کہ حرف الف کے بھی (111) اعداد ہی ہیں۔ بیان کیا گیا ہے کہ عامل عزیمت الف کو روزانہ ایک سو گیارہ بار پڑھ لیا کرے۔ اگر اس قدر ورد کرنے سے عاجز ہے تو کم از کم تین بار تو ضرور پڑھا کرے۔ عمل کی تسخیر کی کل مدت بھی ایک سو گیارہ یوم ہی ہے۔ (111) ایک سو گیارہ یوم کی چلہ کشی کے بعد عمل مکمل تصور ہوگا اور اس کے مذکورہ بالا خواص و نتائج ظہور میں آنے لگیں گے۔

2۔ حرف باء کا طلسماتی عمل

قَوِیَا قَعَا قَعَا قَشٌ قَیَا قَو قَیَا اقَمِیشٌ ھَقَمِیثَا قَرقَا قَیشٌ قَو قَموشٌ اَجِبْ دَعوَتِی یَا اَقَیَا سَالُونَ قَاہُوسٌ اَعوَانَ عَلَی بَاءٍ وَیَا مَلَکَ الجَلِیلِ وَ الجَمِیلِ حَضرَتُ الجَبرَائِیل قَیَاقِی قَہَائِیَ یَاقُوتَ ہَو قَارُوقَ ھَو قُونَ بِہَا ھَبَا ھَبُوا اَیَا ھَبَا قَیَاقَ

اَلْقَا اَلْقِهَا تَقَلِّهِشْ يَا بَاءٍ كَهَيْعَجَ اَهَمَا شَرَا اَهَمَا بَلْ هُوَ قُرْآنٌ
مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝

حرف باء کے طلسماتی عمل کے خواص و فوائد

حرف باء حروف تہجی کا دوسرا حرف ہے۔ اس کا تعلق منزل بطین سے ہے۔ متعلقہ موکل جبرائیل بنتا ہے۔ علمائے علم و فن نے اس کی زکوٰۃ کی ادائیگی کا یہ طریقہ لکھا ہے کہ اس کی عزیمت کو (84) بار روزانہ پڑھا جائے۔ عمل کے لئے منزل بطین کا لحاظ رکھا جائے۔ عمل کی کل مدت بھی (84) یوم ہی مقرر ہے۔ زکوٰۃ دینے کے بعد عمل پر مداومت کرنا اس کے اثرات کو دوچند کر دینے کا باعث بنتا ہے۔ حرف باء کا طلسماتی عمل یا اس کی عزیمت کے ضمن میں بیان کیا گیا ہے کہ یہ دشمنوں کے شر و فساد سے محفوظ رہنے اور ظالموں کو ان کے ظلم کی سزا دینے کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ چنانچہ کتب طلسمات میں علمائے فن سے وارد ہوا ہے کہ اگر عامل کو اپنے کسی دشمن سے خوف لاحق ہو اور وہ چاہے کہ اس کے شر سے محفوظ رہے تو عامل کو چاہئے کہ چاند کی پہلی تاریخ کا انتظار کرے چنانچہ جب چاند نظر آئے تو کسی بلند مکان یا میدان میں جو آبادی سے دور ہو وہاں کھڑے ہو کر دشمن کے گھر کی طرف اشارہ کرے اور حرف باء کی عزیمت کو تین بار پڑھ کر دشمن کی طرف پھونکے۔ ایسا کرتے وقت خانہ دشمن اور دشمن کی شکل و صورت کا تصور رکھے۔ پہلی تاریخ کے بعد دوسری اور پھر تیسری رات بھی اس عمل کو بجالائے۔ چوتھی چاند کو اس عمل کے بجالانے کی ضرورت ہی نہ رہے گی۔ دشمن بحکم خدا ایسے حالات کا شکار ہو جائے گا کہ عامل کی طرف متوجہ ہونے کی کوئی صورت ہی باقی نہ رہے گی۔ اکابر علمائے فن کے نزدیک اگر عامل اس عمل کو (84) روز تک برابر پڑھتا رہے تو اس کا دشمن تباہ و برباد ہو کر رہ جائے گا۔ اعداء و اشرار سے محفوظ و مامون

رہنے کے علاوہ حرف باء کی عزیمت کا طلسم نفاق و انتشار پیدا کرنے کے لئے بھی عجیب و غریب اثرات کا حامل تسلیم کیا گیا ہے اگر عامل جائز مقصد کے لئے دو شخصوں کے درمیان نفاق ڈالنا چاہے ایسے اشخاص کہ جن کے درمیان ناجائز تعلقات قائم ہوں یا جن دو شخصوں نے باہم مل کر زندگی کو اجیرن بنا رکھا ہو تو طلسم باء کے عمل کو منزل بطین کے وقت ایک کوزہ گلی پر لکھیں اور عبارت عمل کے نیچے ان دونوں کے نام معہ نام والدین اور اپنا مقصد بھی لکھیں۔ اس کوزہ کو آگ کے نیچے دفن کر دیں اور متواتر تین روز کے دوران ہی مقصد حاصل ہو جائے گا۔ جب مقصد حاصل ہو جائے تو آگ کے نیچے دفن شدہ برتن کو نکال کر اسے پانی میں بہا دیں۔ اس عمل کے عامل کے لئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ مفارقت کے اس عمل کو ناجائز کاموں کے لئے ہرگز ہرگز کام میں نہ لائے ورنہ فائدہ کی بجائے الٹا نقصان ہو گا۔ راقم السطور اس عمل کو خود متعدد مواقع پر آزما کر اس کی قوت تاثیر کا امتحان کر چکا ہے۔ میں نے اس طلسم کو طلاق دلوانے کے لئے جب بھی سرانجام دیا ہے تیر کی طرح اپنے نشانہ پر جا لگا ہے۔ یاد رہے کہ طلاق دلوانے کے لئے صرف وہاں اجازت ہے جہاں شریعت اجازت دے۔ ناحق کریں گے تو مواخذہ کے خود ذمہ دار ہوں گے۔ یاد رہے کہ طلاق و نفاق کے لئے اگر کھلانا پلانا ممکن ہو تو اس صورت میں عزیمت باء کو لکھ کر دیں اور حاجت مند اسے دھو کر مطلوبہ عورت یا مرد کو پلائے لکھ کر کھلانا پلانا مشکل ہو تو اشیاء خورد و نوش پر پڑھ کر دم کر کے کھلا پلا دینے سے بھی اثر ظاہر ہو جاتا ہے۔ حرف باء کا عمل جہاں اعداء سے محفوظ رہنے، طلاق و نفاق اور انتشار در اعداء کے لئے مجرب المجرب ہے وہاں اس کے خواص و فوائد کے متعلق یہ بھی تحریر کیا گیا ہے کہ طلسم باء سخت دل کو نرم دل بنانے، بے چینی و غم کو دور کرنے، حسد، برائی، غیبت، کینہ و بغض اور زنا و حرام کاری سے بچنے کے لئے نہایت اکسیر الاثر پایا گیا ہے۔ امن کے قیام، فساد و عناد سے بچنے، عزت و آبرو کے تحفظ

کے لئے غسل کر کے روزانہ (84) بار پڑھنا اور بلاناغہ پڑھنا نہایت اثر آفرین رہتا ہے۔

3۔ حرف جیم کا طلسماتی عمل

يَا كَلْكَائِيلُ عَزِيمَةٌ عَلَيْكَ وَعَلٰى جَمِيعَ أَعْوَانِكَ
وَمَلَائِكَتِكَ أَنْ وَالْهَم لَنَا بِرُوحِ النُّورَانِيَّةِ بِحَقِّ الْحَيِّ
الْقَيُّومِ لَا تَاخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ فَعَجِّلْ مَا أَمْرُكَ وَسَهِّلْهُ
وَيَسِّرْهُ عَزِيمَةٌ كُلَّ هَمَيُونَ هَمَاشَانَ هَرْزَهَا وَهَطَاسَالَ يَا
جَمْهَا جَائِيلُ جَمْوَاحَجَاجَ عَجِّلُوا مِنَ الْاِجَابَةِ بِحَقِّ أَهَيَا
شَرَاهِيَا وَاَنْتُمْ جَمِيعًا وَلَا يَزِيْدُ الظَّالِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝

حرف جیم کے طلسماتی عمل کے خواص و فوائد

جو بھی عامل و ذاکر حرف جیم کی طلسماتی عزیمت کو اتوار کے دن بھوج پتر پر رصاص کی سیاہی سے لکھے اور اپنے پاس رکھے تو اس کا ایسا کرنا اس کے رزق و مال میں اضافہ کا باعث ہو گا۔ شب جمعہ کو چینی کی طشتری پر زعفران سے لکھیں اور عرق گلاب یا بارش کے پانی سے دھو کر عورت اپنے ظالم و جابر شوہر کو یا مرد اپنی سرکش و نافرمان بیوی کو پلا دے تو دلوں کی کدورتیں صاف ہو جائیں اور دونوں میاں و بیوی ہی ایک دوسرے پر فریفتہ ہو جائیں۔ بلاشک و شبہ محبت زوجین کے لئے تریاق مسیحائی ہے۔ اس سلسلے میں یہ یاد رہے کہ اس عمل کو تحریر کرتے وقت عزیمت عمل کا ورد بھی جاری رہے۔ بدھ کے دن غروب آفتاب کے وقت عزیمت جیم کا چار سو دفعہ جاپ کرنا اور جاپ کے عمل کے بعد اس کا کاغذ پر لکھنا کاغذ پر لکھ کر اسے دھو کر پی جانا قوت حافظہ کی ترقی کا سبب بنتا ہے۔ رسائل حمورابی میں تحریر ہے کہ چوری شدہ مال و اسباب کے لئے عزیمت جیم کے عمل کو چرم آہو پر لکھیں اور اس کسی پاکیزہ کپڑے میں لپیٹ کر قرآن مجید یا کسی صحیفہ سماوی کے اوراق میں رکھ دیں۔ بحکم خدا مال و اسباب واپس مل جائے گا۔ جو عامل حرف جیم کے طلسم کا موی کاغذ پر طلوع آفتاب کے وقت لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کے جملہ حاسدوں کی اور برائی بیان کرنے والوں کی زبانیں بند ہو جائیں گی۔ رسائل حمورابی میں ہی تحریر ہے کہ جو شخص ارواح و روحانیات سے ملاقات کرنے کا خواہش مند ہو تو اسے چاہئے کہ وہ عزیمت جیم کو عروج ماہ کے دنوں میں سے کسی بھی دن یا منگل کے روز بوقت زوال لکھے اور اپنے سر پر تالو کے مقام پر باندھے۔ اس عمل کو علیحدگی کے کسی پر سکون مکان میں خوشبودار رخنہ سلگا کر سرانجام دے۔ عمل کے لئے پاک و پاکیزہ لباس پہنے اور عزیمت جیم کو بلاتعین تعداد پڑھنا شروع کر دے۔ حمورابی کہتا ہے کہ عامل زوال کے وقت سے لے کر غروب آفتاب تک اس عمل کو جاری رکھے گا تو اس دوران اس پر غنودگی کا عالم طاری ہو جائے گا اور اس کے ساتھ ہی ارواح کی ایک جماعت اس کے سامنے حاضر ہو گی، اس کا مطلب و مقصد دریافت کرے گی اور اگر عامل کا مقصد جائز ہو گا تو جماعت ارواح اس کی مدد بھی کرے گی۔ نہایت عجیب عمل ہے۔ عروج ماہ میں جمعرات کے دن عزیمت جیم کے عمل کو آٹھ بار لکھیں اور اپنے پاس محفوظ رکھیں۔ سحر و جادو کا اثر جاتا رہے گا۔ عزیمت جیم کے طلسم کو استخارہ کی نیت سے لکھیں۔ موم جامہ میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھیں اور سکون و سکوت کے مکان میں سو رہیں۔ عالم خواب میں تمام حالات آشکارا ہو جائیں گے۔ عمل کی عزیمت کو لکھتے وقت اور بستر پر لیٹنے کے وقت سے لے کر نیند آنے تک اسماء عمل کا ورد بھی جاری و ساری رکھیں۔ نیند بھی خوب آئے گی اور سوتے میں بیداری سے بھی بہتر عامل کے

مقصد کا نیک و بد تمام حالات آئینہ ہو جائیں گے۔ استخارہ کے لئے یہ سہل الحصول ترکیب میری ذاتی طور پر اختیار کردہ اور بیسیوں مرتبہ کی آزمائی ہوئی مجرب المجرب ہے۔ عروج ماہ کے آخری دنوں میں عزیمت جیم کے عمل کو موم یا زفت سے پارچہ حریر پر لکھیں اور اپنے مکان کی کسی بلند جگہ پر لٹکا دیں جو اور جیسی مراد و تمنا ہو گی وہ خدا کے فضل و کرم سے جلد تر بر آئے گی۔ یہ طریقہ عمل غائب و مفرور کی واپسی کے لئے نہایت آزمایا ہوا ہے۔ احب ہر امس جلالی کا تجربہ ہے کہ عزیمت جیم کے عمل کو درود پاک کے ساتھ تلاوت کر کے کسی پاک دامن پاکیزہ سیرت حاملہ عورت کے جسم پر پھونکیں اور ایک چراغ روشن کر کے اس کے سامنے رکھیں۔ وہ عورت اس چراغ کی روشنی میں دیکھے گی تو اس کے سامنے حاضرات ارواح کا نظارہ ہو گا۔ عامل اس عورت سے جو سوال بھی دریافت کرے گا وہ عورت چراغ کی روشنی میں روبرو ارواح سے اس کا جواب حاصل کر کے تمام تفصیل بلا کم و کاست بتاتی چلی جائے گی۔ حاضرات کے سلسلے کے جتنے بھی عمل میرے ذاتی عمل و تجربہ میں آئے ہیں ان سب میں سے عزیمت جیم کے اس عمل کی یہ ترکیب مجھے ازحد پسند آئی۔ میں نے اس عمل و ترکیب کو آزمایا اور حرف بحرف درست پایا۔ قارئین کرام آپ بھی اس ترکیب سے استفادہ فرمائیے گا۔ تجربہ شرط ہے اور کامیابی یقینی ہے۔ حرف جیم کے طلسماتی عمل کی تسخیر اور زکوٰۃ کی ادائیگی کا طریقہ کار یوں ہے کہ منزل ثریا کے اوقات میں عمل کی ابتداء کی جائے۔ تسخیر کے دنوں کی مدت (53) یوم ہے۔ عزیمت عمل کو آٹھ بار روزانہ پڑھ کر چلہ کی مدت مکمل کر لی جائے تو عمل قابو میں آجائے گا۔ یہ ایک ایسا سریع الاثر عمل ہے کہ اس کے چلہ کے دوران ہی عملیاتی اثرات نمایاں ہونے لگتے ہیں اور اگر شرائط کے ساتھ اس کے عمل کو ختم کر لیا جائے تو یہ آزمودہ اور مجربات میں سے ہے اس کا عامل یقیناً حصول مقاصد میں کامیاب و کامران ہو گا۔ مشائخ و صالحین کی ایک جماعت سے نقل ہے کہ

عزیمت جیم کا عمل درازی عمر کے لئے بے حد مجرب ہے۔ اس مقصد کے لئے ہر قمری مہینے کا ابتدائی ہفتہ مخصوص ہے۔ چنانچہ عروج ماہ کے کسی بھی دن عزیمت عمل کو (159) بار پڑھیں تو خاندان میں سب سے زیادہ عمر پائیں گے۔ اس عمل کے سلسلے میں ضروری احتیاط یہ کی جائے کہ عمل کو شروع کر کے اسے ترک نہ کیا جائے۔ عمل کے لئے نیت کی جائے کہ میں برائے درازی عمر اس عزیمت کو ہر مہینے اس کی مقررہ تعداد کے مطابق پڑھا کروں گا۔ حرف ج کا موکل کلہکائیل ان مدبرات میں سے ہے (فالمدبرات امرا) جن ملائکہ مدبرات کا وظیفہ لیلۃ القدر کی رات انسانی معاملات کا حساب و کتاب لوح محفوظ سے نقل کر کے آسمان دنیا تک پہنچانا ہوتا ہے ان امور و معاملات میں سے موت و حیات کے معاملات سرفہرست بیان کئے جاتے ہیں۔ علمائے روحانیات فرماتے ہیں کہ اگر عزیمت جیم کے عمل کو شب قدر کی مبارک رات کو ایک ہزار بار پڑھا جائے تو اس کے عامل و ذاکر کو خضر علیہ السلام کی زندگی نصیب ہو۔ مبداء فیاض اسے اپنی رحمت سے نواز دے گا اور ملائکہ مدبرات اپنے پروردگار کے حکم سے اس عامل و ذاکر کے نامہ زندگی میں لمبی عمر کا حساب لکھ دیں گے۔

حرف دال کا طلسماتی عمل

یَادَر دَائِمُ وَرَدَاهَا فَافَهَادَرَا اَیَادَرهَا رَدهَفَادَو رَوهَا
هَو رَودَا یَادَر فَادَافَر دَادَار اَدَر وَهَافَا بِحَقِّ مَاتَلُوتُه عَلَیک
یَا مَلِکَ الْعَزِیز اَنْتَ وَاعَوَانَکَ مِنْ اَسمَاءِ الشَّرِیفَۃِ دَوهَا
رَوهَا دَوَاهَا اَرَوَاهَا دَائِمًا اَبَدًا ہ

حرف دال کے طلسماتی عمل کے خواص و فوائد

عہدہ و منصب کی تنزلی و برخاستگی کے لئے عزیمت دال کو تین دن تک تین تی
بار پڑھیں۔ عہدہ و مرتبہ پر باعزت بحالی ہو جائے گی۔ ایسی عورت جس کے ہاں
پیدا ہو کر مرجاتی ہو یا وہ عاقرہ عورت جس کے بطن سے اولاد ہی پیدا نہ ہو سکتی ہو تو
کے لئے بانجھ عورت جمعرات' جمعہ اور ہفتہ تین دن روزے رکھے اور ہر روز تی
تک ہی نماز ظہر کے بعد عزیمت دال کے عمل کو (35) بار اول و آخر درود پاک
ساتھ پڑھے۔ پڑھ کر پانی پر دم کر کے افطاری کے وقت اس میں سے کچھ پانی خو
اور کچھ اپنے شوہر کو پلائے۔ بفضلہ تعالیٰ بانجھ عورت بھی اولاد پیدا کرنے کے
ہو جائے گی۔ جس عورت کا حمل ساقط ہو جاتا ہو یا اولاد پیدا کر زندہ نہ رہتی ہو ت
عور خود یا اس کا شوہر گیارہ دن تک بعد نماز عشاء عزیمت دال کو (35) بار پڑھ ک
باداموں پر دم کرے۔ دو عدد بادام خود کھالیا کرے اور ایک بادام بیوی کو ک
کرے۔ خدا کے فضل و کرم سے اس عمل کے بعد نہ تو اسقاط حمل کی عادت ہی ر
اور نہ ہی پیدائش کے بعد نومولود کی موت واقع ہو گی۔ نہایت مجرب ہے۔ واض
کہ عزیمت دال کے جملہ کلمات و حروف کا عددی مجموعہ بھی جمل اصغر کے قا
طور پر (35) عدد بنتا ہے جبکہ دال کی ملفوظی صورت کے بھی (35) عدد ہی
(35) روز تک بلاناغہ (35) مرتبہ روزانہ پڑھ کر اس کی زکوٰۃ ادا کی جاسکتی
علمائے طلسمات و روحانیات نے اس عزیمت کے بھی (35) خواص ہی بیان
ہیں۔ اس عزیمت کے عامل کو چاہئے کہ وہ اس کا جاپ کرتے وقت طہارت کا
رہے۔ عزیمت کے کلمات کو صحیح طور پر پڑھے' جاہل اور نااہل حضرات سے ا
خواص و فوائد کو پوشیدہ رکھے اور عملیاتی شرائط کا بھی پورا پورا لحاظ رکھے۔ ع
دال کے خواص و فوائد کا اجمالی سا تذکرہ ذیل میں کیا جا رہا ہے۔ اس عزیمت ک
امراء کی تسخیر کے لئے طلوع فجر کے وقت (140) مرتبہ پڑھنا اکسیر الاثر بتایا گ

اعداء کے خوف سے محفوظ رہنے کے لئے اس کا لکھ کر اپنے پاس رکھنا نفع بخش تسلیم کیا جاتا ہے۔ تسخیر قلوب کے لئے نقرئی لوح پر کندہ کر کے گلے میں لٹکانا عجیب الاثر ثابت ہوتا ہے۔

عزیمت دال کا مشک و زعفران سے لکھ کر مریض خناق کو بطور تعویذ پہنانا شفا بخش ہے۔ میاں و بیوی کی باہمی شکر رنجی کے خاتمہ کے لئے لکھ کر پانی سے دھو کر دونوں کو پلانا اتحاد و قلوب کا باعث بنتا ہے۔ عسر ولادت کے لئے آرد گندم پر (35) مرتبہ پڑھ کر پھونک کر اس کی روٹی پکوا کر زچہ کو کھلانا فی الفور ولادت کے لئے معین و معاون ہے۔ ایسی عورت جس کے بطن سے صرف لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں اولاد زینہ کے لئے اس عزیمت کا الائچی خورد' فلفل سیاہ اور اجوائن دیسی حسب ضرورت پر (35) بار دم کر کے تین ماہ تک (ابتدائی مہینوں) میں صبح نہار منہ مناسب مقدار میں کھلاتے رہنا شرطیہ علاج ہے۔ بدکار و سیاہ کار عورت یا حرامی و بدکردار مرد سے خلاصی کے لئے ان کے ناموں کے ساتھ عزیمت دال کا لکھنا اور متواتر (35) روز تک لکھ کر جلاتے رہنا کارگر ثابت ہوتا ہے۔ شیرخوار بچوں کی بدخوابی کے لئے عزیمت دال کو لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالیں۔ بدخوابی سے محفوظ رہے گا۔ برص و جذام جیسے خبیث ترین عارضہ جات کے لئے (35) روز کے چلہ تک مشک و زعفران سے لکھ کر پلاتے رہنا شفایابی سے مالامال کرتا ہے۔ اعداء و اشرار کی زبان بندی کے لئے سیسہ کی لوح پر مقابلہ شمس و زحل کے وقت لکھنا اور اس لوح کا وزنی پتھر کے نیچے دبا دینا زبان بندی کے مقاصد کے لئے ازحد موثر ہے۔ پینتیس (35) راتیں متواتر اس عزیمت کو (140) بار پڑھیں' عزیمت کے متعلقہ موکل دردائیل کی خواب میں زیارت ہو گی۔ جس عورت کا دودھ کم ہو جائے اور بچہ شکم سیری نہ ہونے کی وجہ سے کمزور ہوتا جا رہا ہو اس عورت کے لئے عزیمت دال کو ماش کی دال پر (35) دفعہ پڑھ کر پھونک کر اس

دال کاٹھی میں بریاں کر کے آٹھ روز تک کھلانا [illegible] سبب بنتا ہے۔ یہ عارضہ اگر حیوانات میں ہو تو اس کے لئے سدرہ درخت کے پتوں پر عزیمت شریفہ کو پڑھ کر دم کریں اور انہیں چارہ کے طور پر کھلائیں، بحکم خدا ان کے دودھ میں حیرت انگیز طور پر زیادتی ہو جائے گی۔ عزیمت دال کا یہ اثر خود میری آنکھوں دیکھا اور ذاتی طور پر مشاہدہ کردہ ہے۔ نظربد کا شکار بچہ ہو، جوان ہو یا بوڑھا انسان ہو یا کوئی حیوان، عزیمت دال کے عمل کو کاغذ پر لکھیں اور متاثرہ انسان و حیوان کے گلے میں باندھ دیں، چشم بد کا اثر زائل ہو جائے گا۔ جن بچوں کو مٹی کھانے کی عادت ہو انہیں پارچہ نان پر عزیمت دال کی عبارت کو تحریر کر کے طلوع آفتاب سے قبل آٹھ روز تک کھلائیں۔ ان کی مٹی کھانے کی عادت جاتی رہے گی۔ بچوں کی رونے کی عادت سے نجات چاہیں تو بچے کے روتے وقت عزیمت دال کے طلسم کو آٹھ بار پڑھیں اور اس کے کھلے منہ میں پھونک دیں، رونے کی عادت بھول جائے گا۔ گیارہ بار اول و آخر درود پاک کے ساتھ (140) مرتبہ پڑھنا قید سے جلد تر رہائی کا سبب بنتا ہے۔ بشرطیکہ قیدی بے خطا ہو۔ اس عمل کو اگر قیدی خود پڑھے تو زیادہ موثر ہے۔ بے خطا قیدی خواہ قتل جیسے الزام میں بھی کیوں نہ قید ہو اگر وہ اس عمل کو (35) روز تک متواتر پڑھ لے تو نجات پائے گا۔ اول و آخر درود پاک کے ساتھ عزیمت دال کا نماز صبح کے بعد ہمیشہ آٹھ مرتبہ پڑھتے رہنا تمام آفات و بلیات سے محفوظ رکھتا ہے۔ جائز محبت کے لئے عروج ماہ میں شب پنج شنبہ کو نماز عشاء کے بعد عزیمت دال کا (140) مرتبہ پڑھ کر کسی بھی میٹھی چیز پر دم کرنا اور موقع ہاتھ آنے پر مطلوب کو کھلانا رغبت کو بڑھاتا ہے۔ نماز عشاء کے بعد (نصف شب کے قریب) دو رکعت نماز حاجت برائے معلومات سارق (چور) پڑھیں اور نماز نفل کے بعد اسمائے عزیمت کو آٹھ بار پڑھیں اور ایک بار لکھ کر سرہانے رکھ کر سو جائیں خواب میں چور سے آگاہی ہو جائے گی۔ علمائے طلسمات کے

معمولات سے ہے کہ روزانہ رات کو سوتے وقت عزیمت دال کا آٹھ بار پڑھ کر گھر کا حصار کرنا مال و اسباب کی حفاظت کا سبب بنتا ہے۔ ناحق مقدمات میں الجھا ہوا پریشانیوں کا ستایا اور اعداء و اشرار کے ہاتھوں تباہ و برباد شخص عزت و آبرو کی بحالی جان و مال کے تحفظ اور مقدمات سے رہائی کے لئے عزیمت دال کے عمل کو (140) دفعہ معہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور درود پاک اول و آخر سو سو مرتبہ کے ساتھ پڑھے۔ خود نہ پڑھ سکتا ہو تو کسی عامل و کامل کی خدمات حاصل کرے۔ ایسا بھی ممکن نہ ہو تو چند ایک لوگوں سے پڑھوائے۔ اس عمل کو ختم کے طریقہ کے مطابق (35) روز تک متواتر و بلاناغہ خود پڑھے یا پڑھوائے۔ مندرجہ بالا مقاصد کے لئے مجرب ہے۔ عمل کے بعد جناب غوث ثقلین کی حاضری و نیاز دلوائیں۔ یہ عمل کے لئے شرط لازم ہے۔

حرف دال کا موکل دردائیل قوت باہ و امساک کے متعلقہ۔ سیارہ زہرہ اور برج میزان سے متعلق و منسوب ہے۔ منازل قمر کے حساب سے حرف دال منزل دبران سے نسبت رکھتا ہے۔ منزل دبران کے اوقات میں عزیمت دال کا طلسم تیار کرنا اعضائے پوشیدہ کے متعلقہ امراض و عوارضات کے لئے شفا بخش اثرات کا حامل ثابت ہوتا ہے۔ بنابریں جن لوگوں کو قوت باہ کی کمزوری کا عارضہ لاحق ہو یا وہ جریان و احتلام یا سرعت انزال کا شکار ہوں تو ایسے ناکارہ و مایوس مریضوں کے لئے زہرہ کے برج جدی میں طالع ہونے کے وقت لوح مسی پر عزیمت دال کو کندہ کروائیں۔ جب لوح تیار ہو جائے تو اسے سات روز تک اسپند و لوبان کی دھونی دیں۔ دخنہ کے عمل کے بعد اس لوح کو چمڑے کے تعویذ میں بند کرالیں۔ جس شخص کے پاس یہ لوح ہوگی اسے زندگی بھر مردانہ کمزوری یا اس قسم کا کوئی عارضہ لاحق نہ ہو گا جبکہ پہلے سے موجود عوارضات چشم زدن میں کافور ہو جائیں گے۔ علامہ جلیل جلال الدین سیوطی

الطب والحکمتہ میں تحریر فرماتے ہیں کہ عزیمت دال کا عمل ایسے کلمات و حروف سے ترکیب ہے جن کا موضوع شفاء و رحمت ہے۔ موصوف کے نزدیک بھی عزیمت دال کا طلسم امراض مخصوصہ' مردانہ و زنانہ کے لئے اکسیر الاثر ہے۔ رقم طراز ہیں کہ جو شخص اس عمل کو کسی پاکیزہ برتن پر زعفران سے لکھے اور دھو کر پیئے تو اپنے مرض سے شفا پائے گا۔ حرف دال کا موکل دردائیل اپنے حرف کی نسبت سے خاکی مزاج ہے۔ دردائیل کے (250) اعداد ہیں۔ اس نسبت سے اس کی متعلقہ عزیمت یا طلسم میں کسی قسم کا خوف یا رجعت نہ ہے۔ تاہم عامل کے لئے ضروری ہے کہ وہ طہارت ظاہری و باطنی کے ساتھ بلند حوصلگی اور قوت فیصلہ کی بنیاد پر ہی اس عمل پر عمل پیرا ہو۔ عزیمت دال کا عمل تسخیر کامل کا حکم رکھتا ہے۔ جو شخص بھی اس عمل کا عامل ہو گا وہ خلقت میں مقبول و معزز ہو گا۔ تمام لوگ بلاتفریق مذہب و ملت اس کا احترام کریں گے۔ اس کے ہر حکم کو سر آنکھوں پر رکھیں گے۔ کوئی بھی اس کے حکم سے سرتابی نہ کر سکے گا۔ تمام لوگ اس کی نزدیکی کے خواہاں ہوں گے۔ چنانچہ عزیمت کے موکل کے اعداد (250) کی تعداد کے مطابق عزیمت عمل کا زائد المنور کے دنوں سے شروع کر کے (35) روز تک طلوع فجر کے وقت پڑھ کر اس کے تسخیر کے چلہ کی مدت کو مکمل کرنا عظیم المرتبت فوائد کا باعث بن جاتا ہے۔ خدا کے حکم سے ایک جہاں عامل کی اطاعت کرے گا اور عامل صاحب اقتدار لوگوں میں اس قدر قدر و منزلت پائے گا کہ حیرت ہو گی۔

جلال الدین ابن المنصور کشفی صاحب ہرامس جلالی تحریر کرتے ہیں کہ جب قمر اپنے شرف کے درجات پر برج ثور میں تیسرے درجہ پر طالع ہو اس طرح پر کہ نحوست سے بھی پاک ہو اور ساعت بھی قمر کی ہی ہو عامل طہارت کاملہ کے ساتھ سب سے پہلے دو رکعت نماز نفل ادا کرے۔ ادائیگی نماز

دباغت شدہ کھال پر لکھ کر اپنے پاس محفوظ رکھے۔ اس طلسم کے عامل و حامل شخص کے لئے دست غیب ہونے لگے گا۔ اسے خدائے بزرگ و برتر کے خزانہ مخفی سے اس قدر رزق ملنا شروع ہو جائے گا کہ جس کا شمار بھی اس کے لئے ممکن نہ ہو سکے گا۔ اس عمل کے عامل کو اپنے راز سے کسی کو بھی آگاہ نہ کرنا چاہئے ورنہ عمل بھی باطل ہو جائے گا اور ساتھ ہی ساتھ نقصان بھی پہنچے گا۔ ایسا نقصان کہ جس کی تلافی بھی ممکن نہ ہو سکے گی۔ کتاب الیمامتہ الروحانیون میں تحریر کیا گیا ہے کہ عزیمت دال کے عمل کو قمر کے برج سرطان میں طالع ہونے کے اوقات میں لکھنا اور لکھ کر بخور قمر سے دھوپ دینا اور دھوپ دے کر اسے اپنے پاس سنبھال رکھنا جملہ قسم کے دینی اور دنیاوی امور و معاملات کے لئے نہایت زود اثر ثابت ہوتا ہے۔ صاحب الیمامتہ الروحانیون کا تجربہ ہے کہ طلسم دال کو شرف شمس میں سونے کی لوح پر کندہ کر کے زنبیل میں رکھ دیا جائے۔ عامل اس زنبیل میں موجود رقم سے جس قدر بھی چاہے جائز ضروریات کے لئے خرچ کرتا رہے تو اس میں موجود رقم روپیہ پیسہ کبھی ختم نہ ہو سکے گا۔ اس عمل کے عامل کے لئے بھی ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ اس راز کو راز دلی ہی بنائے رکھے۔ ایک بار غلطی سے بھی افشاء کر بیٹھے گا تو عمل کو ضائع کر دے گا۔ کتاب سماوی وصیل میں مندرجہ ایک ترکیب کے مطابق عزیمت دال کو سنگ یشب پر اس وقت تحریر کر کے اپنے پاس رکھنا جب عطارد شرف میں ہو یا شرف مشتری واقع ہو۔ ایسے خواص و اسرار کا سبب بنتا ہے کہ حرف دال کا موکل اس عامل کے پاس خود حاضر ہو کر اس کی ہر قسم کی حاجت روائی کرتا رہتا ہے اس کے ساتھ اگر عامل عمل کی عزیمت کا ہمیشہ ذکر کرتا رہے تو موکل زندگی بھر اس کا غلام بے دام بن کر اس کے سایہ کی طرح اس کا ساتھی بن جاتا ہے اور اسے مال دینا اور مال دین سے اس قدر نواز دیتا ہے کہ عامل غنی

الطب والحکمتہ میں تحریر فرماتے ہیں کہ عزیمت دال کا عمل ایسے کلمات و حروف سے ترکیب ہے جن کا موضوع شفاء و رحمت ہے۔ موصوف کے نزدیک بھی عزیمت دال کا طلسم امراض مخصوصہ' مردانہ و زنانہ کے لئے اکسیر الاثر ہے۔ رقم طراز ہیں کہ جو شخص اس عمل کو کسی پاکیزہ برتن پر زعفران سے لکھے اور دھو کر پیئے تو اپنے مرض سے شفا پائے گا۔ حرف دال کا موکل دردائیل اپنے حرف کی نسبت سے خاکی مزاج ہے۔ دردائیل کے (250) اعداد ہیں۔ اس نسبت سے اس کی متعلقہ عزیمت یا طلسم میں کسی قسم کا خوف یا رجعت نہ ہے۔ تاہم عامل کے لئے ضروری ہے کہ وہ طہارت ظاہری و باطنی کے ساتھ بلند حوصلگی اور قوت فیصلہ کی بنیاد پر ہی اس عمل پر عمل پیرا ہو۔ عزیمت دال کا عمل تسخیر کامل کا حکم رکھتا ہے۔ جو شخص بھی اس عمل کا عامل ہو گا وہ خلقت میں مقبول و معزز ہو گا۔ تمام لوگ بلا تفریق مذہب و ملت اس کا احترام کریں گے۔ اس کے ہر حکم کو سر آنکھوں پر رکھیں گے۔ کوئی بھی اس کے حکم سے سرتابی نہ کر سکے گا۔ تمام لوگ اس کی نزدیکی کے خواہاں ہوں گے۔ چنانچہ عزیمت کے موکل کے اعداد (250) کی تعداد کے مطابق عزیمت عمل کا زائد المنور کے دنوں سے شروع کر کے (35) روز تک طلوع فجر کے وقت پڑھ کر اس کے تسخیر کے چلہ کی مدت کو مکمل کرنا عظیم المرتبت فوائد کا باعث بن جاتا ہے۔ خدا کے حکم سے ایک جہاں عامل کی اطاعت کرے گا اور عامل صاحب اقتدار لوگوں میں اس قدر قدر و منزلت پائے گا کہ حیرت ہو گی۔

جلال الدین ابن المنصور کشفی صاحب ہر امس جلالی تحریر کرتے ہیں کہ جب قمر اپنے شرف کے درجات پر برج ثور میں تیسرے درجہ پر طالع ہو اس طرح پر کہ نحوست سے بھی پاک ہو اور ساعت بھی قمر کی ہی ہو عامل طہارت کاملہ کے ساتھ سب سے پہلے دو رکعت نماز نفل ادا کرے۔ ادائیگی نماز کے بعد عزیمت دال کو ہرن کی

دباغت شدہ کھال پر لکھ کر اپنے پاس محفوظ رکھے۔ اس طلسم کے عامل و حامل شخص کے لئے دست غیب ہونے لگے گا۔ اسے خدائے بزرگ و برتر کے خزانہ مخفی سے اس قدر رزق ملنا شروع ہو جائے گا کہ جس کا شمار بھی اس کے لئے ممکن نہ ہو سکے گا۔ اس عمل کے عامل کو اپنے راز سے کسی کو بھی آگاہ نہ کرنا چاہئے ورنہ عمل بھی باطل ہو جائے گا اور ساتھ ہی ساتھ نقصان بھی پہنچے گا۔ ایسا نقصان کہ جس کی تلافی بھی ممکن نہ ہو سکے گی۔ کتاب الیمامتہ الروحانیون میں تحریر کیا گیا ہے کہ عزیمت دال کے عمل کو قمر کے برج سرطان میں طالع ہونے کے اوقات میں لکھنا اور لکھ کر بخور قمر سے دھوپ دینا اور دھوپ دے کر اسے اپنے پاس سنبھال رکھنا جملہ قسم کے دینی اور دنیاوی امور و معاملات کے لئے نہایت زود اثر ثابت ہوتا ہے۔ صاحب الیمامتہ الروحانیون کا تجربہ ہے کہ طلسم دال کو شرف شمس میں سونے کی لوح پر کندہ کر کے زنبیل میں رکھ دیا جائے۔ عامل اس زنبیل میں موجود رقم سے جس قدر بھی چاہے جائز ضروریات کے لئے خرچ کرتا رہے تو اس میں موجود رقم روپیہ پیسہ کبھی ختم نہ ہو سکے گا۔ اس عمل کے عامل کے لئے بھی ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ اس راز کو راز دلی ہی بنائے رکھے۔ ایک بار غلطی سے بھی افشاء کر بیٹھے گا تو عمل کو ضائع کر دے گا۔ کتاب سماوی وصیل میں مندرجہ ایک ترکیب کے مطابق عزیمت دال کو سنگ یشب پر اس وقت تحریر کر کے اپنے پاس رکھنا جب عطارد شرف میں ہو یا شرف مشتری واقع ہو۔ ایسے خواص و اسرار کا سبب بنتا ہے کہ حرف دال کا موکل اس عامل کے پاس خود حاضر ہو کر اس کی ہر قسم کی حاجت روائی کرتا رہتا ہے اس کے ساتھ اگر عامل عمل کی عزیمت کا ہمیشہ ذکر کرتا رہے تو موکل زندگی بھر اس کا غلام بے دام بن کر اس کے سایہ کی طرح اس کا ساتھی بن جاتا ہے اور اسے مال دینا اور مال دین سے اس قدر نواز دیتا ہے کہ عامل غنی بن جاتا ہے۔ بصائر الدرجات نامی کتاب میں مذکور و مسطور ہے کہ عزیمت دال کے خواص و اسرار میں سے ایک اس کے عامل کا صاحب کشف القلوب ہونا ہے۔ چنانچہ جب اس عمل کا عامل

اپنے عمل پر مداومت کرنے لگتا ہے تو اس کا سینہ نور و لطافت کا آئینہ بن جاتا ہے۔ عمل کی برکت سے جو شخص بھی عامل کے سامنے آتا ہے عامل پر اس کے جملہ دلی راز و اسرار واضح ہو جاتے ہیں۔ کتاب مقبوباس میں حکیم جالینوس سے عزیمت دال کے خواص و فوائد کے ذیل میں ذیل کا عمل صحیح ترین استاد کے ساتھ اس طرح منقول ہے کہ انہوں نے مخطوطات حورابی پر عزیمت دال کے طلسم کو تحریر دیکھا جس کے متعلق حورابی نے لکھا کہ یہ ایسے کلمات و حروف ہیں کہ جو بھی شخص ان کو تحریر کر کے اپنے پاس رکھے گا وہ ان کی برکت سے سفر و حضر میں تمام بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ مخطوطات کی تحریر کے مطابق جس شخص کو علم کیمیا کی تلاش و جستجو ہو اس کے لئے طلسم دال میں ایک خاص راز مضمر ہے۔ اس کا موکل دردائیل ایک ایسا جلیل القدر موکل ہے جو چار ہزار موکلات کا سردار و حاکم ہے۔ ان موکلات میں سے ہر ایک موکل زمین کے مخفی خزائن و دفائن پر مقرر ہے اور ہر موکل جملہ قسم کی دھات و فلزات کا حکیم و حاذق اور ان کی تدبیر و تراکیب پر قادر ہے۔ طلسم دال کا عامل و ذاکر اکسیر گری کے اسرار و رموز جاننے کی خواہش رکھتا ہو گا تو عمل کے موکلات میں سے ایک موکل اس کے پاس حاضر ہو گا جو اسے کیمیاگری کے علم و فن کی تعلیم دے گا۔ لئالئی مخزونہ میں عزیمت دال کے عمل کو تمام تر اعمال میں سے ایک معتبر اور مجرب عمل کے طور پر تحریر کیا گیا ہے۔ لکھا ہے کہ عزیمت دال کو بوم جانور کی دباغت شدہ کھال پر لکھیں۔ اس کی تاثیر یہ ہے کہ اس کھال کے پارچہ کو جس بھی سوئے ہوئے شخص کے سینے پر رکھ کر اس سے جو بھی دریافت کریں گے وہ سب کچھ بیان کر ڈالے گا۔ شیخ ابوالحسن مصری فرماتے ہیں کہ عزیمت دال کا عمل زبان بندی کے لئے عجیب و غریب فوائد کا حامل ہے۔
حسب ضرورت تمر ہندی کے دس پتوں پر عزیمت عمل کو مطلوبہ شخص کے نام کے
ضرورت تمر ہندی کے دس پتوں پر عزیمت عمل کو مطلوبہ شخص کے نام کے ساتھ تحریر کر کے حمار اہلی کو کھلا دیں۔ حاسد و بدگو کی زبان بستہ ہو جائے گی۔

طلسمات رفیق

حصہ اول

کتاب السیمیا

علمائے علم و فن نے جملہ قسم کے طلسماتی اعمال کو ان کے متعلقہ موضوعات کی بنیاد پر سیمیا اور لیمیا دو حصوں میں تقسیم کر کے بیان کیا ہے۔ سیمیائی اعمال کا موضوع عجائبات و غرائبات کے ساتھ ساتھ انسانی زندگی کے متعلقہ امور و معاملات اور حاجات و مشکلات کا حل و علاج بھی پیش کرنا ہے۔ اسی طرح لیمیائی اعمال بھی اپنے اصول و قواعد کی بنیاد پر حب و بغض اور عناصر اربعہ کے متعلقہ مختلف قسم کے موضوعات سے بحث کرتے ہیں۔ ذیل میں متذکرہ بالا اعمال کو دو مختلف ابواب میں تقسیم کر کے بلا بخل و امساک عالم آشکارا کیا جا رہا ہے۔ صاحبان ذوق و شوق ان اعمال کو اپنے عمل و تجربہ میں لا کر حقیقت طلسمات کا مشاہدہ کر سکیں گے۔

☆☆..............☆☆..............☆☆

تسخیر عناصر و حیوانات اور سیمیائی اعمال و مجربات

(1) طلسم حصول زر و مال

حکیم فخرالدین رازی عیون الحقائق نامی کتاب میں تحریر فرماتے ہیں کہ غربت و افلاس سے نجات پانے اور مالی و معاشی استحکام کے حصول کے لئے ذیل کا عمل نہایت معتبر و مجرب اور اکابر و مشائخ کے ہاں حد درجہ کا معروف و مروج ہے۔ حکیم صاحب

موصوف ترکیب عمل کے ذیل میں جواد قلم کو جولانی دیتے ہوئے رقمطراز ہیں کہ مشتری کی سعادت کے اوقات میں ہماش دشتی یعنی جنگلی بٹیر کی چوٹی کے بال لے کر مشتری کے فلاقیطر یعنی اس کے متعلقہ طلسم کی عبارت کو گیارہ بار پڑھیں اور بالوں پر پھونک دیں۔ پھر ان بالوں کو عود و عنبر سے دھوپ دیں۔ دھوپ کے عمل کے بعد ان بالوں کو نقرئی تعویذ میں محفوظ کرالیں۔ جو شخص بھی اس طلسم کو اپنے بازوئے راست پر باندھ لے اور فلاقیطر کے عمل کو طلوع آفتاب کے وقت روزانہ ایک سو دس مرتبہ کی مقررہ و معینہ تعداد کے مطابق پڑھنا شروع کردے تو اس پر ایک چلہ کے دن بھی گزرنے نہ پائیں گے کہ خدائے بزرگ و برتر کے فضل و کرم سے اس کا فقر و فاقہ جاتا رہے گا اور وہ صاحب دولت و ثروت بن جائے گا۔ اس طرح پر کہ غربت و افلاس پھر کبھی بھی اس کے قریب تک نہ آسکے گا۔ مشتری کے عمل کی عبارت فلاقیطر درج ذیل ہے۔

عَوزَوشَولہٗ عَو ھَو قَولہٗ عَوتَو سَولہٗ یَا عَوزَوشٍ یَا عَوھَوشٍ یَا عَوتَوشٍ اَعَوازِوَھَائِیلُ اَعَوا ھَو ھَائِیلُ اَعَوتَو ھَائِیلُ عَوزَوَ عَونَوَ عَوتَو عَوزَوطَا عَوھَوعَا عَوتَوھَاہ

راقم الحروف عرض کرتا ہے کہ عیون الحقائق کے علاوہ اس موضوع پر دستیاب بہت سی دوسری کتابوں میں بھی متذکرۃ الصدر عمل کو اسی تفصیل و ترکیب کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ مشہور عالم طلسماتی کتاب سرالاسرار میں لاون طرابلسی تحریر کرتا ہے کہ اس طلسم کے حامل کے لئے عمل کے متعلقہ فلاقیطر کی عبارت کو عملیاتی چلہ کشی کے طور پر پڑھنے یا ورد کرنے کی بھی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ اس طلسم کا صرف اپنے پاس رکھنا ہی کافی ثابت ہوتا ہے۔ قاضی جرجان کتاب السحر و البیان میں اس طلسم کی تشریح و توضیح میں فرماتے ہیں کہ مشتری کے فلاقیطر کا چالیس روزہ جاپ کرنے میں کوئی امر مانع ہو تو اس صورت میں فلاقیطر کے عمل کو پاک و صاف کاغذ پر زعفران و عرق گلاب کی سیاہی سے تحریر کرکے بٹیر کے بالوں کو اس کاغذ میں بطور تعویذ رکھ کر اس کا اپنے پاس رکھنا نفع بخش ثابت ہوتا ہے۔ رسائل داؤدی میں تحریر ہے کہ مشتری کی سعادت کے اوقات میں بٹیر جانور کو پکڑ کر اس کا اپنے پاس رکھنا حصول زر و مال کا سبب بنتا ہے۔ رسائل داؤدی کے مطابق مالی و معاشی طور پر تباہ حال شخص مشتری کی سعادت کے اوقات میں ہماش پرندے کو حاصل کرکے اپنے مکان رہائش کی جگہ یا کاروباری دکان میں پنجرہ میں بند کرکے رکھ چھوڑے، تو مختصر سے عرصہ میں ہی اس کا تباہ و برباد کاروبار حیرت انگیز طور پر نفع بخش بن جائے گا۔ حصول رزق کے بند دروازے اس کے لئے کھل جائیں گے اور دیکھتے ہی دیکھتے وہ فقیر و محتاج امیر و کبیر ہو جائے گا۔ قارئین ذیشان کے لئے یہ بات ان کی دلچسپی کا سبب بنے گی کہ اس حقیر نے اس طلسم کو جب بھی اور جس بھی طریقہ کے مطابق تیار کیا اور آزمایا ہمیشہ ہی تجربہ کے بعد حرف بہ حرف درست پایا۔

☆☆..................☆☆..................☆☆

(2) کشائش رزق کے لئے

زہرہ و مشتری کی تثلیث یا تسدیس کے اوقات میں مقناطیسی لوہے کی لوح پر زہرہ و مشتری کے فلاقیطر کی عبارت اپنے نام کے ساتھ کندہ کروالیں۔ اس عمل کے بجا لانے کے بعد اس لوح کو فلزات سبع کے پیالہ میں رکھ کر سات شب زہرہ اور پھر سات شب مشتری کے سامنے تنجیم کرلیں۔ عمل تنجیم کے بعد حسب توفیق و برداشت صدقہ و

خیرات کر کے زہرہ یا مشتری کے دن زہرہ یا مشتری کی ہی ساعات میں اپنے پاس محفوظ کر لیں۔ مال و دولت سے مالا مال ہو جائیں گے۔ یہ حقیر از خود اس طلسم کو تیار کر کے اس کے نفع بخش اور عجیب الاثر حقائق کا سینکڑوں بار مشاہدہ کر چکا ہے۔ بنابریں عملیاتی اثرات و نتائج کے منکران اور سہل الحصول قسم کے اعمال و مجربات کے متلاشیان کے لئے یہ طلسم ازبس کار آمد اور کرشمہ کار ثابت ہوگا۔ آزمائش شرط ہے۔ زہرہ و مشتری کا فلاقیطر حسب ذیل ہے۔

دَاشِ دِیَداشِ یَوقَواشِ بَطَا عَلمَوشِ دَاشِ عَدِیشِ یَوقَوشِ هَمَاهَاشِ یَو طَمَاشِ نَیاشَاعَاشَاعَالشَالَو آرشَا هَوشِ دَاشِ هَدِیشِ نَفَخَفَہ طَمَتَاشَا طَرسَہ هَکشَاشِ کَش هَاشِ هَطَارَشِ۔ دَاشِ یَودَادِیشِ یَو دَاهَادَا بَطَا یَلعَوشِ اِلَّا حَقَاحَمَو حَهَاحَمُو حَقَاحَقَاحَقَاہ

☆☆..............☆☆..............☆☆

(3) طلسم فراخی رزق

سورج یا چاند گرہن کے اوقات میں ہر شش نر و مادہ کو پکڑ کر گرہن کے دوران ہی ہلاک کر ڈالیں۔ ایسا کرتے وقت سیمیائی اعمال کے اصول و قواعد کے مطابق کسوف و خسوف کی متعلقہ طلسمانی عبارت کو جسے علماء و مشائخ طلسمات نے فلقمطر کے نام سے بھی تحریر کیا ہے گیارہ بار پڑھیں اور اپنا حصار باندھیں تاکہ اس عمل کی بجا آوری کے دوران آفات و بلیات سے محفوظ و مامون رہیں۔ فلقیطر کی عبارت یوں ہے۔

شَوهَمَطَهَاشَاآشَو هَمشَاطَاشَایَاهَمَعَو یَاشَاشَو طَمَطَهَا شَاآشَو شَمَهَاشَاطَایَاعَمَهَو شَایَاشَوعَشَمَطَاهَاآشَو سَشَهَا هَاطَاشَو هَطَهَانَاهَاآشَو طَمَهَاطَاشَاشَوآشَو هَاشَاهَاطَانَا هَاشَاہ

حضرت شیخ بہاؤالدین بربری کتاب امالی میں عمل متذکرہ الصدر کو تحریر کرتے ہوئے ترکیب عمل کے ذیل میں لکھتے ہیں کہ ہر شش (کوہ پٹرہ) کو اس طریقہ سے ہلاک کریں کہ دونوں کے خون کا ایک قطرہ بھی ضائع نہ ہونے پائے۔ شیخ موصوف کے بیان کردہ طریقہ عمل کے مطابق ہر شش نر و مادہ کو ان کے بل سے نکلتے ہوئے پکڑیں اور کسی دیر یا انتظار کے بغیر دونوں کو مٹی کے برتن میں تیز دھار چھری کے ساتھ ذبح کر ڈالیں اور اسی طرح جو خون نکلے اس کو بحفاظت سنبھال رکھیں۔ اس عمل کے بعد دونوں ذبیحہ جانوروں کی کھال اتار لیں اور انہیں عمل دباغت کی مدد سے خشک کر کے اور دباغت دے کر محفوظ کر لیں۔ پھر جب کبھی حسب ضرورت و حالات فراخی رزق کے اس طلسم کو کام میں لانا مقصود ہو تو اس کے لئے قمر و مشتری کے قران میں قمر و مشتری کے متعلقہ فلقمطر کو جانوران مذکورہ بالا کے خون کے ساتھ ان کی دباغت شدہ کھالوں پر تحریر کریں۔ ان میں سے نر جانور کی کھال کو اپنے پاس رکھیں اور مادہ کی کھال کو دکان، دفتر یا کاروباری جگہ پر زیر زمین دبا دیں۔ ان کھالوں کے اسراری و طلسماتی اثرات کے سبب غیب سے فراخی رزق کے دروازے کھل جائیں گے اور معلوم تک نہ ہو سکے گا کہ مال و منال کیسے اور کن حالات میں حاصل ہو رہا ہے۔ فراخی رزق اور تونگری کے حصول کے لئے یہ عمل دست غیب کے سلسلے کے عظیم ترین عملیات سے بھی بڑھ کر عجیب الاثر اور کثیر المنفعت تسلیم کیا گیا ہے۔

شیخ کا بیان ہے کہ جانوران مذکورہ بالا کی کھالوں کے علاوہ ان کے تمام تر اعضاء و اجزاء خصوصیت کے ساتھ ان کی ہڈیاں بھی حصول ثروت و غناء کے لئے انتہائی کار آمد ہیں چنانچہ ہر شش نر و مادہ کی ہڈیوں کو عمل و تجربہ میں لاکر ان کی زود اثری کو اپنی آنکھوں سے خود ملاحظہ فرمانا چاہیں تو شیخ کے تحریر کردہ طریقہ عمل کے مطابق مذکورہ بالا جانوروں کی کھالوں کو اتار دینے کے بعد ان دونوں کے ڈھانچوں کو سالم ہی کسی کڑاہی یا برتن میں ڈال کر اسے پانی سے بھر دیں اور پھر چولہے پر چڑھا دیں۔ برتن کے نیچے آگ جلائیں اور نظر رکھیں۔ جب جانوران مذکورۂ بالا کا گوشت و پوست گل کر مہرہ ہو جائے تو برتن کو چولے سے اتار لیں اور سرد ہونے پر اس میں موجود ہڈیوں کو بحفاظت نکال کر سنبھال رکھیں۔ یہ ہڈیاں نر و مادہ ہر دو مذکورہ بالا جانوران کے علیحدہ علیحدہ ڈھانچہ پر مشتمل ہوں گی۔ ان میں سے ایک ہڈی نر جانور کی لیں اور دوسری مادہ جانور کی۔ دونوں کو لے کر ایک کو اپنے پاس اور دوسری کو کاروباری جگہ پر دفن کر دیں۔ دنوں میں ہی تنگی معاش وسعت رزق میں مبدل ہو جائے گی اور اس طلسم کے حامل کو اس کا رزق ایسی جگہ سے میسر ہو گا جہاں کا اسے گمان تک نہ ہو گا۔ قمر و مشتری کا فلاقمطر یہ ہے۔

اَهَو هو رَوهَائِی اَصباءُثٌ اَدوَنَائِی شَشهَا لحهَا هَلهَا
اَوَ دَائِی یَوهَا یَاهِ بَذیذهَائِی سَلهوَهَاثِ یَا هَیا مَسطُورِ
هَائِی اَهَو رَوهَو یَا هَائِی اَدوَ یَویَا هَائِی لَمثَلَخَا هَا
سَلهَشَاخَا خَشِ هوَهَاشَا هَشِ شَوشَا خَایَا شَلهَا دَو شَمَائِی
یَاشَمخهَا شَوشَائِی هَوخَمشَا هَو سَمشَا سَادَالهَا سَادَالقَاسَا
طَم سَاطَمهَا اَشرَاهَائِی اَلوَسَائِی اَلوَهَائِی

☆☆..................☆☆..................☆☆

(4) وسعت رزق کے لئے

خزائن الاسرار میں تحریر ہے کہ فقر و فاقہ کا ستایا ہوا شخص قمر زائد النور کے دنوں میں شرف قمر کے اوقات کا لحاظ رکھتے ہوئے پوست ماہی و پوست اسپ دریائی کے پارچات پر شرف قمر کے فلاقمطر کی عبارت کو تحریر کر کے ان کی ٹوپی بنائے اور اسے سر پر پہنے روزی اس کی فراخ ہو گی۔ مجربات طمطم ہندی میں طلسم متذکرۃ الصدر کے متعلق لکھا ہے کہ متذکرہ بالا کھالوں کے پرت اپنے بدن پر لٹکائیں یا ان پر فلاقمطر کو لکھ کر گردن میں ڈال لیں یا پھر تعلیق کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ اپنے بازو پر باندھ لیں۔ دفع فقر و عسرت اور وسعت رزق کے لئے یہ طلسم بلاشک و شبہ درست ہے۔ ضرورت کے وقت اس عمل کا ضرور تجربہ کرنا چاہئے۔ شرف قمر کے فلاقمطر کی عبارت حسب ذیل ہے۔

قَهَا قهوَا قَاهوَا اقَہا قرقَو قَہا قَهَا قوثِ قَهَا قرهَا اَیلَا
اَیلِی قَهَا قَو قمَا قوَا هَو قوا قَاقَا قَو دَا قَدهَو دَا قَو دَو دَا قدا
دَو دَا اَیلَمائِی اَیلَا قوَا قردَنَا قَملعقَا قَو قرقنَا قَو قدَاشَا
اقوَاهَہا اقراهَہا ۝

یاد رہے کہ جب عامل اس عمل کے بجالانے کا ارادہ کرے تو سب سے پہلے غسل کر کے پاک و صاف لباس پہنے۔ عمل کی مقررہ نشست یا جگہ پر پاک و پاکیزہ فرش بچھائے پھر فلاقمطر کے اسماء کو فولادی قلم کے ساتھ تحریر کرے۔ اسمائے عمل کے بعد عامل کو چاہئے کہ وہ اپنا اور اپنی والدہ کا نام بھی تحریر کرے۔ عمل مکمل کرنے کے بعد انگیٹھی

میں خوشبودار لکڑی کے کوئلے دہکا کر ان پر صندل و حرمل کا دخنہ جلائے اور اس دخنہ سے عمل کے متعلقہ پارچات یا ان سے بنائی گئی ٹوپی کو دھوپ دے۔ دھوپ کے عمل کے بعد اس کو حسب ترکیب استعمال میں لائے۔ ان شرائط و آداب کا خیال کر کے دیکھیں گے تو عمل کو ہر حال میں سریع الاثر پائیں گے۔

☆☆.................☆☆...............☆☆

(5) کاروباری بندش دور کرنے کے لئے

عبداللہ ترکستانی اپنی مشہور کتاب النھر النجات میں مشائخ مغرب سے نقل کرتا ہے کہ جس وقت قمر عطارد سے متصل ہو اور عطارد مستقیم السیر ہو تو اس وقت سفید مرغابی کی جھلی لے کر اس پر قمر و عطارد کا فلقطر تحریر کریں۔ اس جھلی کو اپنے پاس محفوظ رکھ لیں یا کاروباری جگہ پر زیر زمین دبا دیں۔ کیسی ہی بندش کیوں نہ ہو فی الفور دور ہو جائے گی۔ قمر و عطارد کا فلقطر یہ ہے۔

یَل تَلقَھَا یَرجوا اَردا یَلشٍ ھَا قَاعَا قَاعَا ھَا لَاتَرٹی صَفصَفَا سَرسَاۃِ الَاَیدَ المُحصٰی العَدَدَ القَرِیبِ تَلقَھاشٍ یَل ھَاقَواسَرداشٍ ھَاقَاشَاسَاقَاھَاصَوافصَاصَواصَفصَطا تَلفَقا سَوسَوھَاشٍ قَاھَطا یَرجوایَلَ دَارَا سَریَر سَاشٍ تَلقَھَا فَھَاتَاشٍ شَلہَا ھَا اَجقَھا ھَورَادَا عَوصَمَرا عَفصَا فَافَص یَا یَلسَغَونِ یَل سَاغَوثَاغَمشت غَمَاثَایَل یَلمَھَاھَایَایَل یَاھَا!

(1) برائے حب و تسخیر

ساون و بھادوں بمطابق جولائی و اگست سال بھر میں دو ایسے مہینے شمار کئے گئے ہیں جن میں سال کے باقی دس مہینوں کی نسبت سخت آندھیاں شدید قسم کی طوفانی بارشیں اور حد درجہ کی حبس و گرمی پڑتی ہے۔ کتاب بحر الاعمال میں بیان کیا گیا ہے کہ ساون بھادوں کے دوران کسی بھی دن جب مطلع ابر آلود ہو اور بارش کے برس پڑنے کا پوری طرح یقین ہو تو اس دن آبادی سے نکل کر صحرا و جنگل یا کسی دور افتادہ علاقہ میں چلے جائیں' وہاں پہنچ کر بارش کے برسنے کا انتظار کریں۔ پھر جب بادل برس کر وہاں کا مطلع صاف ہو جائے تو اس علاقہ میں چاروں طرف چل پھر کر دیکھیں دیکھیں گے تو اس علاقہ کے کھیتوں و کھلیانوں اور کھلے میدانوں میں ہر جگہ سے ریشم کی طرح کے نرم و ملائم سرخ رنگ کے خوبصورت کیڑے زمین سے نکلنے لگیں گے۔ ان کیڑوں کو اطبائے نامدار کی زبان میں عروس السمک کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ علامہ ثعلبکی علیہ الرحمتہ خواص الاشیاء میں تحریر فرماتے ہیں کہ ان کیڑوں کو حسب ضرورت لے کر تانبے کے کسی کھلے منہ کے قلعی دار برتن میں جمع کر لیں۔ اس عمل کے بعد فصد یا عمل جراحت کی مدد سے اپنا خون نکال کر اس خون کا ان کیڑوں پر چھڑکاؤ کر دیں۔ یہ کیڑے فی الفور اس تمام خون کو کھا پی کر چٹ کر جائیں گے' لیکن کھاتے ہی ایک ایک کر کے مرتے بھی جائیں گے۔ اس طرح جب تمام کیڑے ہلاک ہو جائیں تو برتن کے منہ کو ململ کے باریک کپڑے سے مضبوطی کے ساتھ بند کر کے برتن مذکور کو سایہ میں رکھ کر ان کیڑوں کو خشک ہونے دیں۔ سات روز کے اندر اندر تمام کیڑے جل سڑ کر خشک ہو جائیں گے۔ خشک ہونے پر کھرلی میں ڈال کر کھرل کر لیں۔ حب کا بے نظیر طلسماتی مسان تیار ہے۔ بحفاظت کسی شیشی میں ڈال کر محفوظ رکھیں۔ ضرورت کے وقت اس سفوف میں سے چٹکی بھر لے کر اس پر ذیل کی طلسماتی عبارت کو انیس مرتبہ پڑھ کر پھونکیں پھر جس کسی کو بھی چاہیں کھلا پلا دیں۔ مطلوب آپ سے

لگے گا اور اس وقت تک عامل کا والہ و شیدا رہے گا۔ جب تک کہ اس کے تن بدن میں اس کی زندگی کا آخری سانس باقی ہے۔ سینکڑوں بار کا آزمودہ عمل ہے۔ طلسماتی عبارت ملاحظہ فرمایئے گا:

اَهفا قاسٍ یَاهَاسٍ یَاحلبونِ یَاسلهونِ سَهعًا سَطِعًا
هَو هفاهو هفاهو اهفاایل شَدَایِ اهفاشَر اهَایاهو اسماءُہٗ
هَوسَرَاقًا وَدَاهفا اهفْ اهفا ثونِ آهَفْ اَهفْ اَضهائوثٍ
اَسوَرَاهَافٍ اسوَرَاهافٍ یَاارَاهَفْ یَاارَاهَفْ اهفاهاهوف ٥

صاحب خواص الاشیاء اس عمل کو ضبط تحریر میں لانے کے بعد اس عمل کے ضمن میں احتیاط و انتباہ کے طور پر رقمطراز ہیں کہ یہ طلسم جہاں حب و تسخیر کے عجیب الاثر فوائد کا حامل ہے وہاں فلکیاتی اوضاع و کوائف سے غفلت برتنے کے نتیجہ میں ایک زبردست قسم کا نقصان دہ عمل بھی ہے۔ علامہ صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ اس طلسماتی مسان کو اس وقت استعمال کروائیں جب قمر زہرہ یا آفتاب سے مقارن ہو یا پھر نظرات تسدیس و تثلیث بنا رہا ہو۔ یہ اوقات دستیاب نہ ہوں تو اس صورت میں عروج ماہ کے نو چندے دنوں میں سے کسی بھی دن اس دن کی سعید ترین ساعت کے وقت اس عمل کو عمل میں لائیں۔ جب ناقص النور کے ایام ہوں یا قمر در عقرب واقع ہو نحس سیارگان کا مقابلہ ہو رہا ہو یا کسوف و خسوف کے اوقات ہوں تو ان اوقات میں اس طلسماتی مسان کو ہرگز ہرگز استعمال میں نہ لائیں۔ ایسا کر بیٹھیں گے تو فائدہ کی بجائے ازحد نقصان ہو گا۔ مطلوب تابع دار و فرمانبردار ہونے کی بجائے زبردست قسم کا جانی دشمن بن جائے گا۔ راقم الحروف عرض کرنا چاہتا ہے کہ حب و تسخیر کے عجیب و غریب حقائق کا حامل یہ طلسماتی عمل و مسان اس قدر سریع الاثر اور بے مثال و بے نظیر

ہے کہ اگر اس کے اثرات و نتائج کی تفصیل کی جائے تو یقین کے ساتھ کہا جا سکتا ہے کہ اس کے لئے ایک الگ دفتر کی ضرورت پڑے گی۔ رفیق طلسمات کے اوراق اس سلسلے میں مجھے ناکافی نظر آتے ہیں۔ مختصر صرف اسی قدر ہی عرض کر دینا چاہتا ہوں کہ یہ طلسماتی مسان اپنی قسم کا لاثانی و لافانی عمل ہے۔ ایسا عمل ہے کہ اگر اس کا ایک ذرہ بھی مطلوب کے حلق سے نیچے اتر جائے تو اس مسان کے حلق سے اترتے ہی مطلوب پر اس کے طالب کی محبت کا ہلکاؤ پن طاری ہو جائے گا۔ ایسا ہلکاؤ جس سے اس کی عقل و خرد جاتی رہتی ہے۔ وہ اپنے ہوش و حواس پر قابو نہیں رکھ سکتا اور اگر اس کا طالب اسے جلد تر نہ مل سکے تو وہ مطلوب اپنی جان تک تلف کر دینے پر اتر آئے گا۔

☆☆..............☆☆..............☆☆

(2) حب و تسخیر کے لئے

حب و تسخیر کے اس عمل کا دارومدار سنگ ارمیون پر ہے۔ کبودی مائل سفید رنگ کا یہ پتھر پانچ گوشہ پتھر ہے۔ اس پتھر کو جتنے بھی ٹکڑوں میں تقسیم کر دیا جائے تو اس کا ہر ٹکڑا مخمس ہی رہتا ہے۔ اس پتھر کو قمر زائد النور کے دنوں میں جب قمر و زہرہ کے مابین نظر تثلیث واقع ہو باریک پیس کر سنبھال رکھیں۔ اس سفوف کو سرمہ کے طور پر آنکھ میں لگا کر جس کسی کے بھی سامنے جائیں گے آپ کی تیر نظر کا شکار ہو جائے گا۔ اپنے اور اپنے مصنف و مولف کے نام کے بغیر ایک قلمی کتاب جس سے متذکرہ بالا عمل کو نقل کیا گیا ہے۔ اس نامعلوم کتاب کا مصنف تحریر کرتا ہے کہ جب عامل اس عمل کو تیار کرنا چاہے تو سنگ ارمیون کو کھرل میں ڈال کر پیسے اور ایسا کرتے وقت ذیل کے اسمائے طلسمات کو بھی پڑھتا رہے۔ عمل کے متعلقہ اسمائے طلسمات یوں ہیں:

یَاقعَدوُخٍ قدعَوخٍ دَودُوخٍ خَوعَدق عَدقَوخَ اَیَا
دَوعَوقٍ عَودَوخٍ خَودوَعٍ خَدعَوقٍ اَیَا قَو عَدخٍ یَا
خَوفَدع خَودَعق قَوفَدعَ اَیَایَادَو قَاخٍ اَیَایَاعَودَاقَ ٥

یاد رہے کہ ارمیون ایک ایسا عام ملنے والا پتھر ہے جو دنیا بھر کے تمام ممالک کے پہاڑوں سے دستیاب ہے۔ چنانچہ مملکت خداداد پاکستان کے تمام تر پہاڑوں میں بھی یہ پتھر کثرت کے ساتھ پایا جاتا ہے۔ حب و تسخیر کے اس طلسم کو میں ذاتی طور پر خود تیار کر کے بیسیوں بار آزما چکا ہوں۔ نہایت ہی عجیب الاثر عمل ہے جو اصحاب بھی اس کا تجربہ کریں گے۔ یقینی طور پر شاد کام ہوں گے۔

☆☆..................☆☆..................☆☆

(3) طلسم محبت

حب و تسخیر کا یہ زوداثر عمل مجھے میرے خاندان کے اکابر بزرگان سے عطیہ ہوا ہے۔ چنانچہ حب و تسخیر کے مقاصد کے لئے جب کبھی بھی مجھے اس کے آزمانے کا موقع ملا ہے یہ ہمیشہ ہی تیر بہدف کے مصداق بے حد و حساب حد تک کامیاب اور نفع بخش ثابت ہوا ہے۔ ترکیب عمل کے مطابق بدھ کے دن جب قمر و عطارد' جوزا و سنبلہ میں سعادت کے درجات کے ساتھ طالع ہوں تو اس روز ذیل کی طلسماتی عبارت کو سات قسم کی خوردنی اجناس کے بیجوں پر سات سات مرتبہ پڑھ کر پھونکیں۔ پھر ان بیجوں کا تیل جنتر یا مشین کی مدد سے تیل نکلوالیں۔ اس تیل کے وزن سے نصف وزن اس میں عطر گلاب' خس یا چنبیلی کا خالص تیل ملا دیں۔ حب و تسخیر کا اکسیری عطر تیار ہے۔ اس عطر سے جسم و لباس کو معطر کر کے جس کسی کے بھی روبرو ہوں گے ہزار جان سے فدا ہو جائے گا۔ عمل کی متعلقہ طلسماتی عبارت ملاحظہ ہو۔

یَاطَہَا طَرطَطَا اَیَاہٗ یَاطَرطَیَاطَ طَاھَو طَہط طَرطَوطَا
طَرقَوطَااَقرَادَواطَہَاطَہَاذَاطَرطَرقَطَاطَرقَش یَاقَہَاطَوھَطَا

☆☆..................☆☆..................☆☆

(4) اتحاد قلوب (مرد و زن)

ایسی سفید رنگ پہاڑی بکری کی تلاش و جستجو میں رہیں جو قمر زائد النور کے دنوں میں اپنے پہلے ہی حمل سے نر و مادہ بچوں کو جنم دے۔ جب ایسی بکری ہاتھ لگے تو اس کے نومولود بچوں میں سے نر کے اگلے پاؤں کے اور مادہ بچے کے پچھلے پاؤں کے ناخن (کھریاں) اتار کر ان کو محفوظ کر رکھیں۔ ضرورت کے وقت ذیل کے عمل کو ان ناخنوں پر ستر مرتبہ پڑھ کر پھونکیں یا پارچہ حریر پر زنگار سے لکھ کر ان ناخنوں میں سے نر بچے کے ناخن (عورت کے لئے کار آمد ہیں) جو عورت اپنے پاس سنبھال رکھے گی تو ان کی تاثیر سے اس کا ظالم و جابر شوہر اس کا تابعدار و وفادار بن جائے گا۔ اسی طرح جو مرد مادہ بچے کے ناخن اپنے پاس محفوظ رکھے گا تو اس کی گستاخ و نافرمان بیوی اس کی اطاعت گزار بن جائے گی۔ علمائے سلف و خلف نے متذکرہ الصدر عمل کو بالاتفاق تسلیم کیا ہے کہ اتحاد قلوب کے لئے اس سے بہتر کوئی طلسم نہیں ہے۔ بنابریں التماس گزار ہوں کہ عاملین و کاملین کے دروازوں پر دربدر مارے مارے پھرنے کی بجائے ضرورت مند خواتین و حضرات اس عمل کو خود اپنے طور پر تیار کریں اور فائدہ اٹھائیں۔ مجرب المجرب ہے عبارت عمل حسب ذیل ہے:

اَلَا تَقَلِہشَ یَا کَہَج اَیَلَا اَیَخ ھَو تَھو غیِ اوَ مَحمخ کَنَا
عَطَبَو سَج اَلَاھَاسَ اَھفَااوَ ھَم قَتِلِہشَ یَا اَسوَرَاہٗ

☆☆..............☆☆..............☆☆

(5) تسخیر قلوب (محبت زن و شوہر کے لئے)

محبت زوجین کے لئے ذیل میں ایک اکسیر صفت خاندانی و صدری عمل ہدیہ ناظرین کیا جاتا ہے۔ جس کی ترکیب کچھ اس طرح پر ہے کہ شوہر اپنی بیوی کی تاریخ پیدائش یا پھر اس کے نام کے سرحرف سے اس کا ستارہ و برج معلوم کرے۔ جو ستارہ و برج نکلے اس کے مطابق اس کا متعلقہ پتھر (نگینہ) معلوم کرے اور جو نگینہ و پتھر وغیرہ معلوم ہو اس کو ذیل کی طلسماتی عبارت کے ساتھ نقرئی خاتم میں لگوا کر دائیں ہاتھ پہنے۔ اسی طرح بیوی اپنے شوہر کے ستارہ و برج کے متعلق پتھر کو حاصل کر کے عبارت عمل کے ساتھ طلائی انگوٹھی میں لگوائے اور اپنے داہنے ہاتھ میں پہن لے۔ دونوں کی باہمی نفرت و عداوت دور ہوگی اور کامل محبت و الفت پیدا ہو جائے گی۔ اس عمل کے سلسلے میں یہ بھی واضح کر دیا جاتا ہے کہ اس عمل کو حسب ضرورت و حالات شوہر اپنے لئے اور بیوی صرف اور صرف اپنے لئے ہی تیار کر کے دونوں الگ الگ بھی استفادہ کر سکتے ہیں۔ اس صورت میں کہ جب دونوں کا اس عمل یا کسی ایک معاملہ پر باہمی اتحاد و اتفاق نہ ہو سکتا ہو۔ عبارت عمل اس طرح پر ہے:

یَاغَہَاثَاً غَوثًا غَوھَوھَاثاً غَوقَہَا سَاھًا غَہَاثَاً ھَایٔ ھَثَا
ھَوھَثَ غَثَا غَوغَث غَواثَاعَشھَاثاً غَورَو قَاثاً غَوثِہَا غَہَا
غَوغَہَاثَاغَہَاثَاغَایٔ ٥

☆☆..............☆☆..............☆☆

تحفہ عالم شاہی میں لکھا ہے کہ اگر کوئی عامل اپنے دشمنوں کے شر و فساد اور ان کے مکر و دجل سے خود کو محفوظ و مامون رکھنے کے لئے ان کے مابین فتنہ و فساد برپا کرنا چاہے تو اس کے لئے سیاہ رنگ کے نر و مادہ دو پہاڑی بچھو لائے اور ان دونوں کو اپنے پاس پہلے سے موجود چتا کی خاک یا کسی ویران و تباہ عبادت گاہ کی مٹی میں رکھ کر اس مٹی کو کسی برتن میں ڈالے اور اس برتن کا منہ سرپوش سے مضبوطی کے ساتھ بند کر کے کسی تاریک مکان یا جگہ پر سنبھال رکھے۔ اس عمل کو زہرہ و زحل کے درمیان نظر تثلیث واقع ہونے کے ایک ہفتہ قبل بجالائے۔ پھر جب متذکرہ بالا وضع فلکی واقع ہو تو اس برتن کو کھول کر دیکھے۔ اس دوران وہ دونوں بچھو مر چکے ہوں گے اور جل سڑ کر مٹی میں مٹی ہو گئے ہوں گے۔ اس مٹی کو اپنے پاس محفوظ کر لیا جائے۔ ضرورت کے وقت اس میں سے مٹھی بھر مٹی اٹھا کر اس پر ذیل کے طلسمات کو اکتالیس مرتبہ پڑھ کر پھونکے۔ پھر اس مٹی کو دو حصوں میں تقسیم کرے اور مناسب وقت اعداد و اشرار کے سقیفہ خانوں۔ ان کے مکانات یا محلہ جات یا پھر ان کے راستوں میں بکھیر دے یا دفن کر دے وہ دشمن عامل کا پیچھا چھوڑ کر خود ایک دوسرے کے دشمن بن جائیں گے اور اس قدر ایک دوسرے کے خلاف ہو جائیں گے کہ جس کا بس چلے گا وہ دوسرے فریق کو ہلاک کر ڈالے گا۔ طلسمات یہ ہیں:

اَقَہَا قَہقَہوا قَہوا اَقَہعَوا قَوقَہَا قَہوَدَا قَاقَہقَوق اَقَا قَہَا
قَہقَوا قَہھَوا قَہنَ قَوقَہَا قَرقَطَوقَا قَہنَق قَروَقَا قَہَایَا
قَرقَتَہَا اَقسَقَقَا اَقَا اَقَرَا اَقَا رَقَا اَقَرَوقَاہ

☆☆..............☆☆..............☆☆

☆☆..............☆☆..............☆☆

(5) تسخیر قلوب (محبت زن و شوہر کے لئے)

محبت زوجین کے لئے ذیل میں ایک اکسیر صفت خاندانی و صدری عمل ہدیہ ناظرین کیا جاتا ہے۔ جس کی ترکیب کچھ اس طرح پر ہے کہ شوہر اپنی بیوی کی تاریخ پیدائش یا پھر اس کے نام کے سرحرف سے اس کا ستارہ و برج معلوم کرے۔ جو ستارہ و برج نکلے اس کے مطابق اس کا متعلقہ پتھر (نگینہ) معلوم کرے اور جو نگینہ و پتھر وغیرہ معلوم ہو اس کو ذیل کی طلسماتی عبارت کے ساتھ نقرئی خاتم میں لگوا کر دائیں ہاتھ پہنے۔ اسی طرح بیوی اپنے شوہر کے ستارہ و برج کے متعلق پتھر کو حاصل کر کے عبارت عمل کے ساتھ طلائی انگوٹھی میں لگوائے اور اپنے داہنے ہاتھ میں پہن لے۔ دونوں کی باہمی نفرت و عداوت دور ہوگی اور کامل محبت و الفت پیدا ہو جائے گی۔ اس عمل کے سلسلے میں یہ بھی واضح کر دیا جاتا ہے کہ اس عمل کو حسب ضرورت و حالات شوہر اپنے لئے اور بیوی صرف اور صرف اپنے لئے ہی تیار کر کے دونوں الگ الگ بھی استفادہ کر سکتے ہیں۔ اس صورت میں کہ جب دونوں کا اس عمل یا کسی ایک معاملہ پر باہمی اتحاد و اتفاق نہ ہو سکتا ہو۔ عبارت عمل اس طرح پر ہے:

يَاغَماً اثاً غَوثاً غَوهَوهَاثاً غَوقَيا سَاهَاً غَماً اثاً هَايِ هَثا هَوهَث غَثا غَوغَث غَواثا عَشهَاثاً غَورَو قَاثاً غَوثِيا غَما غَوغَماً اثاً غَماً اثا غَايِ ○

☆☆..............☆☆..............☆☆

تحفہ عالم شاہی میں لکھا ہے کہ اگر کوئی عامل اپنے دشمنوں کے شر و فساد اور ان کے مکر و دجل سے خود کو محفوظ و مامون رکھنے کے لئے ان کے مابین فتنہ و فساد برپا کرنا چاہے تو اس کے لئے سیاہ رنگ کے نر و مادہ دو پہاڑی بچھو لائے اور ان دونوں کو اپنے پاس پہلے سے موجود چتا کی خاک یا کسی ویران و تباہ عبادت گاہ کی مٹی میں رکھ کر اس مٹی کو کسی برتن میں ڈالے اور اس برتن کا منہ سرپوش سے مضبوطی کے ساتھ بند کر کے کسی تاریک مکان یا جگہ پر سنبھال رکھے۔ اس عمل کو زہرہ و زحل کے درمیان نظر تثلیث واقع ہونے کے ایک ہفتہ قبل بجا لائے۔ پھر جب متذکرہ بالا وضع فلکی واقع ہو تو اس برتن کو کھول کر دیکھے۔ اس دوران وہ دونوں بچھو مر چکے ہوں گے اور جل سڑ کر مٹی میں مٹی ہو گئے ہوں گے۔ اس مٹی کو اپنے پاس محفوظ کر لیا جائے۔ ضرورت کے وقت اس میں سے مٹھی بھر مٹی اٹھا کر اس پر ذیل کے طلسمات کو اکتالیس مرتبہ پڑھ کر پھونکے۔ پھر اس مٹی کو دو حصوں میں تقسیم کرے اور مناسب وقت اعداد و اشرار کے سقیفہ خانوں۔ ان کے مکانات یا محلّہ جات یا پھر ان کے راستوں میں بکھیر دے یا دفن کر دے وہ دشمن عامل کا پیچھا چھوڑ کر خود ایک دوسرے کے دشمن بن جائیں گے اور اس قدر ایک دوسرے کے خلاف ہو جائیں گے کہ جس کا بس چلے گا وہ دوسرے فریق کو ہلاک کر ڈالے گا۔ طلسمات یہ ہیں:

اَقَيا قَمقَمَوا قَيوَا اَقمَعوا قَوقَتَا قَنوَدا قَاقَنقَوق اَقَا قَيا قَمقَوا قَمهَوا قَين قَوقَيا قَرقَطَوقَا قَمنَق قَرَوقَا قَمَايَا قَرقَتهَا اقَسقَقَا اقَاقَر اقَار قَاقَرَوقَاه

☆☆..............☆☆..............☆☆

(2) طلسم بغض و تفرقہ

صاحب تحفہ عالم شاہی رقمطراز ہے کہ جب مریخ و قمر باہم مقابل ہوں تو اس وقت افیمون یعنی امر بیل اور جب قمر و شمس کا قران ہو تو اس وقت مدار یعنی آک قمر و عطارد کی تثلیث کے دوران اندرائن یعنی تماں۔ قمر و زحل کی تسدیس کے وقت اجمود یعنی اجوائن اور عطارد و زہرہ کے مابین نظر مقابلہ کے واقع ہونے کے اوقات میں اڑوسہ یعنی بانسہ متذکرہ بالا عقاقیر خمسہ کو حسب ضرورت و مساوی الوزن لے کر کسی برتن یا صاف جگہ پر رکھ کر جلا ڈالیں اور جو راکھ تیار ہو اس پر پچیس روز تک برابر ذیل کے عمل کو دو سو پچیس مرتبہ پڑھیں۔ عمل کے چلہ کی تکمیل کے بعد اس راکھ کو سنبھال رکھیں۔ پانچ روز تک پانچ دفعہ کر کے اس راکھ میں سے رصاص بھر لے کر جن دو دشمنوں کے ہاں پانی میں ملا کر اس پانی کا وہاں چھڑکاؤ کر دیں گے ان دشمنوں ک مابین کبھی بھی نہ بجھنے والی بغض و تفرقہ کی آگ بھڑک اٹھے گی جس میں انجام کار وہ سب کے سب جل مریں گے۔ عبارت عمل اس طرح ہے۔

اَوَ شَاسَر قَدقَہَا اَوزَر تَر زَرَوَشِی اَوَ شَاعَد طَرَ طَہَا شَو شَو اطَو اَاوَ شَاقَد خَو هَنَا شَو هَہَا اَوَ شَاهَہَاہ

☆☆.................☆☆.................☆☆

(3) طلسم انتشار در اعداء

کتاب تحفہ عالم شاہی میں مذکور ہے کہ قمر ناقص النور کے دنوں میں نزول مریخ کے وقت عاقرہ گائے یا بھینس کا گوبر لے کر اس کو سایہ میں خشک کر لیں۔ خشک کر کے جلا ڈالیں۔ جو راکھ ہاتھ لگے اس پر ذیل کے عمل کو تین سو ننانوے بار پڑھ کر پھونک دیں۔ عمل مکمل ہو جائے گا۔ اس راکھ میں سے ایک چٹکی بھر لے کر جن دو آدمیوں کے سروں پر ڈال دیں گے تو ان کے درمیان زبردست قسم کی دشمنی و عداوت پیدا ہو جائے گی۔ عبارت عمل ملاحظہ ہو۔

وَ اهَا وَ اهَا وَ اَوَ اَوَ اهَا اَدَاهَا وَ ادَاو اَهَا اَدَاهَا وَ اَذَا اَوَ وَ اهَا وَا اَهَا وَ اَوَ ا۔ وَ اَذَهَا۔ هَادَا وَ ا۔ وَ اَذَاهَا اَذَا وَ اہ

☆☆.................☆☆.................☆☆

(4) طلسم تباہی و خرابی دشمنان

جب کبھی مریخ و عطارد کے مابین اس قسم کا قران واقع ہو کہ اس کا طلوع افق شرقی پر ہو زہرہ و مشتری اس سے ساقط ہوں اور قمر کا بھی اس سے اتصال نہ ہو تو اس وقت شوک الجمال یعنی اونٹ کٹارا کو تلاش کر کے اس کے بالمقابل اس طرح پر کھڑا ہو کہ اس پر اس کا (عامل) کا سایہ نہ پڑنے پائے۔ عامل ذیل کے کلمات عمل کو تین سو انتیس مرتبہ پڑھے اور اس پودے سے مخاطب ہو کر کہے کہ میں اپنے فلاں اور فلاں دشمنان کو تباہی و خرابی کے لئے تیر ان کے ساتھ اور ان کا تیرے ساتھ عقد و رشتہ باندھتا ہوں۔ کتاب تحفہ عالم شاہی طبع نو لکشور کے مطابق اگر متذکرہ بالا اوضاع و اوقات کا وقوع جلد تر نظر نہ آتا ہو تو اس صورت میں کسی بھی مہینہ کی اٹھائیس تاریخ سے اس عمل کو ابتدا کی جائے اور اس روز تک برابر اس پر عمل پیرا رہا جائے۔ عمل کے اس سات روزہ چلہ کے دوران ہی شوک الجمال کا پودا زرد ہو کر مرجھا جائے گا۔ ساتویں روز اس پودے کو اس کی جڑ سے اکھاڑ کر پھینک دیا جائے۔ دشمن تباہ و برباد ہو جائے گا۔ کلمات عمل حسب ذیل ہیں:

سَمَعَا سَاعَوا سَاعَوسَ کَافَرانِ رَدّا سَاعَالَوا سَلِی سَیسَا
ظَلمَانِ رَدّا سَمعَاسَ سَاعَاعَسَ یَاطَلمَانِ رَدّا بِاسمِ اللّٰہ اَکبَرِ
یَاصَمَدَ یَا صَمَدَ بِحَقِ عِزرَائِیلَ وَ بِحَقِ اِسرَافِیلَ وَ بِحَقِ
مِیکَائِیلَ وَ بِحَقِ جِبرَائِیلَ سَمَاعَاسَ سَوعَوسَ ○

☆☆..................☆☆..................☆☆

(5) طلسم فتح و نصرت بر اعداء

جدال و قتال، مقابلہ آرائی مقدمات غرضیکہ ہر کام میں دشمنوں پر غلبہ و فتح اور کامیاب و برتری حاصل کرنے کے لئے یہ عمل نہایت مجرب ہے۔ عمل کے ذیل کے کلمات کو شرف شمس کے اوقات میں طلائے خالص کی لوح پر کندہ کروائیں اور ان کو اپنے پاس بحفاظت رکھیں۔ یہ طلسم اعداء و اشرار کے ہر قسم کے شرو ضرر سے بچنے اور ان پر فتح یاب ہونے کے لئے کیمیا ہے۔ کلمات عمل یہ ہیں:

شَطَافَقَهَا حَافِظًا مَشَطَاشَشَهَا حَافِظًا شَطَاطَهَا حَافِظًا
یَاشَطَقَا قَهَاشَا یَاشَطَشَا شَهَاشَا یَاشَطَطَا طَهَاشَا اَیَا شَطَقَا مخا
حَفِظًا اَیَا شَطَشَهَا حَفِظًا اَیَا شَطَطَظَنَا حَفِظًا
یَاشَطَقَائِیلُ یَا رَقِیبَا یَا شَطَشَائِیلُ یَا وَکِیلَا یَا شَطَطَائِیلُ یَا
کَفِیلَا فَسَیَکفِیکَهُمُ اللّٰہُ وَهُوَ السَّمِیعُ العَلِیمُ یَاشَطَقَا
یَاشَطَشَا یَاشَطَطَا ○

معتبر کتب طلسمات میں مذکور ہے کہ طلسم متذکرۃ الصدر فتح و نصرت کے علاوہ دنیاوی و اخروی مدارج کی بلندی، جاہ و منصب کے حصول، دفع غضب امراء اور سلاطین، تسخیر اہل لشکر و اہل دولت اور برائے جمیع مرادات و قضائے حوائج کا باعث ہے۔ تحفہ عالم شاہی میں تحریر ہے کہ جو عامل عمل متذکرہ بالا کو روزانہ ایک سو دس مرتبہ متواتر و بلاناغہ پڑھتا رہے تو وہ عامل جملہ مہمات و مشکلات سے نجات کے ساتھ ساتھ ہر قسم کے مقاصد کے حصول میں بھی کامیاب و کامران ہو گا۔ خواص سے منقول ہے کہ اگر نزول زحل کے وقت ستر کنکریاں لے کر ان میں سے ہر کنکری پر ستر بار طلسم متذکرۃ الصدر کو پڑھیں۔ جب ستر کنکریوں پر پڑھ چکیں تو ان کو کوزہ میں بند کر کے ایسی جگہ پر دبا دیں جہاں آگ جلتی ہو۔ جب آگ کی تپش ان کنکریوں کو پہنچے گی تو عامل کے مطلوبہ دشمن کو خدا کے حکم سے مقہور و خوار کر کے رکھ دے گی۔ یہ طریقہ عمل بدباطن و بدگو دشمن کی زبان بندی کے لئے بھی مجربات میں سے ہے۔ صاحب تحفہ عالم شاہی تحریر فرماتے ہیں کہ متذکرہ بالا عمل کی عبارت کو قفل پر ستر دفعہ پڑھ کر اس قفل کو چولہے کے نیچے دفن کر دیں تو جملہ بدگو حاسدوں اور دشمنوں کی زبان بندی ہو جائے گی۔

☆☆..................☆☆..................☆☆

اعمال اخفاء

یعنی نظروں سے اوجھل ہو جانے کے اعمال

علم سیمیا طلسمات کا ایک ایسا باب ہے جو زیادہ تر اعظم ترین قسم کے اعمال پر ہی مشتمل ہے۔ سیمیا اصل میں سریانی لغت ہے جس کے معنی عجائبات و غرائبات کے ہیں۔ سیمیائی اعمال میں طلسماتی کلمات و اسماء کے بعد جو اہر و قوائے ارضیہ نباتاتی و

حیواناتی اور معدنیات و حجریات کو سب سے زیادہ اہمیت حاصل ہے۔ علمی و فنی طور پر ان اجزاء کو تراکیب دے کر ان سے عظیم نتائج و فوائد حاصل کیئے جاسکتے ہیں۔ بنابریں اپنی خصوصیات کی بنیاد پر یہ عناصر سیمیائی اعمال میں کثیر الاستعمال ہیں۔ سیمیائی اعمال حیرت انگیز تاثیرات کے حامل ہیں۔ آج سے ہی نہیں صدیوں سے انسان ان اعمال کی پراسرار تاثیرات پر یقین رکھتا چلا آرہا ہے اور متواتر عمل و تجربات سے بھی اس امر کی تصدیق ہوتی چلی آرہی ہے کہ عناصر و حیوانات کی باہمی تراکیب سے بھی اس امر کی تصدیق ہوتی چلی آرہی ہے کہ عناصر و حیوانات کی باہمی تراکیب سے ایک فعل غوب سرزد ہوتا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ وہ احباب و اجزائے ارضیہ عناصر و حیوانات کے افعال و خواص اور ان کی ماہیت و حقیقت سے واقفیت نہیں رکھتے اور یقین نہیں کرتے ان کے لئے متذکرہ بالا اجزاء و قواء کے خواص و اثرات تعجب خیز ہوں۔ لیکن یہ حقیقت ہے کہ قدرت نے تمام اشیاء و اجزاء میں جدا جدا تاثیرات پنہاں کر رکھی ہیں تاہم ان کا مشاہدہ ان اشیاء کی تاثیرات کو عملی طور پر پرکھ کر ہی معلوم کیا جاسکتا ہے۔ میری ذاتی لائبریری میں اس وقت دو صد کے قریب ایسے رسائل و اخبارات موجود ہیں جن کا موضوع خصوصی طور پر سیمیائی اعمال ہی ہیں۔ اکابر علمائے علم و فن نے سیمیائی اعمال میں سے اعمال اخفاء کو اعظم ترین اعمال کے طور پر بیان کرتے ہوئے ان پر سیر حاصل بحث کی ہے۔ ذیل میں اس سلسلے کے چند ایک مجرب المجرب اعمال ہدیہ ناظرین کئے جارہے ہیں۔ یہ اعمال خود میرے علم و تجربہ کے علاوہ اب تک سینکڑوں حضرات کے میزان عمل و تجربہ پر بھی تولے جاچکے ہیں۔ ہم معزز ناظرین کرام سے اس امر کی توقع رکھتے ہیں کہ وہ بھی اعمال اخفاء جیسے تحیر خیز اعمال کو اپنے عمل و تجربہ کی کسوٹی پر رکھ کر ان کے لاانتہاہی خواص و اثرات سے خاطر خواہ طور پر مستفیض ہوں گے اور عملیاتی نتائج

کو ملاحظہ فرماکر خود اندازہ کرسکیں گے کہ ان علوم کی مبادیات میں صداقت و حقانیت کا کس قدر عمل و دخل ہے۔

☆☆..................☆☆..................☆☆

عمل اول (1)

مصر کا مشہور قبطی ساحر ایلافش اپنی تصنیف ثمارث میں لکھتا ہے کہ ایران و افغانستان اور عرب و ترکستان کے ممالک کے علاوہ دنیا بھر کے تمام ترملکوں میں فرسلوس نامی پتھر دستیاب ہے۔ فرسلوس فارسی لفظ ہے' اس پتھر کا رنگ زرد' سفید اور سبزی مائل ہوتا ہے۔ مزہ پھیکا اور مزاج گرم و خشک ہے۔ فرسلوس چمکدار قدیمی پتھر ہے جسے زمانہ قدیم میں زیورات میں استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ قبطی کہتا ہے کہ یہ پتھر جس بھی رنگ کا ہو اس کی ظاہر خصوصیت یہ ہے کہ یہ رات کے وقت آگ کے شعلہ کے مانند دور سے جھلکتا ہوا نظر آتا ہے۔ دنیا بھر میں سب سے عمدہ فرسلوس نیشاپور' مشہد مقدس اور کرمان کا مانا گیا ہے۔ فرسلوس کو جواہر ایرانی کے نام سے بھی موسوم کیا جاتا ہے۔ کتاب ثمارث میں مندرجہ تفصیل کے مطابق حکمائے سابقین نے اس پتھر کو حجر اخفاء کے نام سے بھی تحریر کیا ہے اور اس کے باطنی خواص کے ذیل میں بیان کیا ہے کہ قمر و مشتری کی نظر تسدیس کے اوقات میں اس کے متعلقہ اسمائے طلسمات کو چرم آہو پر تحریر کرکے فرسلوس کو اس میں لپیٹ کر اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں اور پھر انہیں طلسمات کا جاپ کرتے ہوئے آواز نکالے بغیر جس بھی جگہ چاہیں چلے جائیں۔ کوئی بھی آپ کو نہ دیکھ سکے گا۔ اسمائے طلسمات یہ ہیں:

طعطهما طوا علمعصا عوا هلعطما هوا مصطلعخا قوا

علهشما غ حشملها غ علهلما ها غ هلقلما خا غ

هطا هطلا

هَاطَادَاالَوسَاهَدَاالَوَنَاسَدَاالَوهَهَوسَهفَلخَاسوقَهو
شَمقَلخَسَواهَادَاسَواُهسَدَاه

ایلافش تحریر کرتا ہے کہ فرسلوس کو قمر زائد النور کے دنوں میں اثمد اصفہانی کے ہمراہ خوب باریک پیس لیں اور متذکرہ الصدر اسمائے طلسمات کو مشک و زعفران سے چوب زیتون کے قلم کے ساتھ ہرن کی جھلی پر لکھیں۔ اس جھلی کی سرمہ دانی بنائیں اور اس سرمہ کو اس میں محفوظ کر لیں۔ ضرورت کے وقت نقرئی سلائی سے یہ سرمہ آنکھ میں لگائیں اور اسمائے محولہ بالا کا ورد کرنا شروع کر دیں۔ نظر خلائق سے اوجھل ہو جائیں گے۔

ایلافش رقمطراز ہے کہ عروج ماہ کے نوچندے دنوں میں شرف قمر کے اوقات کا لحاظ رکھتے ہوئے اسمائے طلسمات کو حریر سفید کے پارچہ پر تحریر کر کے فرسلوس کے ٹکڑے کو اس کے اندر رکھ کر موم لگائیں اور اپنی گردن میں ڈال لیں۔ نظر مردم سے مخفی ہو رہیں گے۔

☆☆..................☆☆..................☆☆

(2)عمل ثانی

اخفاء کے اس عمل کا دارومدار

مملکت خداداد پاک کے میدانی علاقوں خصوصاً صوبہ پنجاب کے سرخ اور چکنی مٹی کی زمینوں میں تلمیا کند نام کی برسات کے موسم میں پیدا ہونے والی ایک مشہور و معروف اور عام ملنے والی بوٹی پر ہے۔ اس جڑی کا اطباء کے علاوہ عام لوگ بھی بخوبی جانتے ہیں۔ تلمیاکند کا پودا ایک فٹ سے ایک میٹر تک بلند ہوتا ہے۔ اس کے پتے الائچی کلاں کے پتوں کی وضع کے جوار کی طرح کے ہوتے ہیں۔ ان کی رنگت سبز

سفیدی مائل ہوتی ہے۔ پھول عموماً اس کی ساق کے زیریں حصہ میں لگتے ہیں۔ پھولوں کا رنگ زرد ہوتا ہے۔ پھولوں کے گر جانے کے بعد تلمیاکندہ کا پھل نمودار ہوتا ہے جو شکل و شباہت میں آم کے پھل سے مناسبت رکھتا ہے۔ پھل کے اندر روئی کی طرح کا نہایت نرم اور چمکدار گودا ہوتا ہے۔ یہ گودا زرد رنگ اور خوشبودار دہن تیل سے بھرا ہوتا ہے۔ اس جڑی کی ایک پہچان یہ بھی ہے کہ جہاں پیدا ہوتی ہے وہاں دور دور تک اس کے قرب گھاس یا کوئی دوسری جڑی نہیں اگتی۔ اس کی جڑ سے اس کی ساق اور تنے سے پھل و پھول پتوں تک اس کے جس بھی کسی ایک رنگ کو لے کر سونگھیں گے تو فرحت افزاء مسحور کن خوشبو سے واسطہ پڑے گا۔ زمانہ قدیم کے باشندے اہل مصر و چین اس جڑی کو بابرکت مانتے تھے اور آج تک اس کی فضیلت کے قائل ہیں۔ یونانیوں کی قدیم روایات کے مطابق ان کا اعتقاد تھا کہ دیوی سس دیوتا نے جس کو اہل ہنود اندر دیوتا کے نام سے بھی یاد کرتے ہیں دنیا کی تمام قوموں کو تلمیاکند کی کاشت کرنے اور اس کے دہن یعنی تیل کو بطور خوراک استعمال کرنے کی تعلیم دی تھی۔ علاوہ ازیں سنسکرت کے دو بہت قدیم زمانے کے رکھے ہوئے گرنتھ چرک و ششروت کے مطالعہ سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ تلمیاکند بہت قدیمی جڑی ہے چنانچہ انہوں نے وارا کش تلمیا رشا کے نام سے دہن تلمیا کا ذکر کیا ہے۔ علمائے طلسمات و روحانیات نے تلمیاکند کے افعال و خواص کے باب میں بھی کچھ کلام کیا ہے کہ اگر اس کا خلاصہ بھی بیان کیا جائے تو اس کے لئے بھی ایک الگ کتاب کی ضرورت ہوگی۔ ذیل میں صرف اور صرف تلمیاکند سے متعلقہ وہ ترکیب عرض کی جاتی ہے جس سے اخفاء کے سلسلے میں مدد لی جاتی ہے۔ صاحب مناتیح الاعمال حسین بن معاذ سرسوی صحیح ترین اسناد کے ساتھ نقل کرتے ہیں کہ تلمیاکند کے پھل کو نچوڑ کر اس کا عرق یعنی دہن نکال لیں اس دہن کو چراغ مسی (تانبے کے چراغ) میں ڈال کر جلائیں اور حسب دستور اس کا

کاجل اتار لیں۔ اس کاجل کو تانبے کی ہی سرمہ دانی میں سنبھال رکھیں۔ پھر جب کبھی
اخفاء کے اس طلسم کو عمل و تجربہ میں لانا چاہیں تو اس مواد میں سے رتی بھر لے کر اس پر
ذیل کے اسمائے عمل کو ایک سو دس مرتبہ پڑھ کر پھونکیں اور اس کاجل کا اپنی پیشانی پر
دونوں ابروؤں کے درمیان قشقہ لگائیں۔ اس عمل کے بعد اسمائے عمل کو ورد زبان
کر جہاں بھی چاہیں بلا خوف و خطر چلے جائیں۔ کوئی بھی نظر آپ کو نہ دیکھ پائے گی۔
اسمائے عمل یوں ہیں:

یا الملو تا اھن یا الہا الو لو ہ ایا لا الہا الملو لہا یا الملو لا یا
لہا الو نا یا الہا الملو ایا الر لطا ہو لا یا اہ الو لا الہا یا الما ھا یا
ہہا طا الو ہ الہا یا الا الیہ ھو اسعبو دا و لا سو اھاہ

تلیسا کند کے پتوں پر چکناہٹ دار مادہ کی وجہ سے ہمیشہ ہی مکڑی کی طرح کا ایک
کیڑا جسے ملخ تلیسا کے نام سے پکارا جاتا ہے چمٹا رہتا ہے۔ اس ملخ کے متعلق تحریر کیا
ہے کہ اسے پکڑ کر تانبے کی چھوٹی سی ڈبیہ میں بند کر دیں اور ایسا کرتے وقت اسما
عمل متذکرۃ الصدر کو ان کی مقررہ تعداد کے مطابق تلاوت کر کے اس ڈبیہ میں تلیسا
کند کے پھل کا تیل ڈال دیں۔ یہ ملخ چار پانچ روز میں اس تیل کو کھا جائے گا۔ جب
عمل مکمل ہو جائے گا تو یہ ملخ خود بخود مر جائے گا۔ اس کو ڈبیہ نکال لیں اور سایہ میں رکھ
کر خشک کر لیں۔ خشک ہونے پر پیس لیں۔ ضرورت کے وقت ترکیب مندرجہ بالا کے
مطابق اس کا قشقہ لگائیں۔ آپ سب کو دیکھیں گے مگر آپ کو کوئی بھی نہ دیکھ سکے گا۔
مفاتیح الاعمال کے مطابق تلیسا کند کے تروتازہ پھولوں کی مالا بنا کر گلے میں
ڈال لیں اور اسمائے عمل کا جاپ کرتے رہیں۔ نظر خلائق سے مخفی رہیں گے اور جب

اس مالا کو گلے سے اتار کر علیحدہ کر کے رکھ دیں گے ظاہر ہو جائیں گے۔ تلیسا کند کے پھولوں کی یہ تاثیر اس وقت تک برقرار رہے گی جب تک یہ تروتازہ رہیں گے۔

تلیسا کند کی چھال کی بھی یہی خصوصیت بیان کی گئی ہے۔ حسین بن معاذ سرسوی رقمطراز ہے کہ اس کی چھال اتار کر اس کا پھندا بنائیں اور گردن میں ڈال لیں۔ ایسا کر کے آئینہ سامنے رکھ لیں اور عمل متذکرۃ الصدر کا ورد کرنا شروع کر دیں۔ اسمائے عمل کی مقررہ تعداد کے ختم ہونے سے قبل ہی آپ کو آئینہ میں اپنی صورت دکھائی دینا بند ہو جائے گی۔ اب خاموشی کے ساتھ آزادانہ طور پر جہاں جی چاہے چلے جائیں۔ جن وانس میں سے بھی کوئی آپ کو نہ دیکھ سکے گا۔

☆☆..................☆☆..................☆☆

(3) عمل ثالث

حیواناتی اجزاء و اعضاء کی مدد سے تراکیب دیئے جانے والے اعمال اخفاء میں سے ذیل کا عمل جس کا دارومدار طالوس جانور پر ہے اپنے سلسلے کے اعمال کا سرتاج عمل تسلیم کیا گیا ہے۔ طالوس سے مراد ایسی پہاڑی بکری ہے جو گوشت خور بن چکی ہو (یاد رہے کہ اکثر پہاڑی بکریاں پہاڑوں کی کھائیوں سے نکلنے والے حشرات الارض کو دیکھتے ہی اپنی کھریوں سے کچل دیتی ہیں اور ان میں سے اکثر سانپ کو مرغوب طبع سمجھ کر ہڑپ بھی جاتی ہیں۔ ایسی بکریاں طالوس نام سے یعنی گوشت خور بکریوں کے نام سے موسوم کی جاتی ہیں۔ ہمارے یہاں بھی ایسی بکریوں کو مارخور بکریوں یعنی سانپ کھانے والی بکریوں کے نام سے پکارا جاتا ہے)

ابن عربی کی کتاب شرح اسمائے طلسمات میں عمل متذکرہ بالا کو اس ترکیب کے ساتھ بیان کیا گیا ہے کہ مارخور بکری کو تلاش کر کے ذبح کر ڈالیں اور اس کے کلے میں

سے اس کی دونوں آنکھیں نکال کر ان کی جگہ سرخ مٹی سے پر کر دیں۔ اس عمل کو بجا لانے سے قبل ذیل کے طلسمات کو لکھ کر اپنے پاس محفوظ رکھیں تاکہ آفات و بلیات سے محفوظ رہ سکیں۔ ابن عربی لکھتا ہے کہ اس عمل کو آفتاب کے برج حمل میں درجات شرف کی طرف طالع ہونے کے اوقات میں بجالانا چاہیے چنانچہ طالوس کو ذبح کرنے کے بعد اسے اسی گڑھے میں ہی دبا دیں جس میں اس کا خون گرایا گیا ہو۔ ابن عربی فرماتے ہیں کہ طالوس کی آنکھوں کے کلیے میں بداری کند' بابونہ یا ارنڈ کے بیج بو دیں اور آداب زراعت کے مطابق طالوس کے مدفن کی جگہ کو پانی سے سیراب کرتے رہیں۔ بداری کند انیس روز میں بوہنہ پچیس دنوں میں اور ارنڈ تیرہ روز بعد نمو لے کر پھوٹ پڑے گا۔ علامہ محی الدین ابن عربی رقمطراز ہیں کہ بداری کند کی جڑ' بابونہ کے پھل اور ارنڈ کے بیج اخفاء کے اس عمل کے لئے تجویز کئے گئے ہیں۔ متذکرہ بالا عقاقیر کے پودے جب اپنی روئیدگی کے عمل کے بعد عہد شباب میں آجائیں تو ان کی متعلقہ متذکرۃ الصدر اشیاء حاصل کر لیں۔ ان میں سے ہر ایک کی خاصیت یہ ہے کہ اسے پاک کپڑے میں باندھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں یا ویسے ہی اپنے پاس حفاظت سے رکھ لیں۔ اخفاء کے لئے جیسا مذکور ہوا ویسا ہی عمل و تجربہ میں آئے گا۔ عبارت طلسمات یہ ہے:

اَصَمَا طَاعَ انَہ اَفَا بِسِی اَفْ لَفْ صَمَطَطَارُونَ طَفَاطَفْ
اَفَمَفَاف اَفُہفَطَاسَ اَطفَافَو مَاسَ عَلمَحَا مَوَ الَفَ لَمَاصَ سَطَا
اَصَاعَ لَفَعَو مَاف هَفْ اَسَوَدَ لَمَا اَطَمَصْ طَعَا مَہَا فَعَنَاف
اَفَمَعَفَافُونَ ہ

طمطم ہندی سے منسوب اخفاء کا جو عمل شرح اسمائے طلسمات نامی کتاب سے ابن عربی کا تحریر کردہ اس وقت ہمارا موضوع ہے اس کی تعریف و توصیف کے سلسلہ میں مذکور و مسطور ہے کہ یہ عمل کئی ایک آسان ترین تراکیب کے ساتھ بھی موثر و کارآمد ہے۔ چنانچہ بیان کیا گیا ہے کہ مارخور پہاڑی بکری نرومادہ سانپ کھانے کے بعد سایہ میں بے سدھ ہو کر گر جاتا ہے اور پھر کچھ دیر آرام و سکون کے بعد دوبارہ مستعد ہو کر اٹھ کھڑا ہو جاتا ہے۔ اس دوران جب تک طالوس لیٹا رہتا ہے ساتھ ساتھ جگالی بھی کرتا رہتا ہے۔ شرح اسمائے طلسمات کے مطابق طالوس کی جگالی کا پانی جھاگ دار اور وزنی ہوتا ہے جو عموماً پہاڑی پتھروں پر گر کر پتھر کی طرح سے ہی جم جاتا ہے۔ اور اگر کچھ عرصہ بیت جائے تو یہ سنگریزے کی شکل و صورت اختیار کر جانے والا یہ پتھر اگر دستیاب ہو جائے تو اخفاء کے لئے مفت میں ہاتھ لگنے والی کمال چیز ہے۔ اس سنگریزہ پر قمر و مشتری کی تثلیث کے اوقات میں متذکرہ بالا طلسمات کو ایک سو دس بار پڑھ کر پھونک دیں اور چرم آہو میں لپیٹ کر اپنے پاس محفوظ رکھیں۔ ضرورت کے وقت کام میں لائیں۔ نہایت عجیب چیز ہے۔

☆☆..........☆☆..........☆☆

(4)عمل رابع

رمز و کنایہ اور نجل و امساک کے پردوں میں لپٹا ہوا اخفاء کا ایک عمل نجل شکنی کی مقراض سے کاٹ کر شیشہ کی طرح صاف و شفاف کر کے احباب علم و فن کے عمل و تجربہ کے لئے پیش ہے۔ دوالیس الجنان کا مصنف تحریر کرتا ہے کہ قمر ناقص النور کی تاریخوں میں کسی ایک ایسی تاریخ کو جب قمر و مشتری کے مابین نظر مقابلہ واقع ہو۔ عامل اپنے جسم کے اس حصہ یا رگ سے اپنا خون نکلوائے۔ جس حصہ جس میں اس وقت

اس کی رگ ارقنوع حرکت کر رہی ہو (یاد رہے کہ اگ ارقنوع ایک ایسی قوت ہے
جس کا انسانی روح سے ایک اٹوٹ تعلق ہے۔ یہ رگ یاقوت مہینے کے تیس دنوں
دوران سر سے پاؤں تک انسانی جسم کا ایک دورہ مکمل کرتی ہے۔ چنانچہ یہ ہر دن ا
الگ عضو میں ہوتی ہے۔ حکمائے روحانیات فرماتے ہیں کہ قمری مہینے کی پہلی تاریخ
اس کے نصف تک فصد و حجامت نہ کروائیں کیونکہ ان تاریخوں میں خون کا نکلوا
حجامت بنوانا ہلاکت کا باعث ہو سکتا ہے)

مندرجہ بالا ترکیب کے مطابق فصد یا جراحت کے عمل سے حاصل کردہ خون
بط سیاہ کے خون کے ساتھ ملا کر دونوں کو خشک کر کے پیس کر دیں۔ یثرج بقدر ضرور
ملا کر قرص بنائیں اور سنبھال رکھیں۔ ضرورت کے وقت متذکرہ بالا قرص کا دخنہ جلا
اور اس دخنہ کی دھوپ لے کر ذیل کے اسماء سبعہ کو تلاوت کرتے ہوئے جہاں چا
چلے جائیں۔ لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ رہیں گے۔ ذیل میں رگ ارقنوع کی جد
جس سے قمری مہینے کی تواریخ کے دوران اس کی روزانہ حرکت کا پتہ چلایا جا سکتا
ترکیب دے کر پیش کی جا رہی ہے۔ علاوہ ازیں اسماء سبعہ کی عبارت بھی تحریر کی جا
ہے۔ جدول ملاحظہ ہو:

تاریخ	رگ ارقنوع کا مقام	تاریخ	رگ ارقنوع کا مقام
1-	ہاتھ کی ہتھیلی میں	16-	دل کی شرائیں میں
2-	پاؤں کے ٹخنہ میں	17-	پہلو میں
3-	کوکھ میں	18-	دانتوں میں
4-	دائیں رخسار میں	19-	پاؤں کے تلوے میں
5-	دائیں بازو میں	20-	پاؤں کی انگلی میں

7-	ناک میں	22-	جگر میں
8-	پاؤں کی پشت میں	23-	دل میں
9-	دانتوں میں	24-	پستان میں
10-	بائیں رخسار میں	25-	سینہ میں
11-	خصیہ میں ہوتی ہے	26-	بائیں پستان میں
12-	ذقن میں	27-	گردن میں
13-	ران میں	28-	ہاتھ میں
14-	بائیں بازو میں	29-	کمر میں
15-	گردن میں	30-	ناف میں

☆☆..............☆☆..............☆☆

عبارت عمل

صفهفا۔ بطقیافا۔ هرهنا فا۔ هههافا۔ غمملها فافا۔
ههکها هافا۔ هطکطقا یافا۔ یاذفهفائیل یابطقائیل
یاهرهافائیل یاهههایائیل یاههکائیل یاهطکطائیل
یاهملهائیل اعوانی تلاسرکم بحق ما اتلو تہ علیکم
ومن تلک الاسماء الجلیلۃ السبعۃ الوحا العجل الساعۃ ۰

ارباب علم و جن کے علم میں رہے کہ اخفاء کے سلسلے کا متذکرہ بالا دخنہ صرف اور
صرف طلوع فجر سے غروب آفتاب تک اور غروب آفتاب سے طلوع فجر تک کے
اوقات کے دوران ہی اثر خیز ثابت ہوتا ہے۔ بنا بریں اوقات کی پابندی کو ملحوظ خاطر

اس کی رگ ارقنوع حرکت کر رہی ہو (یاد رہے کہ اگ ارقنوع ایک ایسی قوت ہے
جس کا انسانی روح سے ایک اٹوٹ تعلق ہے۔ یہ رگ یاقوت مہینے کے تیس دنوں
دوران سر سے پاؤں تک انسانی جسم کا ایک دورہ مکمل کرتی ہے۔ چنانچہ یہ ہر دن ا
الگ عضو میں ہوتی ہے۔ حکمائے روحانیات فرماتے ہیں کہ قمری مہینے کی پہلی تاریخ
اس کے نصف تک فصد و حجامت نہ کروائیں کیونکہ ان تاریخوں میں خون کا نکلو
حجامت بنوانا ہلاکت کا باعث ہو سکتا ہے)

مندرجہ بالا ترکیب کے مطابق فصد یا جراحت کے عمل سے حاصل کردہ خون
بط سیاہ کے خون کے ساتھ ملا کر دونوں کو خشک کر کے پیس کر دیں۔ یثرج بقدر ضرو
ملا کر قرص بنائیں اور سنبھال رکھیں۔ ضرورت کے وقت متذکرہ بالا قرص کا دخنہ جلا
اور اس دخنہ کی دھوپ لے کر ذیل کے اسماء سبعہ کو تلاوت کرتے ہوئے جہاں چا
چلے جائیں۔ لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ رہیں گے۔ ذیل میں رگ ارقنوع کی جد
جس سے قمری مہینے کی تواریخ کے دوران اس کی روزانہ حرکت کا پتہ چلایا جا سکتا
ترکیب دے کر پیش کی جا رہی ہے۔ علاوہ ازیں اسماء سبعہ کی عبارت بھی تحریر کی جا
ہے۔ جدول ملاحظہ ہو:

تاریخ	رگ ارقنوع کا مقام	تاریخ	رگ ارقنوع کا مقام
1۔	ہاتھ کی ہتھیلی میں	16۔	دل کی شرائیں میں
2۔	پاؤں کے ٹخنہ میں	17۔	پہلو میں
3۔	کوکھ میں	18۔	دانتوں میں
4۔	دائیں رخسار میں	19۔	پاؤں کے تلوے میں
5۔	دائیں بازو میں	20۔	پاؤں کی انگلی میں

7۔	ناک میں	22۔	جگر میں
8۔	پاؤں کی پشت میں	23۔	دل میں
9۔	دانتوں میں	24۔	پستان میں
10۔	بائیں رخسار میں	25۔	سینہ میں
11۔	خصیہ میں ہوتی ہے	26۔	بائیں پستان میں
12۔	ذقن میں	27۔	گردن میں
13۔	ران میں	28۔	ہاتھ میں
14۔	بائیں بازو میں	29۔	کمر میں
15۔	گردن میں	30۔	ناف میں

☆☆..................☆☆..................☆☆

عبارت عمل

صَفهَفا۔ بَطقَہافَا۔ هَرهَا فَا۔ هَمهَافَا۔ هَمَملَهَا فَافَا۔
هَمهَ كَهَا هَافَا۔ هَطكَطقَا يَافَا۔ يَاذَفهَفَائِيلُ يَابَطقَهائِيلُ
يَاهَرهَافَائِيلُ يَاهَمهَايَائِيلُ يَاهَمهَكَائِيلُ يَاهَطكَطَائِيلُ
يَاهَمَلَهَائِيلُ اَعهُوانِي بَالسُّكُم بِحقِ مَاتَلَو تُهٗ عَلَيكُم
وَمِن تِلكَ الاَسمَاءِ الجَلِيلَةِ السَبعَةِ الَوَحَاالعَجَل السَاعَةَ ٥

ارباب علم و جن کے علم میں رہے کہ اخفاء کے سلسلے کا متذکرہ بالا دخنہ صرف اور
صرف طلوع فجر سے غروب آفتاب تک اور غروب آفتاب سے طلوع فجر تک کے
اوقات کے دوران ہی اثر خیز ثابت ہوتا ہے۔ بنابریں اوقات کی پابندی کو ملحوظ خاطر
رکھتے ہوئے عمل

قابل ہے کہ بڑ سیاہ سے مراد ایسی بلخ ہے کہ جس کا ایک بال بھی دو سر رنگ کا نہ ہو بلکہ وہ یک رنگ ہو۔ اس قسم کی سیاہ بلخ ہو کہ جس کا گوشت و پوست بھی سیاہ ہو۔ خون بھی سیاہ رنگ ہو پر و بال بھی سیاہ ہوں۔

☆☆................☆☆................☆☆

(5) عمل خامس

زیر نظر اخفاء کے عمل کے متعلق عظیم المرتبت مسلمان سائنس دان البیرونی تحریر کرتا ہے کہ یہ ایک ایسا مخفی و اسراری قسم کا طلسم ہے کہ جسے عمل و تجربہ میں لاکر نظر خلائق سے مخفی ہوا جاسکتا ہے۔ موصوف فرماتے ہیں کہ وہ زندگی بھر اس عمل کے خود عامل و حامل رہے۔ چنانچہ البیرونی لکھتا ہے کہ پہاڑی علاقوں میں کرمان نام کا ایک وزنی پہاڑی پتھر پایا جاتا ہے جو عنابی و سرخ رنگ میں مثل عقیق کے ہوتا ہے۔ خدائے تعالیٰ کی حکمت بالغہ ہے کہ جب کبھی بھی ابر و باراں کا نزول ہوتا ہے تو ان اوقات کے دوران آسمانی بجلی پہاڑی چٹانوں میں سے اکثر و بیشتر کرمان پتھرلی قسم کی چٹان پر ہی گرج و چمک کر گرتی ہے جس سے یہ پتھر جل سڑ کر ہلکا اور نرم ہو جاتا ہے۔ اس کا رنگ بھی طحال یعنی تلی کی طرح کا سیاہ ہو جاتا ہے۔ تذکرہ الاخبار کے مطابق مادہ ریچھ اور شیرنی درد زہ کے وقت اس پتھر کو تلاش کر کے لاتی ہیں تاکہ اس کو اپنے جسم کے نیچے رکھیں اور ان کے وضع حمل میں آسانی رہے۔ راقم السطور عرض پرداز ہے کہ پاکستان کے سرحدی صوبے کے ایک صحت افزا علاقہ وادی کاغان کی سیاحت کے دوران مجھے اور میرے ہم سفر ساتھیوں کو اتفاقاً ریچھ کی کھوہ سے یہ پتھر ہاتھ لگا۔ اسے توڑ کر دیکھا گیا تو قدرت الٰہی کا یہ ایمان افروز اور روح پرور نظارہ دیکھنے میں آیا کہ اس پتھر کے جوف میں ایک بالشت کے برابر سوراخ تھا جو زرد رنگ کے کیڑوں سے اٹا پڑا تھا۔ جب ان کیڑوں کو دور کیا گیا تو

اس سوراخ کے درمیانی حصہ میں دودھیا رنگ کا ایک چکنا پتھر نظر آیا۔ راقم نے خدا کا نام لے کر اس پتھر کو اٹھا لیا۔ اس پھر کا اٹھانا ہی تھا کہ میں اپنے ساتھیوں کی نظروں سے اوجھل ہو گیا۔ اس اچانک ظہور میں آنے والے واقعہ نے ہم میں سے ہر ایک کو ورطہ حیرت میں ڈال دیا۔ میرے بعد ایک ایک کر کے باقی دوستوں نے بھی اس پتھر کو اپنے پاس رکھ کر آزمایا۔ چنانچہ جس کسی کے پاس بھی یہ پتھر ہوتا وہ باقی لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ ہو جاتا۔ یہ عجیب و غریب پتھر ایک مدت تک میرے پاس رہا۔ پھر اچانک ہی غائب ہو گیا۔ یہ 1967ء کی بات ہے ان دنوں علامہ شوقستری کی کتاب مدینہ العجائب میرے زیر مطالعہ تھی اور میں اس میں سے ایک انتخاب کردہ اعمال کا ترجمہ کر رہا تھا کہ کتاب کے اعماء اخفاء کے باب میں علامہ موصوف کے ایک مجرب المجرب عمل کے ذیل میں متذکرۃ الصدر کرمان پتھر کا ذکر آیا۔ شوقستری نے لکھا ہے کہ یہ ایک اسراری پتھر ہے جسے نااہل لوگوں سے چھپانے کے لئے ایک جناتی قبیلہ اس کی حفاظت پر مامور رہتا ہے اور اگر خوش بختی سے یہ پتھر کسی کے ہاتھ لگ جاتا ہے تو پھر اس قبیلہ کے افراد اس شخص کی نگرانی پر مقرر کر دیئے جاتے ہیں تاکہ اس کی کسی باطنی کوتاہی یا بدعملی کے ارتکاب کے ساتھ ہی وہ اس پتھر کو اس کے پاس سے لے اڑیں۔ یہ کراماتی پتھر کیسے ہاتھ لگے اور اگر یہ ہاتھ لگ جائے تو اس کی حفاظت کیسے ہو اس کے لئے علامہ صاحب موصوف نے ایک روحانی و طلسماتی عمل تحریر فرمایا ہے اور اس کے ضمن میں لکھا ہے کہ جو عامل بھی اس عمل کی ریاضت و مداومت پر کاربند ہو گا وہ جب بھی کرمان پتھر کی تلاش میں نکلے گا اسے یہ پتھر شیر کی کھچار، ریچھ کی کھوہ یا پہاڑی چٹانوں کے درمیان اپنی متعلقہ شناخت کے ساتھ یقینی طور پر مل سکے گا اور دستیابی کے بعد بھی ہر قسم کے نادیدہ مخلوق جنات وغیرہ کے سرقہ سے محفوظ رہے گا۔ عبارت عمل یوں ہے:

اَلَمَاسَبَارَوَ سَا شَاوَا سَلَمَوُہ اَدَنَہَا اَوَدَیَا دَیَنَا سَوَسَا دَاطَا
قَوفَا قَوفَا سَلَسَھَہَس سَوقَسَق ھَہَسَق اَقَمَز سَوا جَیشَں
تَہَمَوتَہ اَیَاسَو قَہَہ تَوِدِیؑ بِہَا اَسَالَکُم اَلَوَحَا اَلَوَحَا یَا
اَسَقَارَوَسَا اَنْ قَاھَہَا یَاھَرَ ھَرَوَنَ دَوقَت ھَذقَت خَضُوعٌ
اَلَاعَادَا دَوَدَاھَا قَالَم قَہَوَھَم قَخ بَخ یَاھَایَوَزَ اَیَا اَصَبَائُوشٌ
ھَتْ ھَت ھَہَا قَلَہَقَو سَایَا قَطَھَوُہ کَطَھَشِیں اَلَمَاسَارَوَ
قَہَلَوشِی قَہَقَوشِی اَدَنَہَا ھَوَق ھَوَ قَاق ھَاشِی اَنَتُم وَ اَصَحَابُکُم
یَا جَنوا جَبَالِ دَرَسَالہٗ اَلعَجَل اَلعَجَل اَلعَجَل اَلشَاعَۃَ
اَلسَاعَۃَ اَلسَاعَۃَ بِحَقِّ طَھَطَا فَاقَہَفَا طَارَوَ ھَوَ طَلفَا ھَتَطَاھَاہ

شوقستری فرماتے ہیں کہ کرمان پتھری تلاش کے لئے نکلنا چاہیں تو ایسا کرنے سے قبل عمل مذکورہ بالا کو سات بار پڑھ کر پھونک لیں۔ ایسا کرنے کے نتیجہ میں جناتی خلل: اثرات سے محفوظ رہیں گے۔ خدائے تعالیٰ کی مدد شامل حال رہے گی۔ سفر باعث ظفر ثابت ہو گا اور تلاش کرنے پر کرمان ہاتھ لگ جائے گا۔

☆☆..............☆☆..............☆☆

طلسمات گربہ یعنی بلی کے

عجائبات و غرائبات

محمد ابن سیرین اپنی کتاب مراۃ الرویاء میں لکھتا ہے کہ گربہ یعنی بلی اگرچہ ایک اہلی گھریلو قسم کا جانور ہے جسے عمومی طور پر بے ضرر اور شریف النفس جانور قرار دیا جاتا ہے۔ تاہم حقیقت حال یہ ہے کہ بلی کو جس قدر بے ضرر خیال کیا جاتا ہے یہ اس سے بڑھ کر کہیں ضرر رساں جانور ہے۔ یہ ایک اس قدر منحوس اور خطرناک جانور ہے کہ اس کی نحوست و تباہ کاریوں کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا۔ ابن سیرین فرماتے ہیں کہ اس جانور کا عالم خواب میں دیکھا جاتا۔ اس قدر پریشان کن ہے کہ تحریر و بیان سے باہر ہے۔ بلی کو خواب کی حالت میں دیکھنے والا اگر قارون کے خزانوں کا بھی مالک ہو گا تو دنوں میں ہی فقیر و محتاج ہو کر رہ جائے گا۔ صحت مند و توانا ہو گا تو لاعلاج قسم کی بیماریوں اور عوارضات کا شکار ہو جائے گا۔ صاحب جاہ و حشم ہو گا تو حقیر و ذلیل ہو کر رہ جائے گا۔ موصوف رقمطراز ہیں کہ بلی جس بھی رنگ و نسل کی ہو اہلی ہو یا دشتی اس کا گھر میں رکھنا اس کا پالتو جانوروں کی طرح پالنا انتہائی خطرناک اور تباہ کن ہے۔ بنابریں بلی کو ہر حال میں گھر سے نکال باہر کر دینا چاہئے لیکن ایسا کرتے وقت اس پر تشدد کرنے یا زخمی و ہلاک کر دینے کی کوشش بھی نہیں کرنا ہوگی۔ خدانخواستہ اگر ایسا کیا جاتا ہے تو پھر یہ ایک فاش غلطی ہوگی جس کا خمیازہ بھگتنا ہو گا۔ ایسا کرنے والا بلی کی بددعا اور ان کی جناتی قوتوں کے غضب کا نشانہ بن جائے گا اور اس طرح جلد یا بدیر اس شخص کو جسمانی، مالی

اور روحانی طور پر ناقابل تلافی نقصانات سے دوچار ہو جانا پڑے گا جس کا نتیجہ تباہی و بربادی اور ذولت و رسوائی کی صورت میں ہی بر آمد ہو گا۔ صاحب مراۃ الرویاء کا بلی کے سلسلے کے نقصانات کے ذیل میں جو ایک دوسرا عظیم ترین نقصان تحریر کردہ ہے اس کے مطابق بلی اس قدر منحوس جانور ہے کہ اگر یہ کسی مسافر کے سفر کرتے وقت اس کے سامنے سے اس کا راستہ کاٹ کر گزر جائے تو اس مسافر کا سفر وسیلہ ظفر بننے کی بجائے اس کے لئے تباہی و بربادی اور نقصان کا سبب بنے گا۔ وہ اس سفر میں جسمانی طور پر علیل اور مالی طور پر ذلیل ہو کر رہ جائے گا۔ وہ کامیابی کی بجائے ناکام و نامراد ہو کر واپس پلٹے گا۔ بلی کی حقیقت کیا ہے؟ یہ کس ماہیت و کیفیت کی حامل ہے؟ کیا ہے اور کیا نہیں ہے؟ اس مخلوق کی حقیقت کو جانے اور پرکھنے کے لئے اصول و قوانین کی کوئی کسوٹی تو موجود نہیں تاہم تعلیمات روحانیہ اور ارشادات و اقوال علمائے طلسمات و روحانیات نیز روزمرہ کے چشم دید تجربات کی روشنی میں بلی کا پراسرار جانور ہونا ثابت ہے۔ واصل ابن عطاء بغدادی اپنے مصحف میں تحریر فرماتے ہیں کہ بلی جنات کی نوع کی ایک پراسرار مخلوق ہے تاہم اس کی جسمانی ترکیب و ساخت جنات سے بہت حد تک مختلف ہے۔ کتاب ابن حلاج میں ابن حلاج کا یہ قول موجود ہے کہ بلی جنات میں سے ہے۔ اربلی الصمائد میں رقمطراز ہے کہ بلی کی حقیقت یہ ہے کہ یہ جناتی قبائل و ملوک میں سے ایک خطرناک ترین دیدہ مخلوق ہے۔ ابوالحسن اعمالی صاحب عوارف الحروف لکھتا ہے کہ بلی کا جناتی نوع کی مخلوق ہونا اکابر علمائے مخفیات و طلسمات سے بالاتفاق ثابت ہے۔ ایضاع الطرائق میں بلی کی حقیقت کے ضمن میں لکھا گیا ہے کہ یہ ہے جناتی مخلوق ہے جس کے اسرار پر علمائے مخفیات کا ایمان و عقیدہ ہے۔ راقم السطور عرض پرداز ہے کہ جر جر جوادی جن کا شمار طلسمات کے اکابرین میں سے ہوتا ہے قرن ثالث کے ان علماء میں سے ہیں جنہوں نے سب سے پہلے گربہ یعنی بلی کے طلسمات کے

موضوع پر ایک عظیم ترین تحقیقی کتاب پیش کی۔ یہ ایک ایسی کتاب ہے کہ جس کا مطالعہ کر کے جوادی کی علمی جلالت اور ان کی بے پناہ ذہانت کا اقرار کرنا پڑتا ہے۔ خود موصوف کے ہم عصر علماء نے آپ کی اس کتاب کو اپنے موضوع کے اعتبار سے ایک رہنما کتاب کے طور پر تسلیم کیا ہے۔ بعض علمائے علم و فن نے تو یہاں تک تحریر فرمایا ہے کہ گربہ کے طلسمات کے باب میں جوادی نے جس حد تک تحقیق و تدقیق کی ہے وہاں تک سوچا بھی نہیں جاسکتا ہے۔ علمائے طلسمات کا یہ مسلمہ اقرار اس حقیقت کا واضح ثبوت ہے کہ جہاں جر جر جوادی کو طلسمات میں ایک امتیازی حیثیت حاصل ہے وہاں انہوں نے گربہ کی حقیقت اور اس کے طلسمات کے ذیل میں جو کچھ تحریر کیا ہے اس میں کچھ بھی کلام نہیں کیا جاسکتا ہے۔ یاد رہے کہ گربہ کی حقیقت کے متعلق علماء نے اپنے نظریات جوادی کے دور میں سینکڑوں سال قبل پیش کر دیئے تھے لیکن جوادی نے ان نظریات کو پیش نظر رکھ کر گربہ کے طلسمات پر جو مواد ترتیب دیا اس کی کہیں کوئی نظیر و مثال نہیں ملتی ہے۔ اس حقیر غفرلہ القدیر نے جوادی کی اس کتاب کا مکمل ترجمہ کر دیا ہے جو عنقریب میرے ادارہ کی طرف سے شائع ہو رہا ہے۔ مختصر یہ کہ جوادی جیسے عامل طلسمات نے بھی اپنی تحقیقات کی روشنی میں بلی کو قوم جنات سے تسلیم کیا ہے اور اس کے ضمن میں جملہ قسم کے طلسمات و اعمال کو تدوین دے کر ایسے حقائق کی طرف توجہ دلائی ہے جن کی طرف صدیوں سے کوئی ذہن متوجہ نہ تھا یا ان کی تفصیلات مرتب کرنے سے قاصر تھا۔ راقم الحروف عرض کرنا چاہتا ہے کہ طلسماتی صحائف کا مطالعہ کرنے والوں کی ژوف بین نگاہوں سے یہ امر مخفی و متعجب نہیں کہ ابتدائے آفرینش سے ہی روحانی و مخفی علوم کے حقائق و دقائق کو ضبط تحریر میں لانے کا عمل جاری و ساری رہا ہے۔ آج تک لاتعداد صحائف اور رسائل منصہ شہود پر جلوہ گر ہو چکے ہیں۔ ہر عہد کے علماء نے تصنیفات کی ہیں اور اس وقت کم از کم دو لاکھ سے زیادہ کتابیں مطالعہ میں

آ رہی ہیں لیکن کوئی ایک بھی کتاب یا صحیفہ ایسا نہیں بنایا جاسکا ہے جو ہر اعتبار سے مکمل و جامع ہو۔ ہر نئی لکھی جانے والی کتاب پہلی کتاب سے بہتر ہی ہوتی ہے اور اس میں جو کچھ مواد موجود ہوتا ہے وہ پچھلی کتاب میں نہیں ہوتا۔ گربہ کے طلسمات پر سب سے پہلی کتاب قرن اول کے مشہور ماہر طلسمات شاکی فلملی ایک مصری عالم کی تصنیف کردہ ہے۔ تاریخ طلسمات کے تذکرہ نگاروں نے اس کتاب کا نام مقاروس بدی بتایا ہے۔ یہ ایک سریانی لغت ہے جس کے معنی بلی کے عجائبات کے ہیں۔ قرن ثانی کے مشاہیر علماء میں سے جو شاکلامی کی کتاب الروات والہوات اس موضوع پر ایک زبردست تحقیقی صحیفہ ہے جسے آج کل بھی مستند خیال کیا جاتا ہے۔ اس کتاب کے بعد بھی کئی ایک کتابیں لکھی گئیں جن میں سریونا' مرکی' شارجوی' لیاجلی نامی کتابیں اس موضوع پر اپنی مثال آپ ہیں۔ قرن ثانی کے علماء کے بعد قرن ثالث کے علماء و ماہرین میں سے جر جر جوادی کی کتاب شورانی بلاشک و شبہ ایک مکمل کتاب ہے۔ جسے آج تک کے عہد کے علماء نے بھی تسلیم کیا ہے اور گربہ کے طلسمات کے باب میں اس وقت تک جو کچھ بھی رائج و مروج ہے وہ شورانی سے ہی ماخوذ و منسوب ہے۔

☆☆..................☆☆................☆☆

گربہ اور اس کی نحوستوں کا علاج

جیسا کہ سطور بالا میں بیان کیا جاچکا ہے کہ کتب طلسمات و روحانیات میں بلی کو سحر طلسمات کا جانور بتایا گیا ہے اور اسے جناتی مخلوق میں سے شمار کرتے ہوئے عملیات میں کام آنے والا ایک اہم ترین جانور قرار دے دیا گیا ہے۔ بنابریں گربہ کی بنیاد پر تراکیب دیئے جانے والے اعمال کو ان کی اہمیت و فضیلت کے سبب طلسمات کے عظیم تر اعمال بیان کئے گئے ہیں۔ بلی درحقیقت امراض کے علاج' مشکلات و حاجات کے

اور عجیب و غریب امور و معاملات میں کام آنے والا اسراری و کراماتی جانور ہے۔ گربہ کے طلسمات کے موضوع پر علمائے علم و فن نے جو اعمال و مجربات تحریر فرمائے ہیں ان کے مطابق گربہ کی جملہ قسم کے اعمال کو اس کی دو معروف و مشہور اہلی و دشتی اور سیاہ و سفید اقسام کے مطابق ہی تراکیب دیا جاسکتا ہے۔ گربہ اہلی یعنی گھریلو بلی سے مراد سفید رنگ کی بلی ہے جبکہ گربہ دشتی جنگلی بلی کو کہا جاتا ہے جو عموماً سیاہ رنگ ہوتی ہے۔ اہلی و دشتی پر دو طرح کی بلیاں اپنی سعادت و نحوست کے اعتبار سے تو یکساں اثرات و نتائج کی حامل ہیں تاہم عملیاتی امور و معاملات میں ان سے ترتیب دیئے جانے والے اعمال ایک دوسرے سے بہت حد تک مختلف اور جداگانہ خصوصیات کے حامل ہوتے ہیں۔ اس سے قبل کہ گربہ کے متعلقہ طلسمات و عجائبات کو ضبط تحریر میں لایا جائے۔ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ گربہ کے طلسمات کے موضوع پر تحریر کئے جانے والے اس مقالہ کی ابتداء میں بلی کے عالم خواب میں دیکھے جانے اور بلی کے راستہ کاٹ کر گزر جانے کے ذیل میں جن نحوستوں اور خطرات پر مشتمل امور کی نشاندہی کی گئی ہے ان کے مداوا و حل کے لئے علماء و ماہرین کے تجویز کردہ اعمال کو بھی بیان کردیا جائے تا کہ بلی کے شر و نقصان سے محفوظ رہنے کی تدابیر بھی اہل علم کے پیش نظر رہیں۔ صاحب مراۃ الرؤیا محمد ابن سیرین بلی کے خواب میں نظر آنے کے نتیجے کے طور پر ظہور میں آنے والے نقصانات کا تذکرہ کرتے ہوئے ان سے محفوظ رہنے کے اعمال کے ضمن میں رقمطراز ہیں کہ جو شخص بلی کو خواب میں دیکھے اس پر لازم ہے کہ وہ اپنے خواب سے بیدار ہوتے ہی سب سے پہلے اپنی حیثیت کے مطابق صدقات و خیرات کرے اور اپنے مذہب و عقیدہ کے مطابق خدائے بزرگ و برتر کے حضور سر بسجود ہو کر اس سے بلی کی نحوستوں اور اس کے خطرات کے دور کرنے کے لئے دعا مانگے' التجا کرے۔ اس عمل کی بجاآوری کے بعد عطارد کے شرف' اوج یا اس کے مستقیم السعود

اوقات میں عطارد کا بخور جلائے اور ذیل کے اسمائے طلسمات کو بلی کے دباغت شدہ چمڑے پر تحریر کرکے اپنے پاس رکھے اور ہمیشہ ہی اپنے پاس سنبھالے رکھے۔ کبھی بھی اور کسی بھی حالت میں اس کو اپنے جسم سے علیحدہ کرکے نہ رکھے ورنہ وہ گربہ کی نحوستوں کا شکار ہو کر مصائب و آلام کے گرداب میں غرق ہو جائے گا۔ صاحبان علم و فن کے علم میں رہے کہ عطارد سیارہ کو حیوانات کے متعلقہ امور و معاملات کا سیارہ تسلیم کیا جاتا ہے۔ ذیل میں عطارد کا بخور اور اسمائے طلسمات کو درج کیا جاتا ہے۔ ملاحظہ فرمائیں۔

بخور برائے عطارد۔

صمغ عربی۔ خطمی۔ زہرہ سیاہ۔ ثعلب مصر۔ ترمس۔

اسمائے طلسمات

ھَجَاجو لَو جَاعَہاعَو جَو ھَاھَجَاعَو جَو ھَا جَو یَاعَجَا عَو لَو جَایَاھَجَاجو عَو عَاعَہج جَو ھَہج عَو ھَو عَو جَاجَ عَو نَو جَاعَ یَا اَعَجَانِہلُ یَا اھَجَانِہلُ اَھَو عَو قَیَاجَ اَعَو ھَو عَہاق ھَجَہاع عَجَہاجَ اَیَو شَو یَو شَو شَو یَااَھو یَاشوِئ اَوِئ ھَہج عَہج ہ

کتاب مراۃ الرویاء میں بلی کے راستہ کاٹ دینے کے سلسلے کی پریشانیوں سے چھٹکارا دلانے کے حقائق کا حامل ایک عمل جسے محمد ابن سیرین اپنے مجرب المجرب اعمال میں سے تحریر کرتے ہیں۔ اس طرح پر ہے کہ جس مسافر کے گھر سے نکلتے وقت بلی اس کا راستہ کاٹ جائے تو ایسے مسافر کے لئے ضروری ہے کہ مستقبل میں پیش آنے والے خطرات سے محفوظ رہنے کے لئے وہ اپنے اس سفر کو ترک کردے اور ایک دو

کے انتظار کے بعد دوبارہ کسی مناسب وقت پر رخت سفر باندھے۔ محمد ابن سیرین کے نزدیک گربہ کی نحوستوں سے محفوظ رہنے کی یہ تدبیر ہر لحاظ سے ایک محفوظ ترین تدبیر ہے تاہم اگر کوئی مسافر کسی ایسے سفر کے نکل رہا ہو کہ اس کے لئے اپنے سفر کو ترک کردینا ممکن نہ ہو سکتا ہو تو اس صورت حال کا طلسماتی و روحانی حل یہ ہے کہ ایسا مسافر سفر کے دوران صبح و شام ہر وقت طہارت سے رہے۔ بہتر ہے کہ باوضو رہے اور سفر کی ابتداء سے لے کر آخر تک جب تک کہ وہ اپنی منزل مقصود تک نہ پہنچ جائے اس وقت تک مسلسل ذیل کی طلسماتی عبارت کا جاپ کرتا رہے۔ ممکن ہو تو اس دوران صدقات و خیرات بھی کرے اور اپنے جسم و لباس کو عطریات و خوشبویات سے معطر بھی رکھے۔ طلسماتی عبارت حسب ذیل ہے:

یَااَشَو شَمَاشَش یَااَمَوسَمَاسَش یَااَشَو سَاسَشَا سَویَا اَمَوشَا شَمَا شَو بِحَقِّ شَملَوشَا مَشلَوشَا شَو سَلمَا شَایَا اَھشَائِیلُ ھَمَاشَائِیلُ وَسَاھُوَ اِلَّاھُوَ اَھوَ اِللہُ الوَاحِدُ الاَحَدِ العَزِیزِ یَااَھَہایَاھَہاشَاطَاہ

راقم ابسطوز عرض پرداز ہے کہ بلی کے سلسلے کے خواب میں نظر آنے اور راستہ کاٹ جانے کے ذیل میں طلسمات کے موضوع پر دستیاب ہونے والی کتابوں میں جو روحانی اعمال اور علاج وغیرہ قلمبند کئے گئے ہیں میرے نزدیک وہ انتہائی پریشان کن اور آج کے دور میں کسی طور پر بھی قابل عمل نہیں ہیں کیونکہ پرانے اور فرسودہ ہونے کے ساتھ ساتھ وہ ہندوانہ رسم و رواج پر مشتمل ہیں۔ اس باب میں محمد ابن سیرین کے تجویز و اختیار کردہ محولہ بالا اعمال سہل الحصول بھی ہیں اور شرعی طور پر بھی جائز و مباح ہیں۔ باوجودیکہ مندرجہ بالا روحانی اعمال کی صداقت و حقانیت پر میرا ایمان ہے

اور میں کسی حال میں بھی ان کے اثرات و فوائد پر کوئی تبصرہ و تنقید کرنے کا خود کو
اہل نہیں سمجھتا ہوں۔ تاہم میرے ذاتی تجربات کی روشنی میں جو نتائج اب تک میرے
سامنے آئے ہیں ان کی بنیاد پر میں یہ عرض کر دینے کی جسارت کر رہا ہوں کہ بلی
الحقیقت ایک ایسا خوفناک و خطرناک جانور ہے جو اپنی نحوستوں کے سبب سرکش و
قسم کے جناتی قبائل و ملوک کی طرف سے پیدا کی جانے والی پریشانیوں، نحوستوں
نقصانات سے کہیں بڑھ کر زیادہ پریشانیاں اور بربادیاں پیدا کر دینے کا موجب بن
ہے۔ خود اس حقیر کو متعدد بار بلی کی نحوستوں کو محض بدشگونی خیال کر کے اس کی طرف
سے کی جانے والی بے پرواہی اور غفلت و کوتاہی کی سزا مل چکی ہے۔ اللہ کی پناہ!
آج بھی یاد ہے کہ میں گھر سے نکلتے وقت دو بار بلی کا راستہ کاٹنے کے باوجود سفر پر
کھڑا ہوا جس کے نتیجہ میں مجھے ناقابل بیان و برداشت مشکلات و مصائب کا سامنا
پڑا اور ان مصائب و مشکلات سے پیدا ہونے والی پیچیدگیوں نے کم از کم ایک
صدی تک مجھے پریشان و خراب کئے رکھا۔ چنانچہ آج بھی جب میں ان بیتے ہوئے
دنوں کی یاد کرتا ہوں اور اپنے ماضی پر نظر دوڑاتا ہوں تو میری روح کانپ اٹھتی ہے
کس طرح میں نے بلی کو حقیر و ذلیل سمجھ کر نظر انداز کیا اور اس کے نتیجہ میں مجھے کن
حالات سے دوچار ہونا پڑا۔

☆☆..................☆☆..................☆☆

گربہ یعنی بلی سے نجات پانے کے لئے

تعلیمات اسلامیہ اور احادیث کے مطابق جناب رسالت مآب صلی اللہ
و آلہ وسلم نے گھریلو جانوروں کے متعلق ارشاد فرمایا ہے کہ گائے، بکری، بھیڑ
اور کبوتر کا گھر میں رکھنا پالنا برکت کا باعث ہے۔ حضورؐ فرماتے ہیں کہ ان جانوروں

وجہ سے گھر کے بچے شیاطین و جنات کے شر و ضرر سے محفوظ رہتے ہیں۔ بکری کے متعلق آپ کا ارشاد مبارک ہے کہ دودھ دینے والی بکری گھر کے لئے برکت ہے۔ سرکار سید دوجہاںؐ سے ہی منقول ہے کہ جس گھر میں سفید مرغ ہو وہ گھر اپنے گرداگرد کے ساتھ گھروں سمیت بلاؤں سے محفوظ رہتا ہے۔ مئوطا امام مالک ابن ماجہ اور ترمذی شریف میں ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے دولت سرا میں ایک جوڑا سفید کبوتروں کا تھا۔ احادیث میں ہی وارد ہے کہ گھر سے فاختہ، کوے، مور، چھپکلی اور بلی کو دفع کر دینا چاہئے۔ چھپکلی کے متعلق بتایا گیا ہے کہ اسے مار دینا چاہئے جبکہ بلی کے متعلق کہا گیا ہے کہ اسے مارنا نہیں چاہئے۔ دفع کر دینا چاہئے۔

پرورش جانوران کے باب میں مندرجہ بالا احادیث مبارکہ کی رو سے یہ بات بالکل واضح اور عیاں ہو جاتی ہے کہ جانوروں میں سے ایسے جانور بھی ہیں جو خیر و برکت کا باعث ہیں اور ایسے بھی ہیں جو سراسر نحوست اور بدبختی پیدا کرنے کا سبب بنتے ہیں۔ اس دوسری قسم کے منحوس جانوروں میں سے بلی کو بھی شمار کیا گیا ہے۔ احادیث مبارکہ سے اگرچہ بلی کے متعلق کچھ زیادہ معلومات نہیں ملتی ہیں تاہم دینی و مذہبی نقطہ نظر سے بلی کا منحوس جانور ہونا ثابت ہے۔ مخفی و روحانی علوم و فنون کے علماء و ماہرین جن کے نزدیک بلی ایک منحوس ترین گھریلو جانور ہے ان کا اختیار کردہ نظریہ یہ ہے کہ اس جانور کو ہر حال میں گھر سے نکال باہر کرنا چاہئے۔ بلی سے نجات پانے کے لئے علمائے علم و فن نے کئی ایک طرح کے اعمال بیان کئے ہیں جن میں سے کسی ایک پر عمل پیرا ہو کر بلی سے ہمیشہ کے لئے نجات حاصل کی جا سکتی ہے۔ یاد رہے کہ بلی ایک ایسا جانور ہے کہ اگر اسے گھر سے اٹھا کر ایک علاقہ سے دوسرے علاقہ میں لے جا کر چھوڑ دیا جائے تو کسی جنگل و ویران جگہ پر بھی گھر بدر کر آئیں تو تب بھی یہ مشاہدہ میں آیا ہے کہ یہ جانور دوسرے ہی روز واپس پلٹ آتا ہے۔ گویا اس جانور سے آسانی کے ساتھ

نجات حاصل نہیں کی جاسکتی ہے۔ اس سے نجات حاصل کرنے کا آسان ترین ذریعہ علمائے طلسمات وروحانیات کے تجویز کردہ اعمال و طریقہ جات میں سے کسی ایک پر عمل کرنا ہی ہے۔ ذیل میں اس سلسلے کے دو ایک اعمال کو پیش کیا جارہا ہے۔

☆☆..............☆☆..............☆☆

عمل اول

کتاب الروات والہوات کا مصنف جوشاکلای تحریر کرتا ہے کہ بلی سے نجات پانے اور اسے گھر سے دفع کرنے کے لئے ذیل کا عمل اس سلسلے کے اعمال میں سے سب سے بڑھ کر عجیب و غریب اور مفید و موثر ہے۔ عمل کے بجالانے کا طریقہ یہ بیان کیا گیا ہے کہ اس عمل کی ابتداء قمر ناقص النور کے کسی بھی روز سے کی جائے اور عمل کے لئے مقرر کئے ہوئے مکان میں عمل سے قبل ذیل کا بخور جلایا جائے۔ اس کے بعد حصار کیا جائے اور عمل حصار کے بعد ذیل کے کلمات کو نو سو نو مرتبہ چالیس یوم تک مسلسل بلاناغہ پڑھا جائے۔ اس عمل کی چلہ کشی کے بعد بلی صاحب عمل کے گھر کو چھوڑ کر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے چلی جائے گی اور پھر دوبارہ کبھی اس گھر کی طرف پلٹ کر نہ آسکے گی۔ بخور اور عمل کی عبارت درج ذیل ہے:

بخور

بادوج کماریوس۔ صندل سفید۔ تج بیخ مدار۔ قطران

طاہاذ وطش ہومشں ہوطوذو ھطان طبراش ھل
ہوھاش رفھاطافہراطرھرظاطمراذوطہھاراالطوہ ماطاہا

☆☆..............☆☆..............☆☆

عمل دوم

مصنف سربونا کا عمل ہے کہ جو شخص چلہ کسی کے کسی عمل پر کاربند نہ ہو سکتا ہو تو ایسے شخص کے لئے ذیل کا عمل نہایت مجرب و کارگر ثابت ہوتا ہے۔ طریقہ عمل کے مطابق عامل کو چاہئے کہ وہ بلی کو اپنے گھر سے دفع کرنے کے لئے اس کی دعوت خروج کا اہتمام کرے جس کے لئے غروب آفتاب کے بعد بکری کے بچے کے گوشت کا قیمہ تیار کرکے رکھے اور اس کے ساتھ ہی دودھ کا ایک پیالہ بھر کر دونوں چیزوں کو کسی ایک طشت میں رکھ کر مکان کی چھت پر رکھ دے۔ اس عمل دعوت کو چھ روز تک برابر بجالاتا ہے۔ آخری یعنی چھٹے روز دعوت کے سامان کے ساتھ ذیل کے کلمات کو کسی پارچہ پر تحریر کرکے رکھ دے۔ اس روز کے بعد بلی اس کا گھر چھوڑ دے گی اور پھر کبھی بھی اس صاحب دعوت کے ہاں نہ آئے گی۔ کلمات یہ ہیں:

کویہاایجہاھج ہوہوس سواشماج شمااِئ طہاوث
دوھج واھی طمواھا جہایوجاہ

☆☆..............☆☆..............☆☆

عمل سوم

رسائل لیاجلی میں تحریر ہے کہ بلی سے چھٹکارا پانے کے سلسلے کا ذیل کا عمل ایک جلیل القدر قسم کا عمل ہے جو اعمال مجربہ میں سے ہے اکابر علمائے طلسمات نے اس عمل کو بڑی تعریف کے ساتھ تحریر فرمایا ہے۔ طریقہ عمل کے مطابق اس عمل کو بوم جانور کی دباغت شدہ کھال پر لکھ کر اس کھال کو گھر میں لٹکا دیا جاتا ہے۔ اس عمل کے اثرات سے اس گھر میں موجود بلی فی الفور وہاں سے چلی جائے گی اور پھر زندگی بھر اس گھر کا رخ نہیں کر پائے گی۔ عمل کی عبارت یہ ہے:

اَیَا ھَلَلٰہ کَا کَا ھَطَطٰہ طَا ھَا اَیَا ھَلھَطَا اَیَا قَلَقھَا ھَمٰطَا طَا
ھَقَھَطٰہ اَ قَطَھَقَہ اَ ھَقَھَطَا ھَمٰھَاثَ ھَمٰطَفَف اَیَا طَھَا ھَمٰطَجْ
اَلوَطَا وَاخرِجُوا طوَ ھَلٰہ لَھَا ھَلطَلَھَجَا ھَلجَا جَولوَطَ یَا
قَدوُحْ یَا طَدوُحْ یَا ھَدھوُحْ یَا قَدفوُحْ طَادَوحَا قَادَوحَا
طَمَطلٰہ اِنٰہل ھَلھَطَاِنٰہل ھَطٰہ لٰہ شَا ھَطَو طَمَاہ

یاد رہے کہ راقم الحروف نے بلی کو گھر سے دفع کرنے کے لئے متذکرہ بالا عمل کو خود تیار کیا ہے اور آزمایا ہے۔ اس عمل کے تیار کر کے لٹکانے کے تین چار روز کے بعد ہی بلی رفوچکر ہو گئی اور ایسی غائب ہو گئی کہ پھر دوبارہ نظر نہ پڑی۔ میرے نزدیک یہ عمل جہاں سہل الحصول ہے وہاں انتہائی اثر انگیز بھی ہے۔ بنابریں طلسمات و روحانیات کے حقائق و دقائق پر ایمان و ایقان رکھنے والے صاحبان کی خدمت میں پرزور اپیل کی جاتی ہے کہ اگر ان کے ہاں بلی نے بسیرا کر رکھا ہے اور وہ اس کی موجودگی کی وجہ سے نحوست و بے برکتی محسوس کرتے ہیں تو انہیں چاہئے کہ وہ بلی کو وہاں سے فی الفور نکال دیں۔ اس کے لئے مندرجہ بالا عمل نہایت ہی مفید و موثر ثابت ہو سکتا ہے۔ بلی کے دفع کر دینے کے بعد آپ یقینی طور پر اپنے حالات کو تبدیل ہوتا ہوا دیکھیں گے۔ بہتری خوشحالی اور سکون معلوم کریں گے۔

☆☆..............☆☆..............☆☆

گربہ کے عجیب و غریب طلسماتی عملیات
برائے مشاہدۂ جنات و روحانیات
عمل اول

صاحب مراۃ الرویاء رقمطراز ہے کہ مشاہدہ جنات و روحانیات کے سلسلے کے اس عمل کو بجالانا چاہیں تو ترکیب عمل کے مطابق گربہ دشتی کے نومولود بچے (بلے) کو جس نے ابھی آنکھیں نہ کھولی ہوں ٹکڑے ٹکڑے کر کے دیگ میں ڈال دیں اور اس دیگ کو پانی سے بھر کر اچھی طرح پکالیں۔ اس قدر کہ گوشت اور پانی ایک ہو جائے۔ اس پہلے مرحلہ کے بعد قدرت توقف کر کے کہ برتن کا جوش و حرارت سرد پڑ جائے' دیگ کو دوبارہ آگ پر رکھیں اور اس حد تک پکائیں کہ دیگ میں موجود پانی کا ایک تہائی حصہ باقی رہ جائے۔ اب دوبارہ پہلے کی طرح دیگ اور اس میں موجود مواد کو ٹھنڈا ہونے کے لئے رکھ دیں۔ کچھ دیر بعد جب اچھی طرح ٹھنڈا پڑ جائے تو ایک بار پھر از سرنو آگ جلائیں اور برتن کے پانی کو بلے کے گوشت و پوست سمیت پکا کر خمیر کی طرح غلیظ و گاڑھا کر لیں۔ جب جانور مذکور کے تمام اعضاء و اجزاء پانی کے ہمراہ پک پک کر دودھ کے کھوئے کی طرح پختہ ہو جائیں تو دیگ سے اس مواد کو نکال کر سنبھال رکھیں۔ طلسمات میں اس مواد کو مداد کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ مشاہدہ جنات و روحانیات کے اس عمل کی اصل یہی مداد ہی ہے۔ ضرورت کے وقت اس مواد کو دہن زیت و بلادر سے چکنا کر کے مرمری پتھر یا آئینہ کی لوح پر پھیلا دیں۔ اس لوح کے ٹکڑے کو اپنے سامنے رکھیں اور ذیل کی عبارت کو ایک سو دس مرتبہ تلاوت کر کے اس لوح پر نظر کریں۔ دیکھیں گے تو جنات و روحانیات کا مشاہدہ عمل میں آئے گا۔ عبارت عمل یہ ہے:

یَاھَہ اَشَرَاھَہ اَبَرَاھَہ اَعَلَیکُم اَن تَحفِرُوا یَا مَعشَرَ الجِنِّ
وَالرُّوحَانِیّنَ بِعَھدِ اللّٰہِ وَعَھدِہٖ بِحَقِّ حَمَلَۃِ العَرشِ
وَالعَالِمِینَ وَبِحَقِّ تَوشَطِیَاھَو ھَیَایَا مَعطِیَاذَا وَمَعطِیَاذَا یَا

كطهج يا كهيج اصادث ياطهطم طنونا افوني يا جميع
خلق الجنان والروحانيان دهداش بهدايد هو هو باده حم
لرحم برودو جم سابر اهما اهر اهداه ۝

☆☆..................☆☆..................☆☆

محمد ابن سیرین فرماتے ہیں کہ متذکرہ بالا عمل کو کسی سکون و سکوت کے مکان میں بجا لایا جائے عمل کی مقررہ جگہ پر پاک و پاکیزہ فرش بچھایا جائے۔ صندل و عود کا بخور روشن کیا جائے اور حفاظت خود اختیاری کے طور پر ذیل کے اسمائے حصار کی تلاوت کی جائے۔ اس وقت تک جب تک کہ مشاہدہ کا عمل جاری رہے۔ عمل کو پڑھتے رہیں اور پڑھ پڑھ کر مسلسل اپنے جسم و لباس پر پھونکتے جائیں۔ اسمائے حصار یہ ہیں:

هيها طهوئ هيما هطو هي عهزعز هيما طيما هو
هلها طو هلطا هيما هو سما هو ساذا سا شا الا هو شا ها ۝

☆☆..................☆☆..................☆☆

عرض کیا جاتا ہے کہ اس مشاہداتی حقائق کے حامل عمل کو صرف اور صرف اطمینان قلب کے لئے ہی بجالایا جا سکتا ہے تاکہ خدائے بزرگ و برتر کی مخفی مخلوقات کا نظارہ کرکے اس کی عظمت و کبریائی کے سامنے سر تسلیم خم کیا جائے۔ بنابریں عاملین حضرات کے لئے احتیاط و انتباہ کے طور پر بیان کیا جاتا ہے کہ اس عمل کا ازراہ تفنن بجالانا یا اسے کھیل و تماشہ خیال کر لینا اس کا غلط استعمال ہے جس سے خوفناک اور مہلک قسم کے نتائج سامنے آتے ہیں۔ امید کی جاتی ہے کہ صاحبان ذوق و شوق اس عمل کو اس اس کی مدد سے مشاہدہ میں آنے والے حقائق کو ملاحظہ فرما کر نیکی و تقویٰ اور رشد و ہدایت کے راستہ پر گامزن ہو سکیں گے۔

قارئین طلسمات رفیق کی خدمت میں متذکرہ بالا تحقیقاتی اعمال کے ساتھ ساتھ ضروری خیال کرتا ہوں کہ مشاہداتی حقائق کے لئے ہمارا وہ خاندانی و صدری عمل جو اپنی نظیر آپ ہے اسے بھی سپرد قلم کر دیا جائے۔ چنانچہ یہ عمل خود اس حقیر کا بھی بارہا بار کا آزمودہ ہے۔ مجرالمجوب ہے اور مجھے یہ تحریر کرتے ہوئے کوئی پریشانی یا الجھن نہیں ہے کہ میرے عملیاتی ذخیرہ میں غیر مرئی قسم کی مخلوقات کے مشاہدہ کے لئے اس سے زیادہ کوئی دوسرا سہل الحصول عمل موجود نہیں ہے۔ عمل کی ترکیب و تفصیل یہ ہے کہ گربہ دشتی کی پسلیاں جو نر میں نو اور مادہ میں گیارہ کی تعداد میں پائی جاتی ہیں حاصل کرکے ان میں سے دو ایک جیسی پسلیوں کو علیحدہ کرکے سنبھال رکھیں۔ پھر جب کبھی نادیدہ قسم کی مخلوقات کا نظارہ کرنا چاہیں تو مذکورہ بالا ہڈیوں کو باریک پیس کر درخت سدرہ و برلوق کی لکڑیوں کے کوئلوں پر جلائیں۔ ان ہڈیوں کا برادہ کو کوئلوں پر جلاتے ہوئے جو دھواں بلند ہو گا اس میں خوفناک قسم ک ان کہے سنے مناظر دیکھنے میں آئیں گے۔ صاحبان ذوق و شوق اس عمل کی بجاآوری سے قبل خود اپنا اور جملہ حضار مجلس کا حصار کر لیا کریں تاکہ شیاطین و خبائث کے شر و فساد سے محفوظ رہ سکیں۔ متذکرہ الصدر عمل کے لئے ہمارا خاندانی عمل حصار ملاحظہ فرمایئے گا:

اَللّٰهُمَّ يَا شَدِيْدَ الطَّمسِ وَ يَاخَالِقَ الْقَمَرِ وَ الشَّمْسِ
اَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْاَشْبَاحِ الْخَمْسِ اَنْ تَكْفِيَنِيْ شَرَّ هٰذَا الْيَوْمِ
كَمَا كَفَيْتَنِيْ شَرَّ هٰذَا الْاَمْسِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَ فَاطِمَةَ
وَالْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ وَبِحَقِّ السَّبْعَةِ مِنْ ذُرِّيَّةِ الْحُسَيْنِ
الْمَعْصُوْمِيْنَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ ۝

☆☆

منازل قمری کے اعمال اور گربہ کے عجائبات

(1)

جو عامل منزل صرفہ میں ذیل کے طلسمات کو گربہ دشتی کی دباغت شدہ کھال پر تحریر کر کے اپنی پاس رکھے گا تو اس کی تاثیر سے اس کے جملہ حاسدوں، دشمنوں اور بدخواہوں کی زبان بندی عمل میں آجائے گی۔ طلسمات یوں ہیں:

یَااَیَااِیْ یَوَیَا یَوِیْ یَا یَوَاَیَا یَوَ اَیْ یَوَاَیَااِیْ یَوَ اَیَا اَیَا اَیَا اِیْ ٥

☆☆..............☆☆..............☆☆

(2)

گربہ دشتی کے بل کی مٹی لے کر اس پر چالیس بار ذیل کے طلسمات کو پڑھیں اور دشمن کے گھر میں اس وقت ڈال دیں جب منزل عوا طالع ہو یہ منزل دوبارہ اپنی گردش کے دور کو بھی پورا نہ کر پائے گی کہ دشمن کا گھر تباہ و برباد ہو جائے گا۔ طلسمات یہ ہیں:

ھَا اَھَا اَھِی اَھَا اَھَا اِھِی اَھَا ھِی ھَاہٗ ھَھِہٗ ھَا ھَہَا ھَاھَو اَھوَھَا ھَاہٗ ھَھَاھَا ھَاِیْ ھِی ھَا ھَھوَھَا یَا ھَھَاىِہِلُ اَیَا اَھَو ھَھَاىِہِلُ یَاھَھوَ ھَایَاىِہِلُ ھَاھَاھِی ھِی ھَو ھَو ھَایَاہٗ ھَاہٗ اَھَاہٗ ٥

☆☆..............☆☆..............☆☆

(3)

منزل سماک کا لحاظ رکھتے ہوئے گربہ کی دباغت شدہ کھال پر ذیل کی طلسماتی عبارت کو تحریر کر کے صبح سورج کے مقابل اور رات کو چاند کی چاندنی کے سامنے لٹکا دیا کریں۔ جس بھی دشمن کا نام لکھیں گے اس کی خواب بندی ہو جائے گی۔ وہ نہ دن کے وقت سو سکے گا اور نہ ہی رات بھر اسے نیند آسکے گی۔ نیند تو کیا اونگھ بھی اس کے قریب تک نہ آسکے گی۔ عبارت عمل حسب ذیل ہے:

وَاوَ وَالَو اوَیَااوَ وَایَااوَ اوَاوَاوَ الَو ایَااوَاوَ ایَااوَاوَ الَو وَا اوَاوَاوَ اوَوَ اوَاوَ الَو اوَوَ ٥

☆☆..............☆☆..............☆☆

(4)

حب و تسخیر کے لئے منزل غفرہ میں گربہ دشتی کے ناخنوں پر ذیل کے کلمات و حروف کو مطلوب کے نام کے ساتھ لکھیں اور آگ میں ڈال دیں پھر دیکھیں کہ مطلوب کس طرح اپنے طالب کی محبت میں بے قرار ہو کر ماہی بے آب کی مثل تڑپتا ہے۔ اسماء و کلمات عمل اس طرح پر ہیں:

ذَااَذَو اَذو ذَا اَذَاوَ اَذو ذَا ذَا اَذَاوَ اَیَاذَا اَذَاھَا اَذَاوَ اَیَاذَا وَ اَذو ذَو اَذَایَا ذَو اَھَاذَا ذَو اَو اَذَا اَیَاذَنَہَاذَو اَیَاذَنَہَاذَو اَذَا اَذَاذَوَنَ ذَوَنَ ذَوَنَ نَوَذَا ذَوَنَ ٥

☆☆..............☆☆..............☆☆

(5)

فقر و فاقہ سے نجات اور تونگری کے حصول کے لئے منزل زبانہ کی ساعت نہایت اثر انگیز بیان کی جاتی ہے۔ بیان کیا گیا ہے کہ گربہ دشتی کے سر سے حاصل ہونے والے سنگریزے لے کر ان پر ذیل کے عمل کو چالیس بار پڑھ کر پھونکے۔ ان سنگریزوں کو اپنے پاس سنبھال رکھے۔ خدا کے فضل و کرم سے چالیس دن کے اندر اندر تونگر ہو جائے گا۔ عمل یہ ہے:

تَایہم اَمایہا اتَہا اموہیہا اَموتایہما اَمایہا اسہما اسموا

ھَما وَما اَسہا تاما تَوا یَاموتو ھَما سَہا وَاما وَما تَما

ھَمھَما اھَموتا اَھوتا اَموھما توا اَنو اَیو اَھو تاہ ٥

☆☆................☆☆................☆☆

(6)

کہا جاتا ہے کہ گربہ اہلی جس کھانے پینے کے برتن میں منہ مار جائے تو اس برتن کو دھوئے صاف کئے بغیر غلطی سے اس میں کھانا پانی ڈال کر کھا پی لیا جائے تو نسیان کا عارضہ لاحق ہو جاتا ہے۔ اگر کوئی شخص اس مرض کا مریض بن جائے تو اس کا علاج یوں ہے کہ گربہ کے سر کی ہڈی پر منزل اکلیل میں ذیل کے حروف کو لکھ کر اسے اپنے پاس سنبھال رکھے۔ نسیان کا مریض اس ہڈی کو چند ایک روز تک پانی سے دھو کر اس پانی کو پی لیا کرے تو خدائے بزرگ و برتر کے فضل و کرم سے اس کا عارضہ جاتا رہے گا اور اس کا حافظہ و فہم زیادہ ہو جائے گا۔ طلسماتی عمل کے حروف درج ذیل ہیں:

لَا اَلَمَ اَلَا اَلَمَ لَونَہا اَلیما اَلوھَیا تماانَم لَیا الَہا الَیا اَلاوا اَلیا

تَمالَا الَالَا الا الَاتو الَاھَو الَاہَو بالَام ہو ھاو ناتہ اَلاہ ٥

☆☆................☆☆................☆☆

(7)

گربہ دشتی نر کی دباغت شدہ کھال پر منزل قلب کے وقت ذیل کے عمل کو تحریر کر کے جس بھی لاعلاج قسم کے سل و دق کے مریض کو اس کے پاس رکھنے کے لئے دیں گے تو وہ شخص مرض تپدق سے شفا پا لے گا۔ خواص سے منقول ہے کہ گربہ کے دباغت شدہ چمڑہ پر عمل مندرجہ ذیل کا لکھ کر احتیاط کے طور پر اس کا اپنے پاس رکھنا تندرست و صحت مند شخص کو ہمیشہ کے لئے مرض تپدق سے محفوظ رکھنے کا سبب بنتا ہے۔ عمل کی عبارت ملاحظہ ہو:

اَلکَاف یَا کَاف کَافِیا کَفَا بِحَقِ کَلِمَاتِ اللّٰہِ التَامَاتِ مِنْ

کُلِّ وَبَاءٍ وَبَلَاءٍ کَفکَ کَفَاکَ کَفَا اکَفا کَفِیفَا کَوفَاف یَا

کَفکَفَا کَافِ کَفَافَ اَکَف اَیا ذُو الکَافِ کَفیفِیکَا کَفَاکَ ٥

☆☆................☆☆................☆☆

(8)

شوله میں ذیل کے طلسمات کو گربہ کی پیشانی کے چمڑے پر لکھ کر درد کی جگہ پر باندھے۔ عرق النسا جیسا درد بھی منقطع ہو گا۔ عرق النسا کے علاوہ ریح کے باعث کمر میں پیدا ہونے والا درد، پاؤں کا درد، پنڈلی کا درد، پنڈلی سے ایڑی تک پاؤں کی پشت اور تلوؤں کا درد نقرس کا درد اور ہر قسم کے بادی و ریحی دردوں کے لئے بھی متذکرۃ الصدر چمڑے کا استعمال کافی و شافی ثابت ہوتا ہے۔ طلسمات یہ ہیں:

اَلقَاف اَلقَاقَوس اَلقَاف اَلقَاقَوس اَلقَاف اَلقَاقَوس قَو لَا

قَفَا قَاق قَفیقَا یَاعَرق تَغَار وَیَارِیح النَارِ قَ قَ قَشَاقَث

اَقشستت قو قدون قو قد ققاق بحق کھیعص یاقوقا ... اَلقاقاقو یاہ

☆☆..............☆☆..............☆☆

(9)

ایسا غائب مفقود الخبر جس کی طرف سے کوئی بھی خبر اچھی یا بری نہ مل رہی ہو، کے لئے گربہ ابلق کو منزل نعائم میں دودھ کا ایک لبالب پیالہ بھر کر پلائیں۔ جب خوب شکم سیر ہو کر دودھ پی لے تو اسے قابو کر لیں اور ذیل کے طلسمات کا ورد کرتے ہوئے ایک سو فرسخ کے فاصلہ پر لے جا کر اسے آزاد کر دیں۔ گربہ تین سے سات دن کے اندر اندر واپس پلٹ آئے گی اور اسی دوران ہی مطلوبہ شخص کے متعلق بیشتر معلومات حاصل ہو جائیں گی جبکہ غائب کے زندہ ہونے کی صورت میں وہ واپس آجائے گا۔ طلسمات یہ ہیں:

اَلَفَا اَلَفَ اَلَفَا اَلَفَ اَلفَاقَ اَلفَاقَ لَفَ لَفَا اَلَفَ یَا اَفَفَ اَلَاَفَاقَ اَلَاَفَاقَ اَلَفَ اَلَفَ یَا فَفَاقَ فلان ابن فلان بحق اللہ الواحد الاحد وَلَہُ الْاَمْرُ وَ الْحُکْمُ وَ اِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ یَا اَلفَا قو ... اَلفَافِ اَلو فَافَفِ یَا اَفَفَ اَفَفَ ہ

☆☆..............☆☆..............☆☆

(10)

دندان ہائے گربہ کے متعلق تحریر کیا گیا ہے کہ یہ محبت زوجین کے مقاصد و مطالب کے لئے انتہائی پر تاثیر ہیں چنانچہ منزل بلدہ میں نر و مادہ گربہ کے دندان ...

... کر کے ان پر ذیل کے عمل کو ایک سو اسی مرتبہ پڑھ کر پھونک دیں ... کے دندان کو اور مرد مادہ کے دندان کو بطور تعویذ اپنے اپنے پاس سنبھال رکھیں۔ عورت کا ظالم و جابر شوہر مہربان و وفا شعار بن جائے گا اور مرد کی نافرمان و ترش مزاج بیوی مطیع و منقاد ہو جائے گی۔ عمل کی عبارت یہ ہے:

غو غہا غما غماس غہلا غمہش غہلا غو غماس غہا غما غماس الایا غہا غون نما غو ثا یا غو ثا غہا ھی غاوات غاغات غوث یا غورث غاثون غماسون غاغاش غہا غہاث ہ

☆☆..............☆☆..............☆☆

(11)

منزل ذابح میں ذیل کے طلسم کو گربہ دشتی کے سنگدانہ یعنی پوٹہ پر ایک ہزار بار پڑھ کر پھونک دیں۔ اس عمل کے بعد اس پوٹہ کو خشک کر کے اس کا سفوف بنا رکھیں۔ یہ طلسماتی سفوف معدہ کے تمام تر عوارضات و امراض کے لئے ازبس مفید و شفا بخش اثرات کا حامل ہے۔ امراض معدی کے ساتھ ساتھ درد قولنج کے لئے بھی اس کا استعمال اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ ضرورت کے وقت ایک رتی کے برابر سفوف لے کر پانی کے ہمراہ کھلا دیں۔ اس قدر موثر ہے کہ حلق سے نیچے اترتے ہی آب حیات کا کام کر جاتا ہے۔ عبارت عمل یوں ہے:

عاا عہا عا اعہا اعی اَہو اعا عوا عو عنا اعا عمہو اعہا عمہوا عاھو عا ہوا یا عمو عا عالہا ایعلی عکوا یا اعہوا

اَعَوَیوا عَع عَععَیَ اَعِی عَوا اَعَاذِذَاًا بِنَ اَلبَلاءِ وَالَوبا

اَعَو ذَاَعَوَ ایَاعِی اَعَو عَعاہ

☆☆..................☆☆..................☆☆

(12)

حکام غضب ناک کے غضب سے محفوظ رہنے کے لئے گربہ زردشتی کے خون
روغن زنبق دونوں کو خوب اچھی طرح ملالیں۔ پھر منزل بلعہ میں اس روغن
ذیل کے طلسمات کو تحریر کرکے اپنے پاس رکھیں۔ اس طلسم کا حامل جس بھی حاکم یا
کے روبرو پیش ہو گا تو وہ حاکم وامیر کیسا ہی ظالم و جابر کیوں نہ ہو گا اس طلسم کی تاثیر
اس کا دل و دماغ ٹھنڈا پڑجائے گا اور وہ بکمال مہربانی و عزت سے پیش آئے گا۔
علمائے فن سے منقول ہے کہ یہ طلسم اگر کسی قید ناحق کے شکار قیدی کو دیں گے تو
جلد تر قید و بند سے آزاد ہو گا۔ طلسمات یوں ہیں:

اَلَظَاظَا عِی اَلَظَاظَ اَلَظ اَلَظ اَلَظَاظَوا اَلَا ظَظ وَایَای
ظَاظَھَونَ یَاظَاہَر یَا ظِھَر ظَاظَاہُ اَظَاہُ یَا مَحمُود الفِعَال
ظَاہِرُونَ یَاالظَاہِرَاۃ ظَاظَاظَایُ یَاذَالمِن جَمِیع خَلقِہ بِلُطفِہ
یَاظَاظِیَ ظَوظَو ظَاظَونَ ہ

ظالم و جابر حکمرانوں اور طاقتور اعداء و اشرار کے ظلم و ستم اور مکر و دجل سے
محفوظ رہنے کے لئے متذکرہ بالا عمل تمام تر اعمال سے مجرب ترین ہے۔ کتب طلسمات
میں مرقوم ہے کہ اگر خونی گربہ و روغن زنبق دستیاب نہ ہوسکیں منزلہ بلعہ کا وقت
بھی ہاتھ نہ آسکے تو اس صورت میں طلسمات بالا کو سات مرتبہ پڑھ کر پھونک لینا
متذکرہ بالا مقصد کے لئے کافی و وافی ثابت ہوتا ہے۔

☆☆..................☆☆..................☆☆

(13)

منزل سعود میں طہارت ظاہری و باطنی کے ساتھ کسی خلوت کے مکان میں نشست آراء ہو کر بلوط کی لکڑی کے کوئلے سلگائیں اور ان پر گربہ دشتی کے بال ایک ایک کرکے روشن کرتے جائیں اور ذیل کے طلسمات بھی پڑھتے جائیں۔ اس عمل کو ایک سو بار بھی پڑھنے نہ پائیں گے کہ آپ کے سامنے روحانیات حاضر ہو جائیں گے بلکہ نہایت خوش اخلاقی سے پیش آئیں گے اور عامل کی حاجت روائی میں اس کی ہر طرح سے رہنمائی و استمداد بھی کریں گے۔ طلسمات یہ ہیں:

یَا اَیُّھَا الطَاءُ طَاطَئُونِی فِی اَمرِی اَطَاعَتِی طَرطَرطَاَ
طِرَیعَا طَرِیعَا وَلَا لَھَا طَاطِھَا یَا طَاہِرُونَ طَاطَت طَہُوطَا
طَاطَاِیُ اَسئلکَ یَا طَاہِرُ القَوِیُّ اَنْ تحفُرلِی رُوحَانِیۃً بِنْ
رُوحَانِیَتِکَ بِحَقِّ طَاطَا طَھَا طِی اَلطَاءَ وَالطَاءَ طَطَا طوَ
طعَطَاالکَل خَلقَ قَطَر اَطَر قَطَاطَاطِہَر اَطوِیَر اطَاہ

☆☆..................☆☆..................☆☆

(14)

گربہ سیاہ اہلی کا بھیجا ایک دانگ لے کر منزل اخبیہ میں اس پر ذیل کے اسماء کو چالیس مرتبہ پڑھیں پھر اس کے برابر وزن شکر سفید ملا کر ان ہر دو کو کوٹ پیس کر تیز دھوپ میں رکھیں یا ہلکی آنچ پر جوش دیں۔ بھیجا شکر کے سبب روغن کی طرح پگھل جائے گا۔ اس تیل کو سنبھال لیں جس بھی پاگل و مجنون کے ناک میں تین تین قطرہ کرکے

پکائیں گے تو وہ خدائے بزرگ و برتر کی شان کریمی سے عاقل و دانا بن جائے گا۔ اسماء یوں ہیں:

ضَّ الضَادَ ضَادَا اضوضَا ذَا یَا اھَضَادَ ضوضَاءَ کضَادَا ھَافِظَاوَضوحَضَاضَائِنَا اضَلضَا کُلَّ دَاءٍ ضَادَایَادَا ضودَاہ

☆☆..................☆☆..................☆☆

(15)

گربہ سیاہ کی چربی لے کر اس میں دو حبہ جانور مذکور کا پتہ شامل کر کے دونوں کو خوب ملالیں۔ تاہم اس عمل پر عمل پیرا ہوتے وقت منزل مقدم کا لحاظ رکھیں اور شرائط عمل کے مطابق ذیل کے طلسمات کو تین سو تیس مرتبہ ایک ہی نشست میں پڑھ کر متذکرہ بالا مواد پر پھونک دیں۔ اس مواد کو اپنی ہتھیلی پر مل کر جس بھی سونے والے کے دل پر رکھ کر اس سے جو بھی دریافت کریں گے وہ اس کے متعلق صحیح ترین جواب سے آگاہ کرے گا جبکہ اس کو خود اس بات کی خبر تک بھی نہ ہوگی۔ طلسمات ملاحظہ فرمائیں:

صَّ بَحَقِّ صَادَا صَادِیَدَا یَاصَدھَانَ صَوصَدَیَانَ یَاصَرَوصَہَایَااَصِہَااَصَرَازَ صَہَاوَصَرَصَوصَاصَہَااَصِہَا صَاتَ اِنہُ الصَّصَّ صَطْ صَطَسَمٍ شَاسَتَ صَوذُوہ مَاکَانَ قَدَرًامَقدُورًا فِی الکِتَابِ مَسطُورًاہ

☆☆..................☆☆..................☆☆

(16)

منزل موخر کے وقت طلسماتی عجائبات و غرائبات کے سلسلے کے اعمال کا سرانجام دینا خاص طور پر بہت کار آمد اور نہایت ہی پر تاثیر ثابت ہوتا ہے۔ چنانچہ اخفاء کے لئے گربہ سیاہ دشتی کے خون سے اس کی داہنی کی ہڈی کے قلم سے اسی کی دباغت شدہ کھال پر منزل موخر میں ذیل کے اسماء کو لکھیں۔ اس کھال کو اپنے دائیں بازو پر باندھیں اور جہاں چاہیں بلاخوف و خطر چلے جائیں کوئی بھی آپ کو نہ دیکھ سکے گا۔ اسماء یہ ہیں:

شَشھَا شَشلَح اَشَادَا شِی اوَشو شَعلِشَا شَرَو شَعصَاشَا شَلَحَح شَمَاشَوہ شَشہ الشَاءِ کُلَّ اَشَاشَر شَمَاشَوہ شَالوَاشَمَا شَاشَ شَ الشُوشَ شَونَھَا دَشتَوا ھَاشِہَا غَشَاوَۃٌ شَمشَمھَا لَھشَمَافَھُم لَایُبصِرُونَ شَوشَہَا شَامَا خَلَقتَ فِیھَاوَمَاشَعلَنَا شَاھَہَا اَشوَشَاھِہَاہ

☆☆..................☆☆..................☆☆

(17)

ذیل کی اشکال کو منزل رشا میں گربہ کی دباغت شدہ کھال پر لکھ کر عسرِ ولادت میں مبتلا عورت کو دیں کہ وہ اس کھال کے ٹکڑے کو اپنی بائیں ران پر باندھ لے تو وضع حمل میں آسانی ہوگی اور فوراً ہی بچہ پیدا ہو جائے گا۔ اشکال اس طرح پر ہیں:

سَّ سَو سَمَا سَّ سَلَامٌ قَولًا مِّن رَّبٍّ الرَّحِیمِ بَرَا سَمَا سَکسَونَا اُسکِنَت وَاُخرِجَت الٓمٓ طٰسٓ طٰسٓمٓ سَاھَتِ السُوءِ وَسَاھِقُونَ سَمَاھَہَا اسَ اسَرَاسَو مسَرِسَونَ سَوَرَسَا سَلسَاقسَ ہ

☆☆..............☆☆..............☆☆

(18)

منزل شرطین کے وقت گربہ دشتی کے کمر کے بالائی مہروں میں سے کسی ایک مہر ذیل کے اسماء کو چالیس مرتبہ پڑھ کر پھونک دیں۔ جو بن بیاہی کنواری عورت اس مہر کو اپنے دوپٹے میں ایک چلہ تک باندھے رکھے گی تو اس کی تاثیر و برکت سے مقدر نصیبہ اس کنواری کا کھل جائے گا اور وہ جلد تر بیاہی جائے گی۔ اسماء یہ ہیں:

اَلزَاءِ زَوزَ اَدا اَذا زَازِیٔ زَوَازھَا زَازَاء زَاہِ زَاھَاءِ اَرُوَزَاہُ زَرسَازَاوَازرَسَاھازَازھَا اَلوَزَاھَا اَوزَاسَامَا اَزَاہُ ازاہ زَزھَا ھَمازَزھی اَلزَازَاءِ سَازَاَزوَزَائِی ٥

☆☆..............☆☆..............☆☆

(19)

بانجھ پن یعنی بے اولادی کا شکار عورت جو حاملہ نہ ہوتی ہو جب وہ حیض سے پاک ہو تو منزل بطین میں ذیل کے طلسم کو کسی نیک طنیت و پاک باطن عامل سے گربہ کی کھال پر لکھوا کر اپنے پاس رکھے پھر اپنے شوہر سے شب باش ہو بحکم خدا حاملہ ہوگی۔ طلسم یہ ہے:

اَلرَارَاھِی رَورَاھَا رَھوَرکَ اَلرا اَرَاھَا اَرھَاھَا اَرھوَسَ اَرھوسَ اَرھَما اَرھَما رَاَیاھِی رَورَاسَا اَرسَارَا اَربورَاسَ رَاھَنارَوطَارَوسَ رَاطَھَانَ رَوارو ٥

☆☆..............☆☆..............☆☆

(20)

گربہ کی پشم لے کر اس کا دھاگہ بنائیں اور اس پشمی دھاگہ پر سات گرہیں باندھیں اور ہر گرہ پر ذیل کے عمل کو پڑھ کر دم کرتے جائیں۔ تاہم اس عمل کو عمل کی متعلقہ شرط کے مطابق اس وقت تک بجالائیں جب منزل ثریا طالع ہو۔ یہ عمل اس عورت کے لئے ہے جو اسقاط کی عادی بن چکی ہو ایسی عورت اس پشمی دھاگہ کو اپنی کمر میں اس طرح پر باندھے کہ اس کی گرہیں ناف پر شکم کے سامنے رہیں۔ خدا کے فضل و کرم سے اس حاملہ کا حمل ساقط ہونے سے محفوظ رہے گا۔ عمل یہ ہے:

ذَاذَومَاذَا ذَا سَووَا ذَا ذَایَا ذَوشَاذَا ذَوھَما اَذوقَما مَاذَا ھَمَا ذَوسَوسَ ذَوھَمَن اَذَو ذَو رَوتَا ذَا ذَوسَ وَلَا ذَاطَا ذَوذَطھَا ذَوذَھزَ ذَاوَاذَقوَاَذَاسَا ذَوذَوَاثَونَ اَذھَا ذِی اِذِی ذَوالذَالِ ذَالَ ٥

(21)

منزل دبران میں گربہ دشتی کے گوشت پر ذیل کے عمل کو چالیس مرتبہ پڑھ کر اس گوشت کو بحفاظت سایہ میں رکھ کر خشک کر لیں۔ خشک ہونے پر کھرل میں ڈال کر غبار کی طرح باریک پیس لیں۔ علمائے طلسمات و روحانیات سے منقول ہے کہ یہ سفوف حشرات الارض سانپ بچھو وغیرہ کے کاٹے ہوئے مریض کو ایک چاول کے برابر لے کر کھلا دیں گے تو فی الفور شفایاب ہوگا۔ عمل حسب ذیل ہے:

دوھدا داقد ھداقا دوقدث زبانہا العقرب ولسان الحیۃ یا دو دولا ودولا ھاوا دفع کل حشرات الارض ودھدادوہ

☆☆..................☆☆..................☆☆

(22)

ایسا سحر زدہ جس کے علاج سے عامل و کامل حضرات عاجز آجائیں تو ایسے لاعلاج مریض کے لئے منزل بقعہ میں گربہ دشتی کے پتے کے پانی پر ذیل کے کلمات کو اٹھارہ دفعہ پڑھ کر دم کریں۔ اس پانی کو کنوئیں کے سادہ پانی میں ملا کر اس پانی سے سحر زدہ کو غسل کروائیں اور اس میں سے تھوڑا سا پانی اس مریض کو پلا بھی دیں۔ جادو کا اثر جاتا رہے گا اور مریض فوراً شفایاب ہو گا۔ کلمات عمل یوں ہیں:

الخاخ الجاخ داخ یدوخ یا خاخر الخقا خاخو خما طاخا اخاویل فرج اھاویل ولا خمرا خھا خا خمرا حافظا وھازمابن خادہ وکادہ بسحر ولا خاھشت خشوعا فکن لنا مدافعا انتھا یا خخا خودا بحق الخاء والو خاء الخاء خاخاہ

☆☆..................☆☆..................☆☆

23

عاشق مزاج دیوانے کا علاج مقصود ہو تو منزل ہنفہ میں جس جگہ پر گربہ دشتی زمین پر لوٹے یا پھر اس کے بل سے اس جگہ پر پائے جانے والے پتھر کو لے کر اس پر ذیل کے عمل کو تین مرتبہ پڑھ کر اس پتھر کو جس بھی جنونی عاشق کے بازو پر باندھ دیا جائے گا اس کی آتش عشق نار نمرود کی طرح ٹھنڈی و سلامتی والی ہو جائے گی۔ یہ عمل و علاج حرام کاری و بدکاری کے دلدل میں پھنسے ہوئے عشق و محبت کے جھوٹے دعویداروں کو ان کی سیاہ کاریوں سے بچانے کے لئے نہایت اکسیر الاثر ثابت ہوتا ہے۔

عبارت عمل یہ ہے:

الھاحالیقا حاطور احاقس حفس وحبس حابس فیما علیھم ھاحرث یا حافظا عریۃ وبریۃ من اللہ انھم حقبھا احقث وادفعث عنکم السوء بحق الھاء وبحق لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم ٥

اگر حالات ایسے ہوں کہ متذکرہ بالا پتھر کو بدکار عاشق و حرام کار عورت اپنے پاس رکھنے کے لئے تیار نہ ہو تو اس صورت میں متذکرۃ الصدر پتھر کو غبار کی طرح باریک پیس لیں اور جب بھی موقع ہاتھ لگے کسی بھی چیز میں اس سفوف کو ملا کر کھلا پلا دیں۔ یہ بھی ممکن نہ ہو تو پھر اس سفوف کو چٹکی بھر لے کر مطلوبہ عورت یا مرد کے سر پر یا جسم و لباس پر ڈال دیں۔ ایسا کرنا بھی کار دارد ہو تو بحالت مجبوری متذکرہ بالا پتھر کو کفن کے کپڑے میں لپیٹ کر کسی بوسیدہ و پرانی قبر میں دبا دیں۔ یہ عمل و علاج ایسے عاشقان نامراد

کے لئے بھی مفید و موثر بیان کیا جاتا ہے جو کسی ناقابل حصول مطلوب کے عشق میں مبتلا ہوں۔

☆☆..........☆☆..........☆☆

24

سرعت انزال

نہایت ہی کرب ناک اذیت ناک اور جواں مرد مردوں کے لئے ایک شرمناک مرض ہے۔ یہ عارضہ ایک بار لاحق ہو جائے تو اس قدر ہٹیلا واقع ہوا ہے کہ کسی بھی حالت میں جلد تر رفع و دفع نہیں ہو پاتا۔ اس عارضہ سے نجات کے لئے منزل ذراعہ میں گربہ دشتی نر کی استخوان پر ذیل کے کلمات کو تحریر کر کے اپنے پاس سنبھال رکھیں۔ ضرورت کے وقت ان استخوان کو کمر پر باندھ لیں۔ جب تک یہ ہڈیاں کمر سے بندھی رہیں گی اس وقت تک امساک رہے گا۔

اَلجمم جشلجِ اَلجمم جملشجِ جماجٌ جملجٌ اَلجیم جملمجٌ ٥

سرعت انزال سے چھٹکارا پانے کے لئے جب بھی وظیفہ زوجیت ادا کریں استخوان مذکورہ بالا کو کمر پر باندھ لیا کریں۔ چند ایک دفعہ کے استعمال سے ہی اس موذی سے خلاصی حاصل ہو جائے گی۔ مردانہ کمزوری کے مریض اور امساک و قوت کے دلدادہ افراد کے لئے اس سے بڑھ کر بلند پایہ ٹانک اور کوئی بھی دوا و علاج اور طلسم و عمل نہ ہے۔

☆☆..........☆☆..........☆☆

25

25

نظر بد کا اثر دور کرنے کے لئے گربہ دشتی کی جھلی پر ذیل کے کلمات کو لکھ کر منزل نثرہ میں مریض کے گلے میں باندھیں تو وہ باذن اللہ تعالیٰ اچھا ہو جائے گا۔ کلمات یہ ہیں:

اَلشاءِ اَن تغفا اَث سنوعث اَلشا سا اِیٔ اَلشاءَ قوع ایتھا العین بحقِ اَلشاءِ یا اھشاءِ یا اَثرا ھما ولا بلاغ وَ لا اثراغ اِلا باللّٰہ ٥

26

منزل طرفہ میں گربہ کی ہنسلی کی ہڈی پر ذیل کے طلسمات کو چالیس بار پڑھ کر اس کا اپنے پاس رکھنا فتح و نصرت بر اعداء اور مقدمات میں کامیابی کے حصول کے لئے اس قدر مفید و موثر ہے کہ احاطہ تحریر و تقریر سے باہر ہے۔ طلسمات درج ذیل ہیں:

تظ تجاھظ تر عماقظ اماتو تاشظ رو توشو عظ لاترام ولا ترام جوھا ترھیا تھاھث تھاقث توقو قیاقث تو قوتو کلت تھا ھاتوا بلغت تھاتا قو اظھرث بحقِ التاء علث ارادۃ اللّٰہ نفذث و جمیع اعدائی تفرقث ھتاھاتث ھتایای تراھای تو ثاء سبقث و حکمث ٥

27

منزل جبہہ کے وقت ذیل کے طلسمات جلیلہ و جمیلہ کا جاپ کرتے ہوئے گربہ کے استخوان کہنہ کو جلا کر خاکستر بنالیں۔ اس راکھ کو خوب کھرل کر کے میدہ کی طرح باریک پیس کر شیشی میں ڈال بحفاظت تمام و کمال سنبھال رکھیں۔ حب و تسخیر کا اکسیری مسان تیار ہے۔ اس میں سے ایک رتی کے برابر لے کر جس کسی کو بھی کھلا پلا دیں گے دیوانہ وار چاہنے لگے گا۔ طلسمات ملاحظہ فرمائیں:

حنطش۔ تغبہریال۔ خردیال بحق شموطہثا یاتمسال ۔ یا عفریال یا حجرقتال۔ یاعقہال بحق مفروسن۔ یاآذہال۔ ہمخال بحق خوناع۔ یاتمال۔ حرنال۔ عقدیال بحق صلخبوخ۔ یا جبرائیل و ایعرنون بحق یا حجرۃ۔ یا قلمال۔ یا مروسال بحق حجطر کو۔ یاارق۔ یا ضفتویال یا ہوسال بحق طہفتون۔ یاعفریال۔ یاشعال۔ یاجسال۔ اخسال۔ بحق کف کف ارفحشد۔ یافسال یا تعلمن بحق کہکن وسطح۔ یاالستا تنحل۔ ویاتنویر یا دہریا ہدوم یا سرہدوم بحق واہ یا الخال یا اصحال بحق الخشقف۔ یایاجل حاوث۔ یاسحفوث بحق منتظر یاقصال یاعریال یاہویال بحق قطلی لخ و برہان اغشنی یاہریال یاستال یاصحریال بحق ہجن یاسموال بحق دینونی یاشون۔ یاششسن بحق عضاجوا یاجاوش یاقراطوش۔ بحق براعشنی یا یحدج یا یحتدرج بحق صمنون ٥

☆☆..............☆☆..............☆☆

منزل زہرہ میں ذیل کے کلمات کا گربہ دشتی کے شانے کی ہڈی پر لکھ کر اس ہڈی کا خریا خضر میں لپیٹ کر بطور تعویذ سنبھار کھنا موجب حصول زرو مال ہے۔ کلمات یہ ہیں:

اعطاطش ابلہغا اما اعما الفا المغہا اما اہش الفاہفا الفا اعطا ای اعطاطشا ابلغا اما ای ٥

....

گربہ کے متعلقہ اعمال و مجربات کے سیر حاصل مطالعہ کے لئے طلسمات رفیق حصہ دوم ملاحظہ فرمائیں۔ شائع کردہ ادارہ روحانیات پاکستان۔ شالامار ٹاؤن ریاض احمد روڈ لاہور نمبر9

☆☆..............☆☆..............☆☆

طلسم اسمائے ظہیری

ظَہمرۃٌ فَعَعلِمشٌ نَفعَلِمشٌ اَندَریُوشِ اَبدَیُوشِ اَروُشِ مَاروُشِ صَعمُوشِ وَالِمشِ ھَادُوشِ مَبھُوشِ اَلوَغاثِ تِمغَاثِ طَلمُوشِ شَلھُوثِ اَجِب یَا بَمطرُوشِن بَطمَوُخ قُدَّاسِ قُدُّوسِ رَبُّ المَلٰئِکَۃِ وَالرُّوح اُجِیبُوا اَیُّھَا الاَروَاحُ الشَمِسَتَۃُ النُوَرَانِیَّۃُ وَافعلُوا مَا اَمَرُ کُم بِھٰذَا الِاسمِ العَظِیمِ بِھلَتَلِمشَاعِ بَطَا بُطَاا خَضِمکَ ھَسھَسِ ھَسھَسِ سَلمِیعَ العَمُرَ ھَاھَاھَاوَشِ تَوَ کُلِّ ذَاھَشِ یَعُوبِمدُوۃ تِبلَہٗ تِبکَفالِ۰

اس سے قبل کہ طلسم اسمائے ظہیری کی تفصیل و توضیح کی جائے اور اس کے متعلقہ اعمال و اوراد کو ضبط تحریر میں لایا جائے۔ ضروری خیال کیا جاتا ہے کہ طلسم متذکرۃ الصدر کی علمی و فنی حیثیت کا اجمالی سا تذکرہ کر دیا جائے تاکہ اس عمل کی حقیقت آشکارا ہو جائے۔ صد احترام قارئین کرام طلسمات اپنی جامعیت و مانعیت کے اعتبار سے ایک ایسا فن متین ہے کہ جس کا ایک ایک موضوع بیسیوں شعبہ جات پر مشتمل ہے اور ایک ایک شعبہ سینکڑوں قسم کے دوسرے موضوعات کا جامع ہے۔ بنابریں طلسماتی سلسلے کے جملہ قسم کے اعمال کو دو طرح پر بیان کیا گیا ہے۔ پہلی قسم کے اعمال و اوراد کو عمومی اور دوسری قسم کے اعمال کو خصوصی اعمال کے طور پر ضبط تحریر میں لایا گیا ہے۔ دوسری قسم کے اعمال کو جامع الاعمال کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے۔ یہ اعمال پہلی قسم

کے اعمال کے مقابلہ میں انتہائی سریع الاثر اور موثر ترین نتائج کے حامل شمار ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں یہ اعمال اپنی علمی تراکیب کے اعتبار سے بھی مختلف اور جداگانہ کیفیت و حیثیت رکھتے ہیں۔ علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ جامع الاعمال قسم کے اعمال اپنے اثرات کے اعتبار سے ہمہ گیر حقائق و دقائق کا منبع و اصل ہیں جو نہ صرف عجائبات و غرائبات کے متعلقہ اعمال پر بحث کرتے ہیں بلکہ انسانی زندگی کے متعلقہ امور و معاملات کے موضوعات پر بھی زود اثر اور معجز نما اعمال کا جامع بھی ہوتے ہیں۔ طلسم اسمائے ظہیری بھی جامع الاعمال قسم کا ایک خصوصی عمل ہے۔ جس کا تعلق باطن میں اقالیم ہائے سبعہ کے موکلات و روحانیات سے ہے۔ اقالیم ہائے سبعہ سے مراد ساتوں آسمان اور ولایت سبعہ کا علوی و سفلی نظام ہے۔ اسمائے ظہیری کا عمل ایک مقدس نورانی و روحانی عمل ہے۔ جو شرف و فضیات کے اعتبار سے جامع الاعمال قسم کے جملہ اعمال کے مقابلہ میں بھی اپنی علمی و فنی واقعیت اور افادیت کے طور پر انتہائی درجہ کا کبھی بھی خطا نہ کرنے والا کراماتی طلسم ہے۔ میری ذاتی تحقیقات کے مطابق علمائے سلف و خلف کے اقوال و ارشادات کو ایک جگہ پر اکٹھا کر کے اسمائے ظہیری کی تعریف و توصیف میں مختصر اور جامع ترین کلام کیا جائے تو وہ کچھ اس طرح سے ہو سکتا ہے کہ طلسم اسمائے ظہیری طاقت و قوت' توانائی و حرارت اور نور و روشنی ہے۔ اسمائے ظہیری حل طلب امور و معاملات کے لئے رہنمائی و استمداد پہنچانے والی روحانی قوت ہے۔ ایسی عملیاتی قوت ہے جو ہمدرد و بہی خواہ اور ناصر و مددگار (روحانی موکلات) سے عبارت ہے۔ روحانیات کا عکس جمیل ہے۔ فیوض و برکات کا سرچشمہ ہے جس کے متعلقہ اعمال اور ان کی تراکیب سے مشکل کشائی کا طلب کرنا در حقیقت خدائے بزرگ و برتر کو ہی پکارنا اور اس سے ہی مدد مانگنا یا درخواست کرنا ہے۔ قارئین کرام طلسم اسمائے ظہیری کے نام سے اس وقت جس روحانی عمل کو ارباب علم و

فن اور صاحبان ذوق و شوق کے لئے پیش کیا جارہا ہے یہ صدیوں سے ہمارے خاندان کے اکابر بزرگان سے سینہ بہ سینہ منتقل ہوتا ہوا مجھ حقیر تک پہنچا ہے۔ یہ طلسم بلاشک و شبہ طلسماتی باب میں اعظم الاعظم عمل کے طور پر مقبول و معروف ہے۔ یہ طلسم طلسماتی علم و فن کے قدیم ترین اعمال کا نمونہ ہے جو صدیوں سے علمائے علم و فن کے عمل و تجربہ میں کامیاب و بے خطا ثابت ہوتا چلا آرہا ہے اور آج تک اس کی اثر آفرینی میں ذرہ بھر بھی کوئی کمی واقع نہیں ہوئی ہے۔ اسمائے ظہیری کی موجودہ ترکیب و ترتیب کا عباراتی نسخہ ایک ایسا مستند ترین نسخہ ہے جس کی ظاہری و باطنی حیثیت پر متقدمین و متاخرین تک کا اتفاق ثابت ہے۔ امام ہرمس و حکیم حموابی' قیمنان ابن انوش و سلطاجوش جر جر جوادی۔ جوشا کالامی۔ امام اربلی و شاکی فلملی جیسے جلیل القدر اور عظیم المرتبت علمائے علم و فن نے اسمائے ظہیری کی محولہ بالا عبارت کو ایک الہامی عمل و عبارت کے طور پر اپنی اپنی تصنیفات و تالیفات میں بڑی تفصیل و توضیح اور خصوصی تراکیب کے ساتھ بیان فرمایا ہے۔ یاد رہے کہ اسمائے ظہیری کا عمل حروف ابجد کے حروف خمسہ یعنی پانچ حروف کے کلمہ 'ظہیرۃ' پر مشتمل ہے۔ ظہیرۃ کا کلمہ اپنی ملفوظی حیثیت کے طور پر عبارت عمل کا ایک ایسا کلمہ اول ہے جو اس روحانی طلسم و عمل کی تکسیراتی اشکال کی بنیاد و اصل ہے۔ علمائے علم و فن نے اسمائے ظہیری کے عنوانات کے ذیل میں ایسے ایسے کار آمد اور مفید و موثر اعمال و اوراد تحریر فرمائے ہیں جو زندگی کے ہر شعبہ میں رہنمائی و استمداد بہم پہنچاتے ہیں۔ ان اعمال و اوراد سے ہر شخص حسب ضرورت و حالات پورا پورا فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

☆☆..........☆☆..........☆☆

اسمائے ظہیری کا اجازۃ نامہ

جیسا کہ سطور بالا میں تحریر کیا جاچکا ہے کہ یہ عمل صدیوں سے ہمارے خاندان میں ایک مقدس راز اور عطیہ خداوندی کے طور پر ہر قسم کی حاجات و مشکلات کے حل و علاج کے لئے آزمودہ و مجرب چلا آرہا ہے۔ ہمارے خاندان کے اکابر بزرگان کی طرف سے صرف اور صرف خاندان کے افراد کے لئے اس کی اجازت تھی اس حقیر نے چونکہ مخفی علوم و فنون کی اشاعت کا عزم بالجزم کررہا ہے لہٰذا میرے لئے یہ امر سخت تکلیف دہ تھا کہ میں خاندانی روایات کی پابندی پر کاربند رہ کر اس جلیل و جمیل عمل کو خلق خدا سے چھپائے رکھتا اور اپنے ضمیر کی ملامت کو مسلسل برداشت کئے جاتا یہ مجھ سے نہ ہوناتھا نہ ہوا البتہ ایک بات ضرور مجھے اب تک اس عمل کو منصہ شہود پر لانے سے روکتے رہی اور وہ بات یہ تھی کہ میں اس عمل کو اس کتاب کی زینت بنانا چاہتا تھا' جو اول سے آخر تک مجرب المجرب اعمال کا ہی مجموعہ ہو اور اس میں کوئی ایک عمل بھی ایسا نہ ہو جسے آزمانے' پرکھنے اور عمل و تجربہ میں لانے کی ضرورت باقی رہ گئی ہو۔ خدائے بزرگ و برتر کا لاکھ لاکھ شکر و احسان ہے کہ طلسمات رفیق نامی میری یہ تصنیف و تالیف میری جملہ تصنیفات و تالیفات میں سے ایک ایسی منفرد و یکتا کتاب ہے جس کا ایک ایک عمل میری عملیاتی زندگی میں خود میرا ذاتی طور پر آزمایا ہوا ہے۔ روحانی علوم و فنون سے دلچسپی رکھنے والے ایسے تمام احباب جو اپنے مصائب و آلام کے حل اور ضروریات و مقاصد کے حصول کے لئے اسمائے ظہیری سے کام لینا چاہتے ہیں انہیں میری طرف سے اس عمل کی اس التماس کے ساتھ اجازت ہے کہ وہ اس نورانی و روحانی عمل کے تحفہ کو میری طرف سے قبول فرماتے ہوئے اس حقیر کو ہمیشہ اپنی پر خلوص دعاؤں میں یاد رکھیں گے۔ قارئین کرام اور عاملین و ماہرین حضرات کے لئے احتیاط و انتباہ کے طور پر تحریر کیا جاتا ہے کہ قانون خداوندی اور شریعت محمدیؐ کے خلاف غلط قسم کے مقاصد و مطالب کے لئے اس عمل کے بجالانے کی اجازت نہیں

ہے صرف اور صرف جائز و مباح ضروریات اور صرف اور صرف ظاہری و باطنی تقویٰ و طہارت اور پاکیزگی کے پابند حضرات کے لئے ہی اس عمل کو عمل و تجربہ میں لانے کی اجازت ہے۔

☆☆.........☆☆.........☆☆

اسمائے ظہیری..... اور حل طلب مسائل و مشکلات

خواص و فوائد طلسم اسمائے ظہیری

علمائے مخفیات و روحانیات نے اسمائے ظہیری کے عمل کو انسانی زندگی کے متعلقہ تمام تر امور و معاملات اور حل طلب مسائل و مشکلات کے حل کے لئے کثیر الفوائد طلسم کے طور پر تحریر فرمایا ہے۔ ذیل میں اسمائے ظہیری کے استعمال کی چند ایک رہنما تراکیب کی مختصری تفصیل پیش کی جارہی ہے۔ ارباب علم و فن اور صاحبان ذوق و شوق اپنے اپنے مقاصد و مطالب کے لئے اس عمل کو اپنی طرف سے خود تجویز کردہ تراکیب کے مطابق عمل و تجربہ میں لاسکتے ہیں۔

☆☆.........☆☆.........☆☆

اسمائے ظہیری اور جسمانی امراض و عوارضات

اسمائے ظہیری جملہ قسم کی جسمانی امراض و عوارضات کے لئے قدیم زمانہ سے ہی ایک کرشمہ کار علاج کے طور پر استعمال میں لایا جارہا ہے۔ طلسماتی و روحانی اعمال و مجربات کے معالج و اطبائے نامدار کا اس امر پر اتفاق ثابت ہے کہ اسمائے ظہیری کا عمل اس کے عامل و معالج کو تمام تر ادویات سے بے نیاز کر دیتا ہے۔ اس سلسلے کی اگر تفصیل و توضیح بیان کی جائے تو اس کے لئے طلسمات رفیق کے اوراق کسی طرح سے بھی کافی

ثابت نہ ہو پائیں گے۔ بنابریں اسی قدر ہی کافی ہے کہ یہ اکسیر الاثر عمل اپنی اثر آفرینی کے سبب سوائے مرض الموت کے ہر قسم کی مرض و درد کے لئے شفا بخش روحانی علاج ہے۔ اسمائے ظہیری کے عمل کے ذیل میں یہ بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جسمانی علاج معالجہ کے معالجین اور روحانی علاج معالجہ کے عاملین حضرات کا اس امر پر بھی اتفاق پایا جاتا ہے کہ طب جدید و قدیم سے علاج کرتے ہوئے اس کے ساتھ ساتھ اسمائے ظہیری کے عمل کا استعمال و اضافہ ادویاتی اثرات کو یقینی طور پر شفا بخش بنا دیتا ہے۔ اس سلسلے کی زیادہ تفصیل سے اجتناب کرتے ہوئے اس وقت ہم صرف اسمائے ظہیری کے ضمن میں یہ بتا دینا ضروری سمجھتے ہیں کہ یہ طلسم کلمہ ظہیرۃ سے شروع ہو کر (**اجھبوا ایھا الارواح الشمسہ النورانہ**) کے جملہ تک عبارت اول ہے اس عبارت اول یا عمل کے حصہ اول کے بعد عبارت ثانی یا حصہ دوم کی ابتداء **کلمہ واقعلوہ الامرکم** سے ہوتی ہے اور انتہا **تبطلہ بتطلغال** پر ہوتی ہے۔ اسمائے ظہیری کے عمل کی عبارت کا حصہ اول اور حصہ دوم کے متعلق جان لینے کے بعد اب اس امر کا جان لینا بھی ضروری ہے کہ آپ جب بھی کسی ضرورت و حاجت کے لئے اسمائے ظہیری کو عمل میں لانا چاہیں تو عمل کی عبارت کے پہلے حصہ کو لکھ کر یا اس کی تلاوت کر کے اپنے مقصد یا غرض و غایت جو بھی ہو اس کے متعلق تمام تر امور و معاملات کی تفصیل کا ذکر کریں گے۔ اس کے بعد عمل کی عبارت کے دوسرے حصہ کو لکھ کر یا اس کا ورد و جاپ کرتے ہوئے اسے آخر تک لکھ یا پڑھ جائیں گے۔ مثال کے طور پر آپ درد ریح کے ستائے ہوئے ایک مریض کا روحانی علاج کرنا چاہتے ہیں تو ترکیب عمل کے مطابق سب سے پہلے عمل کے حصہ اول کی عبارت کو کلمہ (**اجھبوا ایھا الارواح الشمسہ النورانہ**) تک تلاوت کر لیں گے۔ اس کے بعد آپ یہ الفاظ ادا کریں گے کہ میں یعنی عامل اپنے اس مریض فلاں بن فلاں کا علاج کرتا

ہو جانے کے عارضہ کا شکار ہو جاتے ہیں۔ مستورات اکثر اس موذی مرض کا نشانہ بنتی ہیں جس کا مناسب علاج نہ کرنے سے یہ مرض مریض کو دن بدن لاغر و کمزور کرتا چلا جاتا ہے۔ اسمائے ظہیری استسقاء لحمی و طبلی اور عظیم الطحال کا مانا ہوا روحانی علاج ہے جو برسوں پرانے مرض کو تین سے سات روز کے دوران رفع و دفع کر کے صحت بحال کر دیتا ہے۔ ترکیب عمل کے مطابق اسمائے ظہیری کو عرق گلاب و زعفران کی سیاہی سے لکھ کر صبح و شام بطور تعویذ سات روز تک پلانے کے لئے دیں اور اس کے ساتھ ہی اسمائے ظہیری کے عمل کی عبارت کو چرم آہو پر تحریر کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ بفضلہ تعالیٰ ہفتہ عشرہ میں ہی شرطیہ آرام ہو گا۔ مرکی اپنی کتاب میں تحریر کرتا ہے کہ اسمائے ظہیری کو آب لیموں پر دم کر کے ایک رطل کے برابر مریض استسقاء کو کھانا کھانے سے پہلے ہر دو وقت صبح و شام استعمال کرایا کریں۔ موصوف فرماتے ہیں کہ استسقاء کے علاوہ اس عمل و علاج سے بد ہضمی نفخ شکم قلت اشتہا کا عارضہ بھی جاتا رہتا ہے۔ اس طرح استسقاء کی وجہ سے دبلے پتلے ہو جانے والے مریض لحیم و شحیم بن جاتے ہیں۔ راقم الحروف عرض پرداز ہے کہ حکیم صاحب موصوف کے تجویز کردہ اس طریقہ علاج کو بھی مرض استسقاء کے لئے بے حد مفید پایا گیا ہے۔ تاہم اس حقیر کا وظیفہ یہ ہے کہ میں اپنے مرحوم و مغفور والد کے تعلیم کردہ طریقہ عمل و علاج کے مطابق مریض استسقاء کا اس طرح پر علاج کرتا ہوں کہ طلوع آفتاب سے کچھ قبل یا غروب آفتاب کے فوراً بعد اسے اپنے سامنے کھڑا کر کے یا کمزور ہونے کی صورت میں زمین پر چت لٹا کر اسمائے ظہیری کو تلاوت کرتے ہوئے بانس کی لکڑی سے اس کے مشک کی طرح پھولے ہوئے پیٹ پر دم کرتا ہوں۔ میرا یہ طریقہ علاج تین سے سات روز تک کے عرصہ میں ہی لاغر مریض کو تندرستی

ہمکنار کر دیتا ہے۔ آپ بھی جذبہ خدمت خلق کے تحت اس عمل و علاج کو آزما کر دیکھئے گا خدا کے فضل و کرم سے الفاظ سے بڑھ کر پائیں گے۔

☆☆..................☆☆..................☆☆

(3) دق الاطفال اور اسمائے ظہیری

حسب ضرورت شہد لے کر اس پر اسمائے ظہیری کے عمل کی عبارت کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کر دیں۔ یہ شہد مریض کو دن میں دو مرتبہ استعمال کروائیں۔ اس کے علاوہ روغن زیت پر عمل کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر پھونک دیں۔ اس روغن کی بچے کے بدن پر مالش کیا کریں۔ خداوند کریم کے فضل و کرم سے اس علاج کے چند روزہ استعمال سے ہی سوکھا ہوا دبلا پتلا بچہ تندرست و موٹا تازہ ہو جائے گا۔ اس حقیر کا طریقہ علاج یہ ہے کہ عرق سونف پر عبارت عمل کو تلاوت کر کے دم کر دیا جاتا ہے۔ یہ عرق مریض بچے کو پلانے کے لئے دیا جاتا ہے اور اسمائے ظہیری کو بطور تعویذ لکھ کر دق زدہ بچہ کے بازو یا گلے میں باندھنے کے لئے کہا جاتا ہے۔ اس عمل و علاج پر چند روز بھی گزرنے نہیں پاتے کہ سوکھے ہوئے ہڈیوں کے ڈھانچہ میں زندگی کی لہر دوڑ جاتی ہے۔

☆☆..................☆☆..................☆☆

(4) چھپاکی اور اسمائے ظہیری

چھپاکی کو نیست و نابود کرنے کے لئے مریض کو درخت سدرہ کی تر و تازہ شاخ سے دم کریں۔ ایک مرتبہ کے جھاڑ پھونک سے ہی چھپاکی موقوف ہو جائے گی۔ کتاب شورانی میں تحریر ہے کہ چھپاکی کے مریض کا علاج کرنا چاہیں تو غروب آفتاب کے وقت اس کے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر طلسم اسمائے ظہیری کی عبارت کو تحریر

کر کے اسے حکم دیں کہ وہ کس خلوت کے مکان میں سو رہے۔ چھپاکی کے اس مریض کو رات بھر کا عرصہ بھی گزرنے نہ پائے گا کہ وہ اس تکلیف دہ عارضہ سے چھٹکارا حاصل کر لے گا۔ الروات والھوات کا مصنف جوشا کلامی لکھتا ہے کہ چھپاکی کے مریض کے دونوں ہاتھوں اور پاؤں کے ناخن کاٹ کر ان پر اسمائے ظہیری کے عمل کو چالیس بار پڑھیں اور ان ناخنوں کو کسی ویران کنویں میں پھینک دیں۔ مریض چھپاکی کے حق میں بے حد مفید ہے۔ محمد ابن سیرین رقمطراز ہے کہ کھیت کی نمناک مٹھی بھر مٹی پر اسمائے ظہیری کو سات بار پڑھ کر پھونک دیں۔ چھپاکی کا مریض اس مٹی کو تمام بدن پر خوب اچھی طرح کر کے مل لے۔ چشم زدن میں چھپاکی کا عارضہ کافور ہو جائے گا۔ محرر السطور کا طریقہ علاج جو خاندانی و موروثی طور پر چلا آرہا ہے۔ یوں ہے کہ خوردنی نمک کے سات سنگریزوں پر ایک ایک مرتبہ اسمائے ظہیری کو پڑھ کر پھونک دیا جاتا ہے۔ مریض ان سنگریزوں کو پانی میں جوش دے کر جب یہ حل ہو جاتے ہیں تو اس پانی سے غسل کر لیتا ہے۔ یہ غسل ہی اس کے لئے غسل صحت ثابت ہوتا ہے۔ چھپاکی اور ان کے متعلق تمام تر عوارضات فی الفور ختم ہو جاتے ہیں۔

☆☆.........☆☆.........☆☆

(5) موٹاپا اور اسمائے ظہیری

وزن کم کرنے اور موٹاپا دور کرنے کے لئے اسمائے ظہیری کے عمل کو علمائے علم و فن کے اقوال و ارشادات کے مطابق عمل و تجربہ میں لاکر دیکھئے گا کہ یہ کس قدر موثر عمل و علاج ہے۔ مجربات طمطم ہندی میں ہے کہ جو شخص یہ چاہے کہ وہ موٹاپے سے نجات پائے تو اسے چاہئے کہ وہ صبح بیدار ہونے کے بعد قبل اس کے کہ وہ کچھ کھائے پئے اسمائے ظہیری کے عمل کی عبارت کو سات بار رطل بھر اجوائن خراسانی پر پڑھے

گی۔ مجربات سہروردیہ میں اس طرح پر لکھا ہے کہ عامل اسمائے ظہیری کو لکھ کر بارش کے پانی سے دھو کر جس کلالت نطق کے مریض کو پلائے گا خدا کے فضل و کرم سے اس کی زبان کی گرہیں کھل جائیں گی۔ ایسا بچہ جو بول نہ سکتا ہو اور اس امر کا خدشہ ہو کہ کہیں وہ گونگے پن کا شکار نہ ہو جائے تو اس کے لئے کھجور کے چالیس دانے لیں اور ہر دانے پر اسمائے ظہیری کو علیحدہ علیحدہ تین تین یا سات سات بار پڑھیں اور ہر روز ایک ایک دانہ مریض بچے کو کھلاتے رہیں۔ جب چالیس دن پورے ہو جائیں تو اکتالیسویں دن کوئی کڑوی چیز لے کر اس پر بھی اسمائے ظہیری کو پڑھیں اور اس بچے کو کھلا دیں۔ کلالت نطق تو ایک طرف گونگے پن تک کے مریض بچے کو صحت یابی ہوگی۔ خواص الحروف میں ہے کہ کلالت نطق کے لئے کسی قدر جو لے کر انہیں دھو کر سایہ میں خشک کر لیں۔ خشک ہو جائیں تو ہلکی آنچ پر بھون لیں۔ بھون کر اس کا سفوف بنالیں۔ ہر صبح ایک ہتھیلی بھر کر تازہ پانی کے ہمراہ کھالیا کریں۔ کلالت نطق کے لئے عجیب الاثر علاج ہے۔ صاحب خواص الحروف سے منقول ہے کہ سفوف کھاتے وقت اسمائے ظہیری کا چند ایک بار پڑھنا اس عمل و علاج کی ضروریات میں سے ہے۔ اس عمل و علاج کو ایک چلہ کامل تک بلاناغہ جاری رکھنے کی ضرورت پر بھی زور دیا گیا ہے۔ بلاشک و شبہ یہ عمل و علاج کلالت نطق کے لئے ازبس مفید و مجرب ہے۔

☆☆.........☆☆.........☆☆

(7) مرض یرقان اور اسمائے ظہیری

نوامیس افلاطون میں تحریر ہے کہ اسمائے ظہیری کو تحریر کر کے یرقان کے مریض کو دیں کہ وہ اس کو دیکھتا رہے۔ یرقان دور ہو جائے گا۔ کتاب بلیاس میں بیان کیا گیا ہے کہ اسمائے ظہیری کو لکھ کر بطور تعویذ گلے میں لٹکائیں۔ ہمارا طریقہ علاج اس طرح پر

ہے کہ نیلے رنگ کے سوت کے نوتار لے کر مریض کے سر سے اس کے پاؤں تک ناپ لیا جاتا ہے پھر ان تاروں پر نو مرتبہ اسمائے ظہیری کو پڑھ کر پھونک دیا جاتا ہے۔ ترکیب کے مطابق اسمائے ظہیری کے حصہ اول کی عبارت کی تلاوت کے بعد حصہ دوم کی عبارت سے پہلے جہاں مریض کے مرض اور اس کے علاج کا ذکر کیا جاتا ہے وہاں پہنچ کر ان نوتاروں کے مجموعہ تار پر ایک گرہ لگادی جاتی ہے' اس طرح نو گرہیں لگادی جاتی ہیں۔ اس عمل کے بعد اس دھاگہ کو مریض کے گلے میں ڈال دیا جاتا ہے۔ نوروز کے اندر اندر یرقان کا نام و نشان تک بھی باقی نہیں رہتا خواہ کتنا پرانا کیوں نہ ہو۔ حکماء کالدوسریان کی تحریر کے مطابق سفید رنگ کی بکری کے دودھ پر اسمائے ظہیری کو سات بار پڑھیں اور یرقان کے مریض کو علی الصبح نہار منہ سات روز تک استعمال کرائیں۔ سرمکتوم و شاملین میں صاحب کتاب نے یرقان کے لئے یہ ترکیب بیان کی ہے کہ ایک لوح مسی پر اسمائے ظہیری کو نقش کروائیں۔ اس سلسلے میں قانون عمل کے مطابق عمل کے حصہ اول اور حصہ دوم کے درمیان مریض اور اس کی ماں کا نام کندہ کروائیں پھر اس تختی کو آب رواں میں ڈال دیں۔ یرقان کی شکایت نہ رہے گی۔

☆☆..............☆☆..............☆☆

(8) بواسیر اور اسمائے ظہیری

انوار قاسمیہ میں مندرجہ ترکیب و علاج کے مطابق بید سبز کی لکڑی کے تین ٹکڑے لے لیں ان میں سے ہر ایک پر اسمائے ظہیری کو تلاوت کر کے پھونکیں۔ ایسا کرتے وقت حصہ اول کی عبارت تلاوت کر کے (**وافعلوا ما امرکم**) حصہ دوم کی عبارت کی تلاوت سے قبل مریض اور اس کے مرض کے برطرف کر دینے کا ارادہ کریں۔ ازیں بعد ان ٹکڑوں کو کسی محفوظ جگہ پر لٹکا دیں۔ جب وہ ٹکڑے خشک ہو جائیں

119

ہے کہ نیلے رنگ کے سوت کے نوتار لے کر مریض کے سر سے اس کے پاؤں تک ناپ لیا جاتا ہے پھر ان تاروں پر نو مرتبہ اسمائے ظہیری کو پڑھ کر پھونک دیا جاتا ہے۔ ترکیب کے مطابق اسمائے ظہیری کے حصہ اول کی عبارت کی تلاوت کے بعد حصہ دوم کی عبارت سے پہلے جہاں مریض کے مرض اور اس کے علاج کا ذکر کیا جاتا ہے وہاں پہنچ کر ان نوتاروں کے مجموعہ تار پر ایک گرہ لگادی جاتی ہے' اس طرح نو گرہیں لگادی جاتی ہیں۔ اس عمل کے بعد اس دھاگہ کو مریض کے گلے میں ڈال دیا جاتا ہے۔ نوروز کے اندر اندر یرقان کا نام و نشان تک بھی باقی نہیں رہتا خواہ کتنا پرانا کیوں نہ ہو۔ حکماء کالدوسریان کی تحریر کے مطابق سفید رنگ کی بکری کے دودھ پر اسمائے ظہیری کو سات بار پڑھیں اور یرقان کے مریض کو علی الصبح نہار منہ سات روز تک استعمال کرائیں۔ سرمکتوم و شاملین میں صاحب کتاب نے یرقان کے لئے یہ ترکیب بیان کی ہے کہ ایک لوح مسی پر اسمائے ظہیری کو نقش کروائیں۔ اس سلسلے میں قانون عمل کے مطابق عمل کے حصہ اول اور حصہ دوم کے درمیان مریض اور اس کی ماں کا نام کندہ کروائیں پھر اس تختی کو آب رواں میں ڈال دیں۔ یرقان کی شکایت نہ رہے گی۔

☆☆..............☆☆..............☆☆

(8) بواسیر اور اسمائے ظہیری

انوار قاسمیہ میں مندرجہ ترکیب و علاج کے مطابق بید سبز کی لکڑی کے تین ٹکڑے لے لیں ان میں سے ہر ایک پر اسمائے ظہیری کو تلاوت کر کے پھونکیں۔ ایسا کرتے وقت حصہ اول کی عبارت تلاوت کر کے (وافعلوا ما امرکم) حصہ دوم کی عبارت کی تلاوت سے قبل مریض اور اس کے مرض کے برطرف کر دینے کا ارادہ کریں۔ ازیں بعد ان ٹکڑوں کو کسی محفوظ جگہ پر لٹکا دیں۔ جب وہ ٹکڑے خشک ہو جائیں

گے تو بواسیر کا عارضہ بھی جاتا رہے گا۔ ابضاع الطرائق میں مذکور ہے کہ تارا میرا کے بیج لے کر ان پر اسمائے ظہیری کو چالیس بار پڑھ کر پھونک دیں پھر ان کو کوٹ پیس کر حبوب بقدر نخود تیار کر لیں۔ ایک گولی صبح اور ایک شام تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کرایا کریں۔ خدا کے فضل و کرم سے ایک دو یوم میں ہی خون آنا بند ہو جائے گا۔ مرقومہ بالا عمل و علاج میرا ہزار ہا بار کا آزمودہ و مجرب ہے۔ ان حبوب کا استعمال خونی بواسیر کے سالہا سال کے ستائے ہوئے مایوس العلاج مریضوں کو بھی کرایا گیا تو وہ بھی شفایاب ہو گئے۔ یہ حبوب اسمائے ظہیری کے عمل کی تاثیر و برکت سے آب حیات کے مترادف ہیں۔ بنائیں آزمائیں اور بواسیر کے خصوصی روحانی و جسمانی معالج بن جائیں۔ عیون الحقائق میں حمران بن خنمس لکھتا ہے کہ اسمائے ظہیری کو شہد کے ساتھ کسی پاک ظرف پر لکھ کر اسے پانی سے دھو کر وہ پانی مریض بواسیر کو پلائیں۔ نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔ بواسیر کے شدید ترین حملہ کی صورت میں مریض کے سر کے بال کتروا کر ان پر اسمائے ظہیری کو سات بار پڑھ کر دم کریں۔ اس عمل کے بعد ان بالوں کو جلا ڈالیں۔ جو راکھ تیار ہو اسے مریض بواسیر شہد کے ہمراہ کھا جائے۔ فی الفور تسکین بخش ہے۔ یہ طریقہ علاج بھی صاحب عیون الحقائق کا ہی تجویز و بیان کردہ ہے۔ موصوف فرماتے ہیں کہ یہ عمل و علاج بواسیر کی ہر دو اقسام کے لئے اکسیر صفت ہے۔

☆☆..........☆☆..........☆☆

(9) امراض حلق اور اسمائے ظہیری

دوالیس کا عمل ہے سکندر رومی لکھتا ہے کہ امراض حلق سے نجات کے لئے اسمائے ظہیری کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ پانی کو گرم کر کے اس میں شہد ڈال کر اسے پئیں۔ کتاب بلد الامین میں مشائخ سے منقول ہے کہ اسمائے ظہیری کو پوست مار پر

لکھیں اور اس پوست کو مریض کے گلے میں پہنا دیں۔ خناق و خنازیر اور گلے کے ہر قسم کے عوارضات کا شکار مریض صبح سو کر بھی نہ اٹھے گا کہ امراض حلق سے نجات پا جائے گا۔ کفعمی کہتا ہے کہ سرخ رنگ کی مرغی کے انڈے پر اسمائے ظہیری کو لکھ کر اس کو پانی میں ابالیں اور ابال کر نیم گرم مریض کو کھلائیں۔ امراض حلق کے لئے مجرب ہے۔ حکماء نے تحریر کیا ہے کہ کالیج (بابونہ) کے سات دانوں پر اسمائے ظہیری کو سات بار پڑھ کر پھونکیں۔ مریض ان دانوں کو ایک ایک کر کے سالم نگل جائے۔ امراض حلق کے لئے اعلیٰ تریاق ہے۔ رسائل فخر الدین رازی میں تحریر ہے کہ برگ مدار پر اسمائے ظہیری کو لکھیں۔ ازیں بعد ان کو کسی مٹی کے برتن میں بند کر کے گرم بھٹی یا تنور کے اندر رکھ دیں۔ جب ساگ کی طرح نرم ہو جائے تو نکال کر تمام پتوں کو نچوڑ کر ان کا پانی نکال لیں۔ اس پانی سے کپاس کی روئی کے پنبہ کو تر کر کے اسے مریض کے گلے پر باندھ دیں۔ رات کو باندھیں صبح اتار کر پھینک دیں۔ زخم ہائے حلق کا نام و نشان تک بھی باقی نہ ہو گا۔ یاد رہے کہ اس عمل و علاج کے لئے کم از کم تیس عدد برگ ہائے مدار کی ضرورت ہے۔

☆☆..........☆☆..........☆☆

(10) درد شقیقہ اور اسمائے ظہیری

درد شقیقہ کے لئے اسمائے ظہیری کا جاپ کر کے مریض پر پھونکنا بے حد موثر پایا گیا ہے۔ مجموعہ عجائب و غرائب میں ابن زہری تحریر کرتا ہے کہ رصاص بھر فلفل سیاہ کے دانوں پر اسمائے ظہیری کو چالیس مرتبہ تلاوت کر کے پھونک دے۔ پانچ سات دانے آب تازہ کے ہمراہ مریض کو کھلایا کریں۔ خدا کے فضل و کرم سے دو چار روز کے متواتر استعمال سے درد شقیقہ موقوف ہو جائے گا۔ ابن عربی لکھتا ہے کہ فلفل سیاہ کے

پر اسمائے ظہیری کا چالیس بار جاپ کر کے ان دانوں کو کسی ویران کنویں میں
یں۔ درد دور ہو جائے گی۔ نہایت زوداثر چٹکلہ ہے۔ حنین ابن اسحاق مترجم
الات لکھتا ہے کہ شقیقہ کا مریض سدرہ کے کسی ایک ایسے درخت کی تلاش میں
س پر اکاش بیل قبضہ جمائے ہوئے ہو جب ایسا درخت مل جائے تو خدا کا نام
طلوع فجر سے قبل اس درخت پر پھیلی ہوئی تمام تر امربیل کو اتار کر اس درخت
آزاد کر دے۔ ایسا کر کے خدا کا شکر ادا کرے۔ اس عمل کے بعد واپس پلٹے
ے اور اپنے پہلے لباس کو اتار کر پانی میں بہادے یا جلا ڈالے۔ جب اس عمل
فارغ ہو جائے تو پھر اسمائے ظہیری کو پاک و صاف کاغذ پر تحریر کر کے گلے میں
۔ خدا کے فضل و کرم سے شقیقہ کا عارضہ اسی لمحہ ہی جاتا رہے گا۔ شقیقہ کے
لئے مندرجہ بالا عمل و علاج بے حد مفید و مجرب ہے۔ السحر و البیان میں
ا ہے کہ کھجور یا کشمش پر اسمائے ظہیری کو چند ایک بار پڑھ کر شقیقہ کے مریض
۔ خدائے رحمٰن و رحیم کی مہربانی سے اسے شفا ہو گی۔

☆☆..............☆☆..............☆☆

ے قبل کہ ہم اسمائے ظہیری کے متعلقہ دوسرے موضوعات کی طرف آئیں
شریح و توضیح کی جائے ارباب علم و فن اور قارئین طلسمات رفیق کی رہنمائی
ت کے لئے اسمائے ظہیری برائے امراض و عوارضات کے سلسلے کے ایک
و بطور نمونہ ذیل میں پیش کر دیا جائے۔ ملاحظہ فرمائیے گا کہ کسی مرض و درد
ح لکھنا پڑھنا ہوتا ہے۔

☆☆..............☆☆..............☆☆

ے اس امر کو بخوبی سمجھ چکے ہوں گے کہ اسمائے ظہیری سے عمل و علاج کرتے ہوئے کیوں کر اور کیسے لکھنا یا عمل کا تلاوت کرنا ہوتا ہے۔ اس حقیقت کے جان سمجھ لینے کے ساتھ ساتھ یہ بھی سمجھ لینا انتہائی اہم ہے کہ اسمائے ظہیری سے علاج کرنے کے لئے کسی بھی قسم کی کوئی پابندی نہیں ہے اور نہ ہی کسی قسم کی کسی خاص ترتیب و ترکیب کی ضرورت ہے۔ ضرورت صرف اور صرف اسی بات کی ہے کہ آپ جس مرض و درد کے لئے اسمائے ظہیری کا جاپ کرنا یا اس کا لکھنا کتابت کرنا ضروری خیال کرتے ہیں تو اس سلسلے میں اپنے مقصد کو جو کچھ آپ چاہتے ہیں نہایت سادہ پیرایہ میں پوری تشریح و توضیح کے ساتھ لکھیں یا پڑھیں۔ اسمائے ظہیری کے ضمن میں یہ بھی ذہن نشین رہے کہ آپ کسی مریض کا طب جدید و قدیم جس بھی طریقہ ہائے علاج کے مطابق علاج معالجہ کر رہے ہیں اگر اس علاج کے ساتھ ساتھ روحانی علاج کے طور پر اسمائے ظہیری سے بھی مدد لینا چاہیں تو یہ نہایت ہی مفید رہے گا۔ چنانچہ ادویاتی و روحانی ہردو طرح کے عمل و علاج سے یقینی اور جلد تر شفایابی ہو سکے گی۔ پچھلے صفحات میں ہم اسمائے ظہیری اور امراض و عوارضات کے عنوان سے جن دس امراض و عوارضات کا روحانی عمل و علاج بیان کر چکے ہیں ان سے بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ اسمائے ظہیری سے ادویاتی و روحانی ہردو طریقہ جات سے کیوں کر اور کس طرح پر علاج تجویز کیا جاتا ہے اور متذکرہ بالا امراض و عوارضات کے علاوہ امراض و عوارضات میں آپ حضرات نے کس طرح پر اور کن تراکیب و طریقہ جات پر عمل پیرا ہونا ہے۔ جہاں تک اسمائے ظہیری کے اثرات و نتائج کا تعلق ہے تو اس کی مختصر سی تفصیل تو احاطہ تحریر میں لائی جا چکی ہے اور اب اس سلسلے میں حرف آخر کے طور پر اسمائے ظہیری کے کراماتی اثرات و فوائد کا تعارف مزید کروانے کے لئے ایک مریض جو مجموعہ امراض بن چکا تھا

طرح پر ایک چلہ سے زیادہ کا عرصہ بھی گزرنے نہ پایا کہ اس کی تمام بیماریاں ایک ایک کر کے رخصت ہو گئیں۔ بدنی کمزوری کافور ہو گئی، طبیعت چست و چالاک اور زرد و مردہ چہرے پر زندگی کی سرخی جھلک آئی۔ مریض کو پیرانہ سال کے باوجود اس کی جسمانی صحت نوجوانوں سے بھی زیادہ قابل رشک نظر آنے لگی۔ متذکرہ بالا حقیقت افروز حکایت کوئی ایک حکایت نہیں ہے۔ اس حقیر کے ہاتھوں تو اب تک اسمائے ظہیری کے روحانی عمل و علاج کی بدولت سینکڑوں لاعلاج مریض شفایابی سے ہمکنار ہو چکے ہیں اور روزانہ ہی لاتعداد لوگ اس روحانی علاج سے مستفیض و مستفید ہو رہے ہیں۔ یہ حقیر غفرلہ القدیر خدائے بزرگ و برتر کے حضور فریاد کناں ہے کہ (ظلمات رفیق) کی شکل و صورت میں کی جانے والی میری اس حقیر سی مساعی کو شرف قبولیت سے نوازا جائے اور میرے قارئین کرام کو میری اس تصنیف و تالیف کے مندرجات و مجربات سے استفادہ کر کے مخلوق خدا کی بے لوث خدمت کرنے کی توفیق بخشی جائے۔

☆☆..........☆☆..........☆☆

حل طلب مسائل و مشکلات اور اسمائے ظہیری

(1) عقد بندی کے بطلان کے لئے

دور حاضر کے اہم ترین معاشرتی مسائل میں سے عقد بندی یعنی شادی و بیاہ کی رکاوٹ ایک اہم ترین مسئلہ ہے۔ سینکڑوں گھرانے اس پریشان کن مسئلہ سے دوچار ہو چکے ہیں۔ ہزاروں تعلیم یافتہ قبول صورت اور نیک سیرت خاندانوں کی لڑکیاں اور لڑکے موزوں و مناسب رشتوں کے انتظار میں نفسیاتی الجھنوں کے شکار تباہ حال اور مستقبل کے اندھیروں میں بھٹک رہے ہیں۔ سالہا سال کی کوششوں اور ہر قسم کے وسائل کے باوجود موزوں و مناسب رشتے نہ مل رہے ہوں تو اس قسم کی صورت حال کو عمومی و قدرتی یا آسمانی و فلکی گردش سمجھ لینے کی بجائے یہ جان لینا چاہئے کہ اس پریشانی کا سبب سحری و جادوئی اثرات کے علاوہ اور کچھ نہیں ہے۔ قدرتی و فلکیاتی اثرات کے زیر اثر عقد بندی کے عذاب میں مبتلا گھرانوں کی یہ پریشانی جلد یا بدیر صدقات و خیرات کرنے سے ایک نہ ایک دن دور ہو ہی جاتی ہے لیکن جادو و جنات کے زیر اثر عقد بندی میں جکڑے ہوئے خواتین و حضرات کا جب تک باقاعدہ تشخیص کر کے روحانی اصول و قواعد کے مطابق علاج معالجہ نہیں کروا لیا جاتا اس وقت تک کسی بھی طور ان کی اس پریشانی کا کوئی حل نکلنا ممکن نظر نہیں آتا ہے۔ سحری و جادوئی اثرات کی تشخیص کے نہ ہونے کی وجہ سے سحری و جادوئی طور پر عقد بندی کے عذاب کا شکار خواتین و حضرات اصل سبب سے بے خبر اپنے مستقبل کی فکر میں مبتلا چاروں طرف دوڑ دھوپ میں لگے رہتے ہیں، مگر انہیں کہیں بھی کامیابی کے آثار نظر نہیں آتے اور پھر جب وہ چاروں طرف سے مایوس و نامراد ہو کر اپنی اس پریشانی کے تدارک

کے لئے روحانی علماء و عاملین کی طرف توجہ کرتے ہیں تو اس وقت تک دشمن کا سحر و جادو اپنا پورا اثر دکھا چکا ہوتا ہے۔ بات اپنے منطقی انجام تک پہنچ چکی ہوتی ہے، اس لئے روحانی علاج معالجہ بھی اس صورت حال سے فوری نجات دلوانے کا سبب نہیں بن سکتا۔ اس کے لئے انتظار کرنا پڑتا ہے۔ روحانی اصول و قواعد کے مطابق ماہر و عامل سب سے پہلے عقد بندی میں مبتلا عورت و مرد کے عقد بندی کے بنیادی سبب کی تشخیص کرتا ہے اور اصل سبب کا پتہ چلا کر سحر و جادو یا جنات و شیاطین کے خلل و اثرات کے مطابق عقد کشائی کے لئے جلد تر موثر ہونے والے اعمال تجویز کرتا ہے۔ چنانچہ تشخیص و علاج کا مرحلہ وقت و انتظار طلب ہوتا ہے اور اس کے لئے انتظار اور صبر و برداشت کرنا ہی پڑتا ہے۔ آج کے ترقی یافتہ دور کے اس پریشان کن مسئلہ کا ادراک صدیوں قبل کے علمائے علم و فن نے بخوبی کر لیا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ سابقہ دور کے نامور و مشاہیر علمائے علم و فن نے مخفی علوم پر مشتمل اپنی تصنیفات میں عقد بندی کے اثرات کو زائل کرنے کے عنوان کے تحت سینکڑوں قسم کے اعمال و اوراد اور ان کی تراکیب کو تحریر فرمایا ہے۔ عقد بندی کے اثرات کو زائل کرنے کے لئے اسمائے ظہیری کو ایک جامع الاعمال قسم کا عمل تسلیم کیا گیا ہے۔ امام العاملین یزد جرد اوراق مکاشفات میں تحریر فرماتے ہیں کہ عقد بندی کے عذاب سے نجات کے لئے طلسم اسمائے ظہیری اس سلسلے کے تراکیب کردہ جملہ اعمال و مجربات کے مقابلہ میں نتائج اثرات کے اعتبار سے سب سے بڑھ کر اثر آفرین اور سریع الاثر عمل ہے۔

☆☆.............☆☆.............☆☆

متذکرہ بالا عمل سے کام لینے کی جو مختلف تراکیب بیان کی گئی ہیں ان میں سے چند ایک **مجرب المجرب** اور **سہل الحصول** قسم کی تراکیب کے اعمال کو ذیل میں پیش کیا جا رہا ہے۔ امید واثق ہے کہ عاملین و کاملین حضرات ان طریقہ جات پر عمل پیرا ہو کر

اس عمل کے کراماتی اثرات کا مشاہدہ کر سکیں گے۔ یہ عمل اپنے فوائد و نتائج کے اعتبار سے اپنے متعلقہ موضوع کے لئے اس قدر کافی و شافی ثابت ہوتا ہے کہ ماہر احباب اس عمل کو حاصل کرنے کے بعد دوسرے تمام تر اعمال سے بے نیاز ہو جاتے ہیں اوراق مکاشفات میں صاحب کتاب نے اس عمل کو اعظم ترین عمل کے طور پر تحریر کرتے ہوئے اس کی متعلقہ تراکیب کے ذیل میں جو تفصیل بیان کی ہے اس کے مطابق اس عمل سے کام لینے کی ایک ترکیب اس طرح پر ہے کہ عقد بندی کا ستایا ہوا مرد یا عورت متذکرہ بالا طلسماتی عمل کو اپنے نام کے حروف کے قمری اعداد کے مجموعہ کے مطابق اپنے متعلقہ ستارہ کے دن سے شروع کر کے کامل ایک چلہ تک ترک حیوانات کی پابندی کے ساتھ پڑھتا رہے تو خدائے بزرگ و برتر کی مہربانی سے عقد بندی کے عذاب و اثرات سے نجات پا جائے گا اور نصیب اس عورت و مرد کا کشادہ ہو جائے گا۔ اس کی جلد تر اور موزوں ترین جگہ پر شادی ہونا قرار پا جائے گی۔ صاحب اوراق مکاشفات اس مجمع الاعمال طلسم سے کام لینے کی ایک دوسری ترکیب اس طرح بیان کرتے ہیں کہ اگر معقود عورت یا مرد اس عمل کو خود پڑھنے یا اس کا چلہ ادا کرنے پر قادر نہ ہو تو اس صورت میں وہ اس عمل کو کسی پاک باطن اور ماہر و حاذق عامل سے قمر زائد النور کے اوقات میں ہرن کی دباغت شدہ کھال یا اس کی جھلی پر تحریر کروا کر اپنے پاس رکھے، اس کے ساتھ ہی جس قدر توفیق و برداشت ہو صدقہ و خیرات بھی کرے تو عقد بندی کا اثر باطل ہو جائے گا۔

اس عمل سے کام لینے کی ایک تیسری ترکیب جسے صاحب اوراق مکاشفات نے **مجرب المجرب** ذاتی ترکیب کے طور پر بڑی تعریف کے ساتھ بیان کیا ہے اس طرح پر ہے کہ اگر کسی عورت یا مرد کا عقد و رشتہ باندھ دیا گیا ہو اور اس معقود کے لواحقین اس کا حل و علاج کرواتے کرواتے تھک ہار چکے ہوں کہ انہیں نجات کا کوئی راستہ نظر

نہ آتا ہو تو ایسے لاعلاج مسحور و معقود کے علاج کا ایک طریقہ عمل یوں ہے کہ قمر و زہرہ کے قران کے اوقات میں جب طالع و حاکم برج ثور یا میزان ہو تو اس وقت نقرہ خالص کی یک لوح بنوائیں اسے سوہن سے خوب اچھی طرح صاف کر کے اس کی سطح آئینہ کی طرح چمک اٹھے۔ متذکرۃ الصدر عبارت عمل کو لوح پر کندہ کروالیں۔ اس عمل کے بعد لوح کو خوشبویات و بخورات سے دھوپ دے کر گھر کے کسی مناسب یا پھر مشرقی حصہ میں بلند جگہ پر آویزاں کر دیں۔ عمل کی قوت تاثیر سے موزوں و معقول اور ہر لحاظ سے قابل قبول رشتے آنے شروع ہو جائیں گے۔ اس طرح بحکم الٰہی چند ہی دنوں میں س گھر کے معقود افراد مرد و زن کی نصیب کشائی عمل میں آجائے گی۔

اوراق مکاشفات کے مطابق متذکرہ بالا عمل سے کام لینے کا چوتھا طریقہ اس ترکیب پر مشتمل ہے کہ چہار شنبہ کے روز طلوع آفتاب کے وقت عمل کی عبارت کو خل اسپ پر لکھیں اور عبارت عمل کے ساتھ معقود عورت و مرد کا نام بھی تحریر ریں۔ ازیں بعد اس کو آگ میں ڈال دیں۔ سات دن تک اس عمل کو مسلسل بجا ائیں، بفضلہ تعالیٰ عقد بندی کے اثرات ختم ہو جائیں گے اور نصیب اس عورت و مرد کا کھل جائے گا۔ (متذکرہ بالا ترکیب پر عمل پیرا نہ ہوں) ترکیب خامس کے مطابق عقد بندی کے اثرات سے نجات کے لئے عورت ہو تو شادی شدہ عورت مرد ہو تو شادی شدہ مرد کے پہنے ہوئے کپڑے پر عبارت عمل کو سات بار لکھیں۔ اس وقت لکھیں جب قمر تحت الشعاع ہو۔ لکھیں اور اس کپڑے کے سات فتیلہ جات بنائیں۔ معقود عورت و مرد کانسی مس یار صاص کے چراغ میں روغن زیت ڈال کر فتیلہ کو اور بتی کے جلائے۔ سات یوم تک ہر روز فتیلہ نو کے ساتھ اس عمل کو برابر بجا لائیں۔ خدا کے فضل و کرم سے سات دنوں کے دوران ہی نصیب کشائی عمل میں آجائے گی۔

☆☆..............☆☆..............☆☆

(2) ترقی و کشائش رزق کے لئے

علمائے طلسمات و روحانیات نے مختلف قسم کی حاجات و مشکلات کے حل اور پریشانیوں کے مداوا کے لئے جو اعمال و اوراد بیان فرمائے ہیں ان میں سے پہلی قسم کے اعمال کا تعلق نوامیس سے ہے۔ نوامیس سے مراد عناصر و حیوانات کی باہمی ترکیب سے حاصل ہونے والے نتائج ہیں جو مطلوبہ مقاصد و مطالب کے حصول اور مسائل کا قدرتی حل قرار دیئے جاتے ہیں۔ نوامیس کے مقابلہ میں طلسماتی عبارات پر مبنی اعمال جو اپنی ترکیب کے اعتبار سے موکلات اور اسمائے الٰہیہ کا جامع ہوتے ہیں نہایت ہی پر اثر اور سریع التاثیر شمار کئے جاتے ہیں۔ ذیل میں ترقی و کشائش رزق کا جو جامع الاعمال قسم کا ایک عمل پیش کیا جا رہا ہے یہ طلسمات کی مذکورہ بالا ہر دو اقسام کے حقائق پر مشتمل ہے۔ اس عمل کی پہلی ترکیب کا دارومدار چربل جانور پر ہے۔ چربل الو کی شکل و صورت جیسا ایک چھوٹا سا پرندہ ہوتا ہے جو آباد و غیر آباد ہر جگہ پر کثرت کے ساتھ پایا جاتا ہے۔ ہمارے یہاں پاک و ہند میں چربل کو بل باتوری کے نام سے جانا پہچانا جاتا ہے۔

علمائے طلسمات و روحانیات فرماتے ہیں کہ ایسا شخص جس کا رزق و روزگار سحری و جادوئی اثرات سے اس طرح پر باندھ دیا گیا ہو کہ وہ بے روزگاری اور غربت و افلاس کے ہاتھوں مجبور و مقہور ہو کر رہ گیا ہو حصول رزق کے تمام دروازے اس پر بند ہو چکے ہوں، اگر ایک وقت اسے کھانا نصیب ہوتا ہو تو دوسرے وقت وہ بھوکا سوتا ہو تو ایسے پریشان حال شخص کے لئے یہ عمل تجویز کیا گیا ہے کہ وہ خدا کا نام لے کر چربل نر و مادہ کو ان کے گھونسلے سے خود پکڑے یا پرندوں کے کسی شکاری کے ذریعہ حاصل کرے۔ جس طرح سے بھی ممکن ہو سکے ان جانوروں کو حاصل کر کے دونوں کو ذبح

علمائے مخفیات رو روحانیات نے اسمائے ظہیری کے عمل کو جملہ قسم کے معاشی و مالی امور کی پریشانی کے خاتمہ کے لئے عمومی طور پر اور سحری و جادوئی اثرات سے نجات دلوانے کے لئے خصوصی طور پر بڑی اہمیت کا حامل عمل قرار دیا ہے۔ چنانچہ کتب معتبرہ طلسمات و روحانیات میں اسمائے ظہیری کے ذیل میں مختلف تراکیب پر مشتمل جو اعمال بیان کئے گئے ہیں ان میں سے چند ایک سہل الحصول قسم کے طریقہ جات کو ذیل میں تحریر کیا جارہا ہے۔ ارسطا طالیس کتاب الوافی میں باوثوق اسناد کے ساتھ رقمطراز ہے کہ اسمائے ظہیری کو سحر وجادو کے رد اور بطلان کے لئے جو شخص بھی چالیس یوم تک ایک سو دس دفعہ کی مقررہ تعداد کے مطابق روزانہ ظہر و عصر کے درمیانی اوقات میں پڑھتا رہے تو اس کا کاروبار کشادہ ہو جائے گا اور وہ جملہ قسم کے سحری و جادوئی اثرات سے نجات پا جائے گا۔ کتاب الوافی میں مندرجہ طریقہ کے مطابق عامل کے لئے اس امر کی شرط رکھی گئی ہے کہ وہ عمل کو شروع کر کے اس کے چلہ کو کامل احتیاط کے ساتھ مکمل کرے۔ اس دوران ایک دن کا بھی ناغہ ہو جائے گا تو اس کے نتیجہ میں اس عمل کو از سر نو دوبارہ شروع کرنا پڑے گا۔ صاحب کتاب الوافی تحریر فرماتے ہیں کہ عمل اسمائے ظہیری کی یہ ترکیب اس کی متعلقہ تمام تر تراکیب سے مجرب اور سہل الحصول و معظم ہے۔

کتاب الوافی میں مرقوم و مسطور ہے کہ سحر وجادو کی بنیاد پر فاقہ مستی کا شکار سحرزدہ
ص اسمائے ظہیری کو دو ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے تو ایک ہی ہفتہ کے اندر اندر
ر وجادو سے خلاصی پا جائے گا اور اس کی تمام تر مالی و معاشی حاجات پوری ہو جائیں
۔ محرر السطور عرض پرداز ہے کہ اکثر ثقہ اور عادل علمائے مخفیات نے بھی اسمائے
ری کے ذیل میں مندرجہ بالا ترکیب کا ذکر بڑی تعریف و توصیف کے ساتھ کیا ہے۔
ب الوافی میں عوارف الحروف کے مصنف اعمالی کے بیان کردہ طریقہ کے مطابق

کر دے۔ ذبح کر کے دباغت کے عمل کے ذریعہ انہیں خشک کر لے یا حنوط کر کے ریشمی کپڑے میں لپیٹے اور اپنے پاس گھر دکان دفتر یا کاروباری جگہ پر محفوظ رکھے۔ خدا کے فضل سے اور اس کی عنایت و مہربانی سے اس شخص کا مقدر کشادہ ہو جائے گا۔ سحری و جادوئی عمل سے بند کئے گئے رزق کے بند دروازے مفتوح ہو جائیں گے اور وہ شخص ہفتہ وعشرہ کے دوران ہی ہر قسم کے سحری و جادوئی اثرات سے بچ نکلے گا۔ خدائے بزرگ و برتر اس کے رزق کو کشادہ کر دے گا اور ایسی جگہ سے اس کا رزق اسے بہم پہنچائے گا کہ جہاں سے اس کا گمان بھی نہ ہو گا۔ ارسطا طالیس اپنی کتاب الوافی میں تحریر کرتا ہے کہ فاقہ مستی کا شکار شخص چربل نر و مادہ کے خون سے متذکرہ بالا اسمائے ظہیری کو تحریر کر کے اپنے پاس رکھے تو دیکھتے ہی دیکھتے اس کی محتاجی مالداری میں بدل جائے گی۔

☆☆..............☆☆..............☆☆

ترقی و کشائش رزق کے حقائق کے حامل اس جامع الاعمال قسم کے عمل کی ایک دوسری ترکیب کا ذکر کرتے ہوئے صاحب کتاب الوافی اس کی تفصیل میں رقمطراز ہے کہ پوست مار پر خون کبوتر سے اسمائے ظہیری کو حروف کی شکل میں اور ایک ہی سطر میں اس وقت لکھیں جب قمر و مشتری دونوں کو ایک ایک دوسرے سے نظر تسدیس رکھتے ہوں۔ اس عمل کو ترتیب دینے کے بعد پوست مار کو ضرورت ہو تو خشک کر کے باریک پیس لیں۔ اس سفوف کو سنبھال رکھیں۔ ایسی دکان، کارخانہ، دفتر یا کاروباری جگہ جو سحری و جادوئی بندش کی وجہ سے تباہ و برباد ہو چکی ہو وہاں سدرہ یعنی بیری کے درخت کی لکڑی کے کوئلوں پر متذکرہ بالا سفوف کو عود و لوبان کے ساتھ سلگائیں۔ صاحب کتاب الوافی لکھتا ہے کہ اس دخنہ کے عمل کی خیر و برکت سے وہ جگہ ہر قسم کے سحری و سفلی اعمال کے اثرات سے مکمل طور پر پاک ہو جائے گی۔

تحریر ہے کہ جو شخص عروج ماہ کا لحاظ رکھتے ہوئے کسی بھی نوچندے دن مس احمر کی لوح پر اسمائے ظہیری کو کندہ کروا اپنے پاس رکھ لے تو اس انسان کی تنگدستی دور ہو جائے گی۔ کتاب درمکنون میں مذکور ہے کہ قمر ناقص النور کے آخری دنوں میں سنگ پشت آبی کی ہڈی پر اسمائے ظہیری کو معکوس و باموکل لکھے اور سحرزدہ اسے دیکھتا رہے تو ناقص النور کے ختم ہونے سے قبل ہی وہ سحری و جادوئی بندش سے نجات حاصل کر جائے گا۔ اسمائے ظہیری کے عمل کی معکوس و باموکل عبارت ملاحظہ ہو۔

هَطَاَطَوَیَاهَطَااِئِیلُ هَاهَااَطَاهَااِئِیلُ هَطَاَطَهَاَیَاهَطَااِئِیلُ
هَطَااهَطْیَااهَطَااِئِیلُ اَطَهَااَطَهَااِئِیلُ ۔

بحرالاعمال نامی کتاب میں حکیم ابوبکر محمد زکریا رازی مطالب المعون اور سماوی وصیل کے مندرجات کے حوالہ سے تحریر کرتا ہے کہ خرگوش (نر) کے جسم کی تمام تر ہڈیوں کا ڈھانچہ دستیاب ہو سکے تو اس ڈھانچہ کو حاصل کر کے قمر در عقرب کے اوقات میں پیر یا جمعرات کے روز غروب آفتاب کے وقت بخور تلخ سے دھوپ دے اور اسمائے سبعہ کے عمل کی عبارت کو ایک سو دس مرتبہ تلاوت کر کے ہڈیوں کے ڈھانچہ پر پھونکے۔ اس عمل کو تنہائی کے کسی پرسکون مکان میں بجا لائے۔ پھر جب سورج غروب ہو جائے تو اس ڈھانچہ کو کسی کہنہ و بوسیدہ قسم کی قبر میں لے جا کر دبا دے۔ اس عمل پر ایک ہفتہ بھی نہ گزرنے پائے گا کہ سحر و جادو سے متاثرہ شخص سحری نحوستوں کے جال سے نکل جائے گا اور خدائے رحیم و کریم اس کے کاروباری حالات کو ترقی و خوشحالی سے بدل دے گا۔ ارسطاطالیس فرماتے ہیں کہ اسمائے ظہیری کے سلسلے کی ذیل ترکیب پر عمل کرنے سے سحر و جادو کے اثرات باطل، رزق میں وسعت، ادائیگی ض اور روزی و روزگار کے علاوہ ہر حاجت حاصل ہو جاتی ہے۔ طریقہ عمل یہ ہے کہ

الوافی حکیم ارسطاطالیس فرماتے ہیں کہ اسمائے ظہیری کا عمل ایک ایسا جامع الاعمال قسم کا عمل ہے کہ جو اپنے متعلقہ موضوع کے لئے ہر ترکیب و طریقہ کے مطابق مفید و موثر ثابت ہوتا ہے اور کسی بھی حالت میں اور کبھی بھی خطاء نہیں ہوتا بشرطیکہ اس عمل کا عامل احکامات شرعیہ کا پابند ہو۔ خدا اور اس کے بندوں کے حقوق کی رعایت کرتا ہو۔

☆☆..........☆☆..........☆☆

(3) آسیب زدہ (جن گرفتہ) کا علاج

آسیب زدہ کے لئے اسمائے ظہیری کا طلسماتی و روحانی عمل ہمارا خاندانی و صدری عمل ہے۔ اس موثر ترین عمل کی مدد سے ہر قسم کا آسیب و جن فوراً حاضر ہو جاتا ہے۔ ترکیب عمل کے مطابق کسی قسم کی کارروائی سے قبل اپنا اور مریض کا حصار باندھیں۔ حصار کے بعد مریض کے سامنے پانی کا ایک کھلے منہ کا برتن یا طشت رکھیں۔ مریض کو حکم دیں کہ وہ پانی سے بھرے ہوئے برتن میں نگاہ رکھے۔ عمل کے مکان میں عمل کے دوران خوشبویات و بخورات کا سلگانا ضروری ہے۔ حاضری آسیب و جن کا ارادہ کرتے ہوئے اسمائے ظہیری کے عمل کو سات بار پڑھ کر مریض پر پھونک دیں۔ مریض پر مسلط آسیب و جن بھوت پریت یا ناپاک ارواح میں سے جو بھی ہو گا فوراً حاضر ہو جائے گا۔ حاضری آسیب و جن کا منظر عامل مریض اور حضار مجلس کے سامنے پانی کے برتن میں روبرو ہو گا چنانچہ جنات و آسیب برتن کے پانی میں چاروں طرف سے قریب آتے ہوئے نظر آئیں گے۔ عامل خود ذاتی طور پر اہل مجلس میں سے ہر شخص عامل کی اجازت سے یہاں تک کہ مریض بھی حاضر ہونے والے جنات سے مختلف سوالات دریافت کر سکتا ہے۔ مختلف قسم کے استفسارات اور سوالات کے بعد عامل کو چاہئے کہ وہ ان سے خدا اور رسول ﷺ یا پھر وہ جنات جس مذہب و عقیدہ سے تعلق رکھتے ہوں ان

ج ماہ سے اس عمل کی ابتداء جمعرات کے دن سے ہو اس شب ایک سو دس مرتبہ
ب جمعہ کو دو سو بیس مرتبہ اور ہفتہ کی رات سے بدھ کی رات تک تین سو تین مرتبہ
یں تاکہ ایک ہفتہ کے دوران اس کی مجموعی تعداد انیس سو اسی (1980)
ئے۔ صاحب کتاب الوافی تحریر کرتا ہے کہ اسمائے ظہیری کا عمل اور اس عمل کی یہ
ب خزینہ ہائے معلومات میں شمار ہوتی ہے۔ اس عمل پر عمل پیرا ہو کر اس کا عامل
معیشت سے آزاد ہو جاتا ہے۔ دولت و مال کے اس کے پاس انبار لگ جاتے ہیں
اس کی تمام دینی و دنیوی حاجات خدائے تعالیٰ کے فضل و کرم سے پوری ہو جاتی

شیخ ہمدانی حکیم طاؤس ابن طرماح نوامیس میں لکھتے ہیں کہ اسمائے ظہیری کا باطن
علق حجرات سبعہ یعنی سات قسم کے پتھروں سے ہے۔ یہ سات پتھر حجر اعرابی
ب جراحت) حجر السم (زہر مہرہ) سم الفار (سنکھیا) انجرف (شنگرف) کبریت
حک) قرن العبیر (کہربا) حماۃ (کنکر) شمار کئے گئے ہیں۔ شیخ فرماتے ہیں کہ قمر
النور کے اوقات میں حجرات سبعہ کو مساوی الوزن لے کر باہم کوب کر کے
طرح ملالیں جو سفوف تیار ہو اس پر اسمائے ظہیری کو سات سو ستر بار پڑھ کر
یں۔ اس سفوف کو کسی کوزہ گل میں ڈال کر جس گھر، دکان یا کاروباری جگہ میں
دیں گے وہ جگہ سحری و جادوئی بندشوں کے اثرات سے پاک ہو جائے گی۔ شیخ
درجہ بالا طریقہ عمل کی بہت تعریف لکھی ہے۔ علاوہ بریں تحریر فرماتے ہیں کہ
سبعہ میں سے کسی ایک پتھر پر اسمائے ظہیری کو کندہ کروا کر اس کا اپنے پاس
اثرات سے نجات کا ذریعہ بنتا ہے۔ علماء نے بیان کیا ہے کہ اسمائے ظہیری کو
مرغی کے پوٹے کے سنگدانہ میں بند کر کے اپنے پاس رکھنا سحری و جادوئی
سے نجات دیتا ہے اور بستہ روزگار کو جلد تر فراخ کرتا ہے

کے عقائد اور ان کے اکابر بزرگان کی ان کو قسم دے اور ان سے التماس کرے کہ وہ اس مریض کی خطا کو معاف کر دیں۔ عامل جنات سے اپیل و عرض گزاری میں مبالغہ آرائی کی حد تک کام لے۔ اس حد تک کہ وہ خود کہیں کہ ہم نے صاحب آزار کو بخش دیا ہے۔ عمل حصار کی عبارت ملاحظہ فرمائیں:

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ طَمُوثًا الرَّحمٰنُ بِطَلسُوثًا الرَّحِیمِ حَسبُنَا اللّٰہُ وَ نِعمَ الوَکِیلُ نِعمَ المَولیٰ وَ نِعمَ النَّصِیرُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِہٖ اَجمَعِینَ تَملِیخًا مَسکِینًا مَسکِمِینًا مَرتَوشٍ وَ بَرتَوشٍ وَثَاوَلَوشٍ وَکَشطَطَیوشٍ وَتَطِیرَهَا اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِی خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالاَرضَ فِی سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ استَویٰ عَلَی العَرشِ یُغشِی اللَّیلَ النَّہَارَ یَطلُبُہٗ حَثِیثًا وَالشَّمسَ وَالقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِاَمرِہٖ اَلَا لَہُ الخَلقُ وَالاَمرُ تَبَارَکَ اللّٰہُ رَبُّ العَالَمِینَ ادعُوا رَبَّکُم تَضَرُّعًا وَخُفیَۃً اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ المُعتَدِینَ وَلَا تُفسِدُوا فِی الاَرضِ بَعدَ اِصلَاحِہَا وَادعُوہُ خَوفًا وَطَمَعًا اِنَّ رَحمَتَ اللّٰہِ قَرِیبٌ مِّنَ المُحسِنِینَ ٥

راقم السطور عرض پرداز ہے کہ جناتی خلل و اثرات سے نجات پانے کے سلسلے کا یہ عمل ایک ایسا اثر آفرین عمل ہے کہ جسے ہر قسم کے آسیب و جنات کے ستائے ہوئے علاج مریضوں کا مکمل اور حتمی علاج قرار دیا جاسکتا ہے۔ بلاشک و شبہ میری عملیاتی

زندگی کے پچاس سے زیادہ سال اس عمل کی معجز نمائی اور تاثیر و فوائد کے شاہد و ناطق ہیں۔ یہ عمل اپنے موضوع کے اعتبار سے اکسیر صفت اثرات کا جامع ہے جسے ضرورت علاج کے وقت جب بھی آزمایا گیا ہے ہمیشہ ہی کامیاب و بے خطا پایا گیا ہے۔ ارباب علم و فن اور قارئین کرام علاج الجنیمان و الخبائث کے لئے اس عمل پر پورا بھروسہ کرسکتے ہیں اور حسب ضرورت و حالات مستفید ہوسکتے ہیں۔ امید کی جاتی ہے کہ عمل و تجربہ کے میزان پر تول کر ہر صاحب ذوق و شوق اس عمل کے فوائد و نتائج کا لوہا مان جائے گا۔ یاد رہے کہ اس عمل کے نتیجہ میں مریض کا جسم چھوڑ کر چلے جانے والے آسیب و جنات میں سے بعض شریر و خبیث جاتے وقت اپنے زیر اثر مریض کو بڑی بے دردی کے ساتھ اس طرح پر زمین پر پٹخ کر گرا دیتے ہیں کہ وہ بے ہوش ہو جاتا ہے۔ تاہم ایسا اکثر نہیں ہوپاتا۔ اگر کبھی متذکرۃ الصدر صورت حال پیش آجائے تو عامل کو چاہئے کہ وہ بغیر کسی تامل کے ذیل کے اسمائے جلیلہ و جمیلہ کو پانی پر پڑھ کر مریض پر پانی کا چھڑکاؤ کرے۔ بے ہوش و بے سدھ مریض فوراً ہی آنکھیں کھول دے گا اور اسی لمحہ ہی اپنے قدموں پر اٹھ کھڑا ہو گا۔ اسمائے عمل یوں ہیں:

یَاسَطِینَا قَارَوسَا اَلمَاشَا وَادنَا وَھَبَا سَومَا بِرَحمَتِکَ یَا اَرحَمَ الرَّاحِمِینَ ۝

☆☆..............☆☆..............☆☆

(4) سحری و جادوئی اعمال کی بنیاد پر مسلط کروائے گئے آسیب و جنات کا علاج

متذکرۃ الصدر نادر و نایاب طلسماتی و روحانی عمل سے ہر شخص بلاتمیز مذہب و ملت ضرورت و حالات کے مطابق جن گرفتہ مریضوں کا کامیاب علاج کرسکتا ہے۔ سحر و جادو کے عمل کی مدد سے جناتی ٹولہ کا شکار ہونے والے ایسے بدقسمت مریض جن کا کہیں بھی علاج معالجہ ممکن نہ ہو رہا ہو اور ان پر مسلط جنات و شیاطین کسی بھی عمل و عامل کو خیال و خاطر میں نہ لاتے ہوں تو اس عمل کے عامل کے محض ارادہ کے ساتھ ہی حاضر ہو کر فی الفور مریض کا جسم چھوڑ دینے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ اس عمل کے متعلقہ عاملین حضرات کے لئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ اس قسم کے مریضوں کے علاج کے بعد احتیاطی تدابیر کے طور پر کم از کم ایک چلہ یعنی چالیس یوم تک انہیں اس بات کا پابند بنائیں کہ وہ چلہ کے دوران کسی بھی قسم کا گوشت نہیں کھائیں گے۔ قبرستان یا اہل قبور کی زیارت کو نہیں جائیں گے۔ اسی طرح مرگ و موت والے گھر یا جس گھر میں بچے کی پیدائش ہوئی ہو احتیاط کریں گے۔ مندرجہ بالا شرائط کی پابندی کے بعد مریض کو کسی بھی قسم کی کوئی تکلیف یا عارضہ جو جناتی و آسیبی تسلط کے سبب اسے لاحق تھا باقی نہ رہے گا اور زندگی میں آئندہ چل کر کبھی بھی اس پر قدرتی یا غیر قدرتی کسی طرح سے بھی کوئی خبیث و شریر جن و شیطان مسلط نہ ہوسکے گا۔ اس حقیر غفرلہ القدیر کے اکابر بزرگان کا ارشاد ذیشان ہے کہ اگر کوئی شخص چاہے کہ وہ بلاؤں اور جنات و شیاطین سے خدائے تعالیٰ کی حفظ و امان میں رہے تو اسے چاہئے کہ وہ ہر روز نماز فجر کے بعد اسمائے ظہیری کے عمل کو تین، سات، نو یا گیارہ دفعہ پڑھ لیا کرے۔ عمل بالا سے کام لینے کے لئے عمل کی تسخیر شرط لازم ہے جس کا طریقہ اس طرح پر ہے کہ عمل کے لئے محرم الحرام میں پہلی تاریخ کا چاند دیکھ کر عمل کی عبارت کو ایک ہزار ایک سو گیارہ مرتبہ دس روز تک روزانہ پڑھتا رہے تو اس عمل کا عامل ہو جائے گا۔ تسخیر عمل کے بعد بھی عمل کی مداومت کے طور پر اس کا ایک سو دس مرتبہ روزانہ پڑھنا ضروری قرار دیا گیا ہے کہ

ارباب علم و فن اور قارئین کرام کی خدمت میں ان کی عملی معلومات کے اضافہ کے لئے تحریر کیا جاتا ہے کہ علمائے علم و فن نے جناتی و آسیبی تسلط کو دو طرح پر بیان کیا ہے۔ پہلی قسم کا تسلط و اثر قدرتی جبکہ دوسرے کو غیر قدرتی قرار دیا گیا ہے۔ قدرتی تسلط میں شریر قسم کے جناتی قبیلہ کے افراد کا کسی مرد و زن پر خود بخود مسلط ہو جانا ہے۔ غیر قدرتی اثرات و تسلط سے مراد کسی شخص پر اس کے دشمنوں کی طرف سے بذریعہ سحر و جادو جناتی قوتوں کا مسلط کروا دینا ہے۔ قدرتی طور پر متاثرہ افراد کا علاج نہایت آسانی کے ساتھ ممکن ہوتا ہے چنانچہ متذکرہ بالا عمل و علاج اس سلسلے کے مریضوں کے لئے ازبس مفید و کارگر ثابت ہوا ہے۔ سحری و جادوئی اعمال کی بنیاد پر مسلط کروائے گئے آسیب و جنات سے چھٹکارا پانے کے لئے ذیل کے عمل حصار کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر مریض کا حصار کریں۔ بحکم خدا مریض کے جسم پر جنات و شیاطین آ موجود ہوں گے۔ عامل ان سے جو دریافت کرنا چاہے گا وہ اس کے تمام تر سوالات کے تسلی بخش جواب بھی دیں گے اور عامل کے حکم کے مطابق مریض کا جسم چھوڑ کر واپس اپنے عامل و ساحر کے پاس بھی چلے جائیں گے۔ عمل حصار کی عبارت یوں ہے:

طَهطَاشٍ سَبَارَشٍ سَهَطَاشٍ سَلمَوشٍ قَمَرطَهَوشٍ سَا سَلهَا يَوشٍ تَهتَطَاشٍ صَهَا صَوخَاشٍ اَيَا شَهَطَا طَشَ شَرسَبَاشٍ هَمشَاطٍ شَوسَلمَهَاشٍ اَلوَحَا اَلوَحَا يَا شَو هَطَاشٍ قَمَا هَلمَا شَوطٍ اِلَّا يَا قَومَ الجِنِّ وَالشَيَاطِينِ عَلَيَّ اِسمُ لَا سَوسِنِ يَقُولُ لَكُم هَشَاشَوا هَشَاشَا سَخَاخَوا سَخَاخَا اُخرُجُوا بِاِذنِ اللّٰہِ تَعَالیٰ ٥

اپنے پاس رکھے تو بلاشک و شبہ کامیاب ہو اور نیک نام ہو۔

وفق ترقب اور احکامات کواکب

علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ اسمائے برھتیہ کی تراکیب کے اسمائے سبع (برھتیہ، کریر، تتلیتہ، طوران، مزجل، بزجل، ترقب) جن کے متعلقہ و منسوبہ اعمال و اوراد کو ان کی مختصر سی تشریح و توضیح کے ساتھ بیان کیا جا چکا ہے۔ ایسے اسماء ہیں کہ جن کے مراتب و درجات اور ان کی مختلف اشکال کے خواص و اثرات کو احکامات کواکب کے ساتھ بھی منسوب کر کے بیان کیا گیا ہے۔ بنابریں اسمائے سبعہ برھتیہ کو اسمائے سبعہ کواکب کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے۔ اسمائے سبعہ کے اسرار و عجائبات اور ان کے متعلقہ خواص و اثرات کی تفصیل کے لیے ایک الگ اور مستقل کتاب کے لکھنے کی ضرورت ہے۔ سردست ان اعمال و اوراد میں سے چند ایک زود اثر اعمال کو ضبط تحریر میں لایا جاتا ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ ہر شخص ان سے استفادہ کر سکے گا۔

۱۔ اسمائے سبعہ کے متعلقہ اوفاق جن میں (ترقب) کا زیر نظر وفق بھی شامل ہے، ان تمام تر اوفاق کی تراکیب کی بنیاد پر ایک دوسرا وفق ترتیب دیا گیا ہے جسے وفق ترقب اور وفق برائے اسمائے سبعہ کا نام بھی دیا گیا ہے۔ یہ وفق مبارک جو جامع الاوفاق ہے بلاشک و شبہ اپنے ظاہری و باطنی حقائق و دقائق کی بنیاد پر ایک مستقل وفق ہے کہ اسمائے برھتیہ کے جملہ قسم کے اوفاق کا دارومدار اسی وفق پر ہی مشتمل ہے۔ وفق موصوف کی کتابت کی ترکیب کے ذیل میں تحریر کیا گیا ہے کہ عامل کو چاہئے کہ وہ شرف شمس، اوج شمس یا پھر شمس کی متعلقہ نظرات کے اوقات میں اس وفق کو مشک و زعفران سے لکھ کر

موم جامہ کرے اور بطور تعویذ اپنے پاس رکھے۔ مشکلات سے نجات پا جائے گا۔ کرب و درد کا نام و نشان تک بھی نہ رہے گا۔ انس و جن اطاعت گزار بن جائیں گے۔ خدائے تعالیٰ اس وفق مقدس کے حامل و عامل کو اس قدر رزق و مال عطا فرمائے گا کہ جس کا اسے گمان تک بھی نہ ہو گا۔ وہ جس کام میں ہاتھ ڈالے گا کامیاب ہو گا۔ اس کے لیے فتوحات و برکات کے دروازے کھل جائیں گے۔ وفق اسمائے سبعہ یہ ہے۔

لیاخیم	لیالغو	لیافور	لیاروث	لیاروغ	لیاروش	لیاشلش
لیالغو	لیافورر	لیاروث	لیاروغ	لیاروش	لیاشلش	لیاخیم
لیافور	لیاروث	لیاروغ	لیاروش	لیاشلش	لیاخیم	لیالغو
لیاروث	لیاروغ	لیاروش	لیاشلش	لیاخیم	لیالغو	لیافور
لیاروغ	لیاروش	لیاشلش	لیاخیم	لیالغو	لیافور	لیاروث
لیاروش	لیاشلش	لیاخیم	لیالغو	لیافور	لیاروث	لیاروغ
لیاشلش	لیاخیم	لیالغو	لیافور	لیاروث	لیاروغ	لیاروش

وفق ترقب یا وفق اسمائے سبعہ کی خصوصیات کے حامل وہ اعمال و اوراد جو احکامات کواکب کی بنیاد پر تراکیب دیئے گئے ہیں ان سے مراد اوضاع و اوقات کواکب کے علاوہ کواکبی اثرات اور ان کے متعلقات و منسوبات بھی ہیں۔ تحریر کیا گیا ہے کہ اتوار کے دن اس کی پہلی ساعت میں کھجور کے سات عدد دانوں پر اسمائے سبعہ کو وفق ترقب کی دعوت قسم کے عمل کی عبارت کے ساتھ تیرہ (۱۳) مرتبہ تلاوت کر کے مطلوب کو کھلا دیں فریفتہ و شیدا ہو جائے گا۔ عروج ماہ کا لحاظ رکھتے ہوئے نو چندے اتوار کے دن اس کی پہلی ساعت میں مطلوب کے پہنے ہوئے کپڑے کے پارچہ پر وفق متذکرۃ الصدر کو تحریر

اس سے قبل کہ اسمائے ظہیری کے عمل کی متعلقہ تراکیب کی تفصیل و توضیح بیان کی جائے ضروری خیال کیا جاتا ہے کہ ارباب علم و فن کے لئے یہ تجویز کیا جائے کہ وہ اپنے زیر علاج سحر زدہ مریض کے علاج سے قبل اس امر کی تصدیق فرمالیں کہ وہ جس مریض کا علاج کرنا چاہتے ہیں کیا وہ مریض حقیقت میں سحری و جادوئی مریض ہی ہے کیونکہ سحر و جادو کے سبب معرض وجود میں آنے والے امراض و عوارضات کی طرح کچھ ایسے جسمانی قسم کے عوارضات و امراض بھی ہیں جو پیچیدہ و کہنہ ہو کر سحری و جادوئی اثرات کا نمونہ نظر آنے لگتے ہیں۔ بنابریں جسمانی و قدرتی اور سحری و جادوئی ہر دو قسم کی امراض و عوارضات کے درمیان تمیز کرنے کی اشد ضرورت ہے تاکہ صحیح و درست علاج ہی کیا جا سکے۔ عاملین و ماہرین حضرات سحری و جادوئی اثرات سے پیدا ہونے والے امراض و عوارضات کی تشخیص کے لئے اسمائے ظہیری کے عمل کو اپنے عمل و تجربہ میں لا سکتے ہیں۔ یہ سہل الحصول قسم کا عمل تشخیص و تجویز امراض کے موضوع پر مخفی و اسراری حقائق کا حامل ہے۔ ترکیب عمل کے مطابق ایک بیضہ مرغ لیں اور اس کا ترازو میں وزن تول لیں۔ پھر اس پر مریض کا نام تحریر کریں اور مریض کے نام کے نیچے عمل کی عبارت کو لکھ کر مریض یا اس کے لواحقین کو دے دیں کہ وہ رات کو سوتے وقت مریض کے سرہانے رکھ دیں دوسرے روز صبح جب مریض ابھی سو ہی رہا ہو تو اسے اس کے سرہانے سے نکال کر ترازو میں رکھ دیں اور اس کا دوبارہ وزن کریں۔ اگر پہلے وزن سے اس کا وزن ہلکا یعنی کم ہو تو یہ اس امر کی علامت ہے کہ اس مریض کا مرض سحری و جادوئی ہے۔ اور اگر برابر وزن نکلے تو یہ مریض کے جسمانی امراض و عوارضات میں مبتلا ہونے کی نشانی ہے۔ سحری و جادوئی تشخیص کا ایک دوسرا طریقہ بھی ہے جو اس طرح پر ہے کہ عبارت عمل کو آئینہ کی لوح پر لکھیں اور اس کو مریض کے سامنے رکھ دیں۔ اگر وہ مریض آئینہ کے اس ٹکڑے میں اپنی شکل و صورت دیکھ کر

خوش وخنداں ہو تو یہ اس کے جسمانی وبدنی طور پر مریض ہونے کی نشانی ہے اور اگر مریض آئینہ میں دیکھ کر غمگین واداس اور مایوس وپریشان ہو جائے تو یہ اس کے سحری وجادوئی اثرات کے زیر اثر ہونے کی علامت ہے۔ تشخیص وتجویز کی ایک تیسری ترکیب یوں ہے کہ عبارت عمل کو گیارہ مرتبہ تلاوت کر کے مریض پر پھونکیں' اس عمل کے نتیجہ میں اگر مریض پر نیند کی کیفیت طاری ہو جائے تو یہ سحری اثرات کے زیر اثر ہونے کی علامت ہے۔ اس کے برعکس اگر مریض ہوش وحواس میں ہی رہے اور اس کی کیفیت تبدیل نہ ہو تو یہ جسمانی امراض وعوارضات کی طرف اشارہ ہے۔

تشخیص کے نتائج کی روشنی میں مریض کے مبتلائے مرض ودرد ہونے کا سبب سحری وجادوئی ظاہر ہو تو اس کے روحانی علاج معالجہ کے لئے اسمائے ظہیری کے عمل کی متعلقہ تراکیب پر عمل پیرا ہو کر شفایابی حاصل کی جا سکتی ہے۔ صاحب مجمع الاعمال حکیم اردس بیلی تحریر کرتا ہے کہ سحر وجادو کے زیر اثر مریض کا علاج کرنا چاہیں تو ترکیب عمل کے مطابق سب سے پہلے سحری مریض کا حصار باندھیں' اس کے لئے متذکرۃ الصدر عمل حصار نہایت ہی اکسیر الاثر عمل ثابت ہو سکتا ہے۔ عمل حصار کو درود پاک کے ساتھ تلاوت کر کے مسحور پر پھونکیں اور پھر ایک تیز دھار چھری اس کے ہاتھ میں دے کر پہلے سے موجود سفید رنگ کے جواں عمر مرغ کو ذبح کرنے کا حکم دیں۔ سحر زدہ عامل کے حکم پر جب بھی اپنے سامنے موجود مرغ کو ذبح کرنے کی کوشش کرے گا تو حیرت انگیز طور پر وہ اس عمل پر قادر نہ ہو پائے گا۔ چھری ہر بار ہی اس کے ہاتھوں سے چھوٹ کر گر جایا کرے گی اور جانور مذکور بھی اس کے قابو میں نہ آ سکے گا۔ اس صورت حال کے مشاہدہ میں آنے پر عامل کے لئے ضروری ہے کہ وہ انتظار میں رہے اور جب یہ ملاحظہ کرے کہ مریض پوری کوشش کے باوجود بھی جانور مذکورہ کو ذبح نہیں کر سکا تو اس وقت چھری اور جانور کو خود اپنے ہاتھوں میں لے لے اور متذکرہ بالا

عمل حصار کو پڑھ کر چھری اور جانور دونوں پر پھونکے اس عمل کے بعد چھری کو مریض کے داہنے ہاتھ میں دے کر اسے دوبارہ حکم دے کہ وہ مرغ کر پکڑ کر ذبح کر ڈالے۔ مسحور شخص جو اس سے پہلے ایسا کرنے میں بری طرح ناکام ہو چکا ہوتا ہے وہ اس دفعہ نہایت ہی چستی وچالاکی کا مظاہرہ کرتے ہوئے فی الفور جانور کو ذبح کر کے رکھ دیتا ہے اور اس عمل کی بجاآوری کے بعد خود ہی اس حقیقت کا اعلان بھی کر دیتا ہے کہ جب اس نے پہلے دفعہ چھری پکڑ کر جانور کو ذبح کرنا چاہا تھا تو اس وقت اس کے اعصاب و اعضاء ناکارہ ہو گئے تھے اور اس کے جسم میں جان تک باقی نہ رہ گئی تھی، لیکن اب دوبارہ طاقت وقوت اس کے جسم میں عود کر آئی ہے اور اس نے آسانی کے ساتھ جانور کو ذبح کر دیا ہے۔ حکیم صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ سحری مریض کی پہلی حالت اس پر اثرانداز سحر وجادو کی وجہ سے ظاہر ہوتی ہے جبکہ چھری و مرغ کا حصار کرنے کے بعد اس کی دوسری حالت اسے اس کی جسمانی طاقت و قوت کے ساتھ جانور مذکور اور چھری کو اس کے سحری اثرات سے محفوظ کر دیتی ہے اور یوں وہ مریض سحر آسانی کے ساتھ متذکرہ بالا عمل کو انجام دے دیتا ہے۔ حکیم صاحب موصوف رقمطراز ہیں کہ مرغ کو ذبح کرنے کے بعد اس کے گوشت کو مریض کا صدقہ قرار دے کر کسی حقدار شخص کو دے دیں اور اس کے خون کو روغن زیت میں ملا کر خوب اچھی طرح یک جان کر رکھیں۔ اس مواد پر اسمائے ظہیری کو چند ایک بار پڑھ کر پھونک دیں۔ مسحور اس مواد کی تمام جسم پر سر سے پاؤں تک صبح و شام گیارہ روز تک مالش کیا کرے بحکم خدائے تعالیٰ ہفتہ و عشرہ کے اس عمل کے دوران ہی سحر وجادو کے نحس اثرات سے نجات پا جائے گا۔

اسمائے ظہیری سے سحر وجادو کے ستائے ہوئے مریضوں کے علاج کے سلسلے کی ایک دوسری ترکیب کا ذکر کرتے ہوئے حکیم اردس بیلی لکھتا ہے کہ سحر زدہ مریض کو

اپنے روبرو کھڑا کر کے سب سے پہلے عمل متذکرہ بالا کی عبارت کو تلاوت کر کے اس کے منہ دونوں کانوں' ناک کے نتھنوں اور سر سے پاؤں تک تمام جسم پر پھونکیں۔ حصار کے اس عمل کی بجا آوری کے بعد وہ پانی جس پر پہلے ہی سے اسمائے ظہیری کے عمل کو چالیس بار پڑھ کر دم کیا جا چکا ہو مریض کو جس قدر وہ پی سکے پلائیں۔ مجمع الاعمال میں مذکور ہے کہ سحر زدہ مریض اس دم کئے ہوئے پانی کو پینے کے بعد اپنے دانتوں کو کنکنانے لگے گا اور اس قدر شدت کے ساتھ ایسا کرے گا کہ اس کے منہ سے زوردار آوازیں آنے لگیں گی۔ اس کے ساتھ ہی اچانک اور خود بخود اس کے ناک سے خون کا فوارہ بہہ نکلے گا۔ عامل اور سحر زدہ مریض کے لواحقین کے لئے تجویز کیا گیا ہے کہ وہ مریض کے خون نکسیر کو بند کرنے کی بجائے انتظار کریں کہ جاری خون جس طرح خود بخود جاری ہوا ہے اسی طرح خود بخود ہی بند ہو جائے۔ چنانچہ جب خون کا جریان بند ہو جائے تو حسب استطاعت مریض کا صدقہ و خیرات کر دیں اور اس عمل کے بعد مریض کو غسل کروائیں' پاک و پاکیزہ لباس کو زیب تن کروائیں اور اسمائے ظہیری کے عمل کی عبارت کو تحریر کر کے اس کے بازو پر باندھ دیں۔ خدائے بزرگ و برتر کے فضل و کرم سے سحر زدہ فی الفور صحت کلی حاصل کر سکے گا۔ حکیم اردس بیلی اسمائے ظہیری سے سحر و جادو کے بطلان کے حقائق پر مشتمل ایک اور ترکیب کی تفصیل بیان کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں کہ قمر ناقص النور کے دنوں میں بارش و آندھی کے دن سحر زدہ کی شکل و صورت کے مشابہ مومی کاغذ پر اس کا ایک پتلا سا بنائیں' اس پتلا کو مریض کے پہنے ہوئے کپڑے کے پارچہ میں لپیٹ کر اپنے سامنے رکھیں۔ اس پتلے پر سات بار عمل حصار متذکرہ بالا کی عبارت کو پڑھ کر پھونکیں۔ حصار کے بعد اسمائے ظہیری کو ایک سو دس بار تلاوت کر کے اس ملفوف پتلا پر پھونک دیں۔ اردس بیلی لکھتا

ہے کہ اس پتلا کو سحر زدہ کا حقیقی جسم تصور کرتے ہوئے کامل ایک پہر تک آگ میں ڈالے رکھیں تو بھی یہ جلنے نہ پائے گا۔ پھر جب ایک پہر کے گزرنے کے بعد یہ پتلا خود بخود جل کر راکھ ہو جائے تو اس کی راکھ کو برستی بارش کے پانی میں بہا دیں۔ اس راکھ کے بارش کے پانی کے ہمراہ بہہ جانے کے بعد مسحور سحر و جادو سے چھٹکارا پا جائے گا۔

☆☆..................☆☆..................☆☆

(6) برائے استخارہ

ابو اللیث بصری اپنی کتاب المقدمہ الاعمال میں اسمائے ظہیری کے عمل سے وابستہ استخارہ کے ایک عمل کی چند ایک تراکیب کا ذکر کرتے ہوئے صاحب در مختار ابن بابویہ کے حوالہ سے نقل کرتا ہے کہ اگر کسی مایوس العلاج لاغر و لاچار مریض کے مرض کے حالات استخارہ کے عمل کے طریقہ کار کے مطابق دریافت کرنا ہوں تو اس کی ایک آسان ترین ترکیب اس طرح پر ہے کہ اسمائے ظہیری کے عمل کو اس کی ایک آسان ترین ترکی اس طرح پر ہے کہ اسمائے ظہیری کے عمل کو اس کی متعلقہ ترکیب کے مطابق (مریض اور اس کے مرض کے حالات کی دریافت طلب) تفصیل کے ساتھ لکھیں۔ پھر کسی کشادہ منہ کے برتن میں پانی بھر کر اس کاغذ کو اس میں ڈال دیں۔ اگر وہ کاغذ پانی میں غرق ہو کر برتن کی تہہ میں بیٹھ جائے تو یہ اس امر کی علامت ہے کہ مریض کا مرض شدت اختیار کر جائے گا' طول پکڑ لے گا اور یہ کہ مریض کسی طور پر بھی شفایاب نہ ہو سکے گا۔ اگر کاغذ پانی میں ڈالنے کے بعد تہ نشین ہونے کی بجائے درمیان میں ہی رہے تو یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ مریض کا مرض طوالت تو ضرور پکڑے گا مگر شفایاب بھی ہو جائے گا۔ [illegible]

ضرورت ہے کہ تسلی رکھیں بیمار خدا کے فضل و کرم سے جلد تر شفایاب ہو جائے گا۔ متذکرہ بالا عمل کی بجا آوری کے بعد کاغذ کے ٹکڑے کو پانی سے نکال کر پانی سے دھولیں اور پھر اس پانی کو مریض کو پلائیں۔ مریض صحت یاب ہو گا۔

☆☆..........☆☆..........☆☆

صاحب المقدمتہ الاعمال کا تجربہ ہے کہ اگر خدانخواستہ کسی پریشانی مشکل و مصیبت میں گرفتار ہو جائیں یا کوئی حاجت و مہم درپیش ہو اور یہ جاننے کے لئے کہ اس کا انجام کیا ہو گا' ذیل کی ترکیب پر عمل پیرا ہوں۔ اسمائے ظہیری کے عمل کی عبارت کو قانون عمل کے مطابق لکھیں اور اپنے بالیں میں زیر گوش رکھ کر سو رہیں۔ خواب میں اسمائے متذکرہ الصدر کے متعلقہ روحانی موکلات میں سے کوئی ایک موکل حاضر ہو گا جو عامل کو اس کی پریشانی کا حل و علاج بتائے گا۔

☆☆..........☆☆..........☆☆

ذیل کی ترکیب بھی ابو اللیث بصری کی ہی وضع کردہ ہے۔ فرماتے ہیں کہ دنیاوی امور و معاملات اور جملہ قسم کی مشکلات و مہمات کے قبل از وقت نیک و بد انجام سے واقفیت کے لئے خدائے علیم و خبیر کا نام لے کر برائے استخارہ اسمائے ظہیری کو اس کی متعلقہ ترکیب کے ساتھ سات مرتبہ تلاوت کر کے سو جائیں۔ اگر خواب کی حالت میں کسی ایسے مکان یا بلند و بالا عمارت کا مشاہدہ کریں کہ جس کا صدر دروازہ بند ہو تو اس سے یہ نتیجہ اخذ کر لیں کہ امید بر نہیں آئے گی۔ نقصان ہو گا۔ انجام اچھا نہ ہو گا اور اگر دیکھے جانے والے مکان قلعہ یا گھر کا دروازہ کھلا ہوا ہو تو یہ اس امر کی اطلاع ہے کہ حاجت جو بھی ہے وہ یقینی طور پر بر آئے گی اور ہر کام کا انجام اس کے حق میں بخیر ہو گا۔

☆☆..........☆☆..........☆☆

(7) برائے شناخت دزد

انکشاف سارق کے لئے اسمائے ظہیری سے وابستہ ذیل کی ترکیب شیخ ابو داؤد دیلمی سے منسوب ہے۔ شیخ صاحب موصوف اوراق طلسمات میں تحریر کرتے ہیں کہ تدلیس زہرہ و مشتری کے اوقات میں اسمائے ظہیری کے عمل کو اس کے فلقمطر ثانی کے ہمراہ تانبے کے چراغ میں کندہ کروالیں۔ طلسماتی چراغ برائے شناخت دزد تیار ہے۔ بحفاظت سنبھال رکھیں۔ ضرورت عمل کے وقت ان تمام لوگوں کو جو مہتم و مشتبہ ہوں ایک جگہ پر جمع کر کے ایک حلقہ کی صورت میں بیٹھنے کا حکم دیں۔ اب چراغ میں تلوں کا تیل ڈال کر جلائیں اور ترکیب عمل کے مطابق ذیل کی عبارت عمل کا ورد کرنا شروع کر دیں۔ اس عمل کی بجا آوری کے دوران مہتممین میں سے جو شخص بھی چور ہو گا چراغ فوراً ہی اپنی جگہ سے حرکت کرتا ہوا بڑی تیزی کے ساتھ اس کے پاس جا رکے گا اور اگر وہ سارق شخص اپنے جرم کا اقرار نہ کرے گا تو چراغ کی لو چراغ کے ہالہ سے بلند ہو کر اور پھیل کر اس کے جسم و لباس کو جلا ڈالے گی۔ عبارت عمل ملاحظہ ہو:

اَیْنَمَا تَکُوْنُوْا یَاْتِ بِکُمُ اللّٰہُ جَمِیْعًا اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اِلَّا مَا اَحْضَرتُم وَرَدَوَرتُم هَذَا الْمِصْبَاح عَلٰی اِسْمِ السَّارِقِ بِحَقِّ جِبْرَائِیْلَ وَ مِیْکَائِیْلَ وَ اِسْرَافِیْلَ وَ عِزْرَائِیْلَ اَلْوَحَا اَلْعَجَل اَلسَّاعَۃَ ۰

اسمائے ظہیری کے متعلقہ فلقمطر ثانی کے عمل کی عبارت حسب ذیل ہے۔

هُوَ هُوَهُ هَسُو هُوَ قُوَ اَهَنَ اَفْتَادِیْنَ ۰

☆☆..............☆☆..............☆☆

اوراق طلسمات میں تحریر ہے کہ شناخت دزد کے لئے اسمائے ظہیری کے عمل کو ذیل کے عمل کی عبارت کے ساتھ جست یا سیسہ کی لوح پر اس وقت لکھیں جب قمر ناقص النور ہو یا اوقات نحس ہوں۔ اس عمل کو تیار کر کے لوح کو چولہے کے نیچے یا ایسی جگہ جہاں آگ جلتی رہتی ہو دفن کر دیں۔ اس سلسلے میں احتیاط کریں کہ لوح کو بہت تیز آنچ لگنے نہ پائے نہ بالکل کم بلکہ قدرے گرمی پہنچتی رہے۔ صبح سے شام تک صرف ایک دن تک انتظار کریں کہ کیا نتیجہ نکلتا ہے۔ شیخ ابو داؤد دیلمی فرماتے ہیں کہ لوح کی حرارت سارق کے تن و بدن کو سر سے پاؤں تک اس کی روح سمیت باطنی طور پر جلا کر رکھ دے گی وہ جہاں بھی اور جس بھی حالت میں ہو گا مسروقہ مال و اسباب کے ساتھ مالک کے قدموں پر آگرے گا۔ عبارت عمل یوں ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَرَدَدْنَاہُ اِلٰی اُمِّہٖ لَا یَعْلَمُوْنَ
وَ کَانَ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ مُّقْتَدِرًا وَ کَانَ اللّٰہُ عَلٰی ذٰلِکَ قَدِیْرًا
اِنَّا رَادُّوْہُ اِلَیْکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا مُسَبِّبَ کُلِّ یَا مُعْطِیَ
مَنْ طَلَبَ یَا مُدْرِکَ مَنْ ھَرَبَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تَضِیْقَ الْاَرْضَ عَلَیْہِ کَذَا وَ کَذَا کَضِیْقِ
الْخَاتِمِ وَ الْاِبْرَۃِ حَتّٰی یَعُوْدَ اِلٰی مَکَانِہِ الَّذِیْ خَرَجَ مِنْہُ اِنْ
اَکَلَ شَرِقَ وَ اِنْ شَرِبَ غَصَّ وَ شَرِقَ وَ اِنْ تَضِیْقَ عَلَیْہِ
الْاَرْضَ بِمَا رَحُبَتْ وَ اِنْ تَضِیْقَ عَلَیْہِ نَفْسَہٗ حَتّٰی یَعُوْدَ اِلٰی
مَکَانِہِ الْاَعْظَمِ اِلَّا جَلَّ الْاَعَزَّ الْاَکْرَامِ وَ بِحَقِّ اَسْمَائِکَ

الْکِرَامِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُھُنَّ بَرٌّ وَّ لَا فَاجِرٌ وَ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ
وَ بِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَ بِحَقِّ اٰھِیًّا اَشَرَ اٰھِیًّا اَدُوْنَایِ اَصْبَاؤُتْ اٰلْ
شَدَّائِیْ اَنْ تَضِیْقَ الْاَرْضَ عَلٰی کَذَا وَ کَذَا حَتّٰی لَا یَجِدَ
مَلْجَأً وَّ لَا قَرَارًا وَّ لَا مَقْعَدًا وَّ لَا مَذْھَبًا یَذْھَبُ اِلَیْہِ حَتّٰی یَعُوْدَ
اِلَی الْمَوْضِعِ الَّذِیْ خَرَجَ مِنْہُ وَ رَدَّہٗ اِلَیْہِ کَمَا رَدَدْتَ مُوْسٰی
اِلٰی اُمِّہٖ وَ یُوْسُفَ اِلٰی اَبِیْہِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ اِنَّ
السَّمَاءِ سَمَائُکَ الْاَرْضَ اَرْضُکَ وَ الْبَرَّ بِرُّکَ وَ الْبَحْرَ
بَحْرُکَ وَ جَمِیْعُ الْبِلَادِ وَ الضِّیَاعِ وَ الْقُرٰی لَکَ وَ نَبِیُّکَ
اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ سَمَائِکَ وَ اَرْضَکَ وَ بَرَّکَ وَ بَحْرَکَ وَ بِلَادِکَ
وَ قُرٰیکَ وَ ضِیَاعِکَ ضَیِّقَۃً مُّوْحِشَۃً عَلٰی کَذَا وَ کَذَا حَتّٰی
یَرُدَّ مَا اَخَذَہٗ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ اِذَا اَخْرَجَ یَدَہٗ لَمْ یَکَدْ یَرَاھَا

☆☆..............☆☆..............☆☆

چور کی شناخت اور چوری شدہ مال و اسباب کی دریافت کے لئے اسمائے ظہیری کے عمل کی عبارت کو ذیل کی عبارت عمل کے اضافہ کے ساتھ کاغذ پر لکھ کر کسی پاکیزہ عادات کے مالک بارہ سے چودہ سال تک کی عمر کے خوبصورت لڑکے یا لڑکی یا پھر زیادہ موزوں رہتا ہے کہ زن حاملہ کے گلے میں یا بازو پر بطور تعویذ باندھ دیں۔ صاحب اوراق طلسمات رقمطراز ہیں کہ اس عمل کی بجا آوری کے وقت عمل کے مکان میں

خوشبویات و بخورات کا دخنہ جلائیں اور اپنے معمول کو حکم دیں کہ وہ اپنی آنکھیں بند کر رکھے۔ چند ہی لمحوں بعد معمول کے جسم پر کوئی ایک ملکوتی قوت آ حاضر ہوگی، عامل اپنے معمول پر حاضر ہونے والی روحانی قوت سے سارق اور مال مسروقہ کے سلسلے میں جو سوالات بھی دریافت کرے گا حاضر قوت ان تمام تر سوالات کے تسلی بخش جواب دے گی۔ عبارت عمل درج ذیل ہے:

سُبْحَانَ الَّذِیْ اَلْجَمَ کُلَّ جَبَّارٍ مُتَکَبِّرٍ بِقُدْرَتِہٖ وَ نَفَذَ سِرُّہٗ فِیْ بَرِّہٖ وَ بَحْرِہٖ بِحِکْمَتِہٖ کَادِیْ کَرَنْدِیْ اِھْتَدِیْ بَصَرِیْ وَ بَنْدَ بَنْدِیْ اِھْتَدِیْ سِرِّیْ رُدَّ عَلَیَّ اَیُّھَا السَّارِقُ بِقُدْرَۃِ الرَّبِّ الْاَعْظَمِ وَ نَبِیِّہِ الْخَاتِمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ○

متذکرہ بالا عمل روحانی کا ایک حیرت انگیز پہلو یہ بھی ہے کہ اس میں معمول کے جسم پر حاضراتی اعمال کی طرح نہ تو کسی قسم کا کوئی دباؤ یا بوجھ ہی پڑتا ہے نہ ہی اعضاء میں ناطاقتی محسوس ہوتی ہے اور نہ ہی اس پر نیند کی سی کیفیت طاری ہوتی ہے بلکہ عمل کے دوران وہ بالکل پر سکون حالت میں اپنی کھلی آنکھوں سے تمام تر حالات و واقعات اور ہر قسم کے مناظر وغیرہ کو مشاہدہ کرتا رہتا ہے اور اپنے مشاہداتی حقائق کی بنیاد پر ہی عامل کی طرف سے دریافت کردہ سوالات کے جوابات بھی دیتا جاتا ہے۔

☆☆..............☆☆..............☆☆

(8) برائے گریختہ (گمشدہ)

اسمائے ظہیری کا عمل گمشدہ و مفرور اور مفقود الخبر انسان و حیوان کے لئے عجیب و غریب اثرات کا مظہر ہے۔ وسائل الاثار کے مصنف احمد بن عباس ایزدی سے منقول

ہے کہ گریختہ کے لئے اسمائے ظہیری کے عمل کو ذیل کے عمل کی عبارت کے ساتھ تحریر کر کے اس جگہ پر لٹکا دیں جہاں سے وہ بھاگ کر گیا ہے۔ مفرور و مفقود الخبر جہاں تک پہنچ چکا ہو گا وہاں سے ایک قدم بھی آگے چل نہ کر نہ جا سکے گا اور جس جگہ موجود ہو گا تو وہاں بھی اس وقت تک حیران و سرگرداں ہی رہے گا، جب تک کہ وہ واپس چلا نہ آئے گا۔ عمل یہ ہے:

یَا وَاسِعَ الْکَنَفِ وَ یَا عَالِیَ الشَّرَفِ بِحُرْمَۃِ اَھْلِ الشَّرَفِ اُجْبُرْ عَلٰی مَا تَلَفَ بِحُرْمَۃِ فَاطِمَۃَ وَ اَبِیْھَا وَ بَعْلِھَا وَ ابْنَیْھَا یَا بُنَیَّ اِنَّھَا اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّۃٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَۃٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِھَا اللّٰہُ وَ لَوْ تَرٰی اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ اَللّٰھُمَّ رُدَّ عَلَیَّ کَذَا بِحَقِّ یٰسٓ وَ آلِ یٰسِیْنَ وَ صٓ وَ الْقُرْآنِ وَ قٓ وَ الْقُرْآنِ وَ الرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْآنَ یَا عِبَادَ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ رُدُّوْا عَلَیَّ ضَالَّتِیْ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ وَ احْبِسُوْھَا اِلٰی اَللّٰھُمَّ لَا تَفْتِنِّیْ بِھَلَاکِھَا وَ لَا تَفْتِنِّیْ بِطَلَبِھَا بِحَقِّ جِبْرَائِیْلَ وَ مِیْکَائِیْلَ وَ اِسْرَافِیْلَ وَ عِزْرَائِیْلَ ○

☆☆..............☆☆..............☆☆

زہرہ و شمس کی تسدیس کے وقت اسمائے ظہیری کو اس کے فلا قطر ثالث کے ساتھ نعل اسپ پر لکھیں اور اس پارچہ نعل کو دریا، نہر یا آب رواں میں ڈال دیں۔ گمشدہ یا مفرور کے بقید حیات ہونے کی صورت میں وہ خود یا اس کی طرف سے اس کا

کوئی قاصد و پیامبر حاضر ہو کر تمام تر احوال سے مطلع کر دے گا۔ اسمائے ظہیری کی
فلاقمطر ثالث کی عبارت یہ ہے:

وَہُوَ جُودَوَ ہُوَ اِلَّا اَوَ اَہ ادادَوَ جَوَ اسَاھوَ دَاھَا اَتَاہ اَاھَا
اَوَ اعوھوَ ھِی ہُوَ ھِی کَذَاوَ کَذَا اہوَ اَہداً اَجَوَ اقَدَا اَلَا
الخَلقُ وَ الاَمرُ اَمَہَا اَمہَا یَا اَیوَ سَاقاً یَا اَہوَ ھَا جَا ہِقُدرَ
المَلِکِ المَعبُودِ اِلَّاھَاہ اَہوَ اِلَّاھَاداً جَوَ اھادَھَاھَاداہ ○

☆☆............☆☆............☆☆

وسائل الاثار میں مذکور ہے کہ علمائے علم و فن نے لکھا ہے کہ اسمائے ظہیری کو
سے نکلتے وقت اور دنیاوی امور و معاملات کی انجام دہی کے بعد شام گھر میں داخل
ہوتے وقت دل اور زبان پر ذکر جاری رکھیں۔ اس عمل پر سات روز سے زیادہ
عرصہ بھی گزرنے نہ پائے گا کہ گریختہ مضطرب و بے قرار ہو کر واپس پلٹ آئے گا۔

☆☆............☆☆............☆☆

(9) برائے حب و تسخیر

کتاب الاذکار میں ہے کہ اسمائے ظہیری کو ایک سو دس بار پڑھیں۔ بعد ازاں کلمات ذیل کو گیارہ مرتبہ ادا کریں۔ حب و تسخیر کے لئے مجربات میں سے ہے۔ کلمات یہ ہیں:

یَاھَادِی اِھدِنِی وَاھدِ قَلبَ فُلَانَ ابنِ فَلَانَۃ وَ عَطفُہٗ عَلٰی
حَتّٰی یَقضِی حَاجَتِی وَھِیَ کَذَا عَلٰی مُرَادِی اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ
شَیءٍ قَدِیرٌ ○

صاحب کتاب الاذکار تحریر کرتا ہے کہ متذکرہ بالا ترکیب عمل پر جمعۃ المبارک کے دن زہرہ کی ساعت میں عمل پیرا ہونا اس کے اثرات کو قوی تر بنا دیتا ہے۔ شرف زہرہ یا اوج زہرہ میں اسمائے ظہیری کے عمل کی عبارت کو چاندی و تانبے کی مخلوط دھات کی لوح پر کندہ کروا کر اس لوح کا اپنے پاس رکھنا حب و تسخیر کے مقاصد و مطالب کے لئے اکسیر بے نظیر ثابت ہوتا ہے۔

☆☆............☆☆............☆☆

استعطاف قلوب یعنی دلوں کو اپنی طرف مائل و فریفتہ کرنے کے لئے اسمائے ظہیری کے موکلات کا ارسال کرنا حب تسخیر کے سلسلے کے اعظم ترین اعمال میں سے ہے۔ صاحب کتاب الاذکار سے منقول ہے کہ زہرہ کے دن زہرہ کی ساعت میں اسمائے ظہیری کو ایک ہزار بار پڑھیں اور جب یہ مقررہ و معینہ تعداد مکمل ہو جائے تو ذیل کی عبارت عمل کا عمل کی قسم کے طور پر چالیس مرتبہ جاپ کریں۔ مطلوب و محبوب سات سمندر پار بھی ہو گا تو اس کے دل میں عامل کی محبت و الفت کی آگ جل اٹھے گی اور وہ اس تک سکون و چین نہ پائے گا جب تک کہ آپ کے پاس آ موجود نہ ہو گا۔ عمل کی عبارت یوں ہے:

اَیَا مَشطَلَخَ طَالَخَ بِطمَوخَ عَالَجَ عَجرَالَخَ بِعزَّۃِ یَخ
اَجِب یَامَیمُونُ بِشِدَّۃِ الَارعَادِ وَ بِقُوَّۃِ جِبرَائِیلَ وَ بِنفخَۃِ
اِسرَافِیلَ وَ بِسَطوَۃِ مِیکَائِیلَ وَ بِقَبضَۃِ عِزرَائِیلَ اَجِب یَا
مَیمُونُ وَافعَل مَا اَقسَمتُکَ بِہٖ وَھُوَا کَذَاوَ کَذَا بِحَقِّ یَاہٍ یَاہٍ
اِن کَانَت اِلَّا صَیحَۃً وَّاحِدَۃً فَاِذَا ھُم جَمِیعٌ لَّدَینَا مُحضَرُونَ

وَاِنَّہٗ لَقَسَمٌ لَوْ تَعلَمُوْنَ عَظِیْمٌ اَجِبْ یَاسِمُوْنُ بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکَ وَعَلَیْکَ ○

☆☆――――☆☆――――☆☆

اسمائے ظمیری سے وابستہ حب و تسخیر کے سلسلے کے عمل کی ایک دوسری ترکیب جس کا دارومدار بھی ارسال موکلات پر ہی ہے اس طرح پر ہے کہ عروج ماہ کے نوچندے جمعہ کو اس کی پہلی ساعت میں زہرہ کا بخور جلائیں اور ایک ہزار دانہ ہائے فلفل سیاہ لے کر ان میں سے ہر ایک پر ایک ایک بار اسمائے ظمیری کا عمل پڑھ کر پھونکیں۔ جب کالی مرچ کے سو دانوں پر اسمائے ظمیری کا عمل پڑھا جا چکے تو ان دانوں پر گیارہ مرتبہ ذیل کے عمل کو پڑھ کر پھونکیں اور پھر ان دانوں کو انگیٹھی میں دہکائے کوئلوں پر جلا دیں۔ اس عمل کو ترکیب بالا کے مطابق بجالاتے ہوئے ہر سو دانے پر ذیل کے عمل کا جاپ کر کے جلاتے جائیں۔ اس طرح جب ہزار دانوں پر عمل پڑھا جا چکے تو آخری سو دانوں کو بھی حسب ترکیب جلا ڈالیں اور جب یہ عمل تمام ہو جائے تو عمل کی نشست سے اٹھ کر سب سے پہلے حسب استطاعت صدقہ و خیرات کریں اور خدائے بزرگ و برتر کے حضور اس کا شکر بجالائیں۔ اس عمل کی بجا آوری کے بعد مطلوب و محبوب قبوب ہو گا تو ایک پہر بھی برداشت نہ کر سکے گا اور سر کے بل چل کر عامل کے قدموں پر آ پڑے گا اور اگر دور ہو گا تو بھی دیر نہ کرے گا اور اس کے لئے جس قدر بھی جلد تر ممکن ہو سکے گا کشاں کشاں چلا آئے گا۔ اس عمل کی حرام کاری کے لئے اجازت نہیں ہے۔ جائز مقاصد کے لئے جب چاہیں بجالائیں کبھی بھی خطا نہ کرنے والا عمل ہے۔ عمل کی عبارت یہ ہے:

یَا حَجِیْجُ یَا طَوشَیْنَثَا اَجِبْ بِالتَّوْرَاۃِ وَمَا یُتْلٰی فِیْہِ اَجِبْ بِالزَّبُوْرِ وَمَا یُتْلٰی فِیْہِ اَجِبْ بِالْاِنْجِیْلِ وَمَا یُتْلٰی فِیْہِ اَجِبْ بِحَقِّ الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَمَا یُتْلٰی فِیْہِ اَجِبْ وَاحْضُرُوْا اِذْھَبْ اِلٰی کَذَا وَ کَذَا فِی صُوْرَتِیْ وَ مِثَالِیْ وَعَرِّفْہُ بِاِسْمِیْ وَ کُنْیَتِیْ وَمَحَلِّیْ وَاطْعَنْہُ بِالْحَرَابِ وَاضْرِبْہُ بِالْمَدَابِیْشِ حَتّٰی اِذَا اَصْبَحَ یَاتِیْ اِلَیَّ خَاضِعًا ذَلِیْلًا وَ یَقْضِیْ حَاجَتِیْ اَجِبْ وَافْعَلْ مَا اَمَرْتُکَ بِہٖ اَلْوَحَا اَلْعَجَلَ اَلسَّاعَۃَ ○

☆☆――――☆☆――――☆☆

(10) برائے بغض عداوت

اکابرین علم و فن سے منقول ہے کہ جو عامل اسمائے ظمیری کو ستر بار روزانہ بلاناغہ صبح و شام پڑھے اور اس عمل کو اپنے معمولات میں شامل کرے یا کسی سعید ساعت میں لکھ کر اپنے پاس رکھ لے تو وہ ہمیشہ اعداء و اشرار اور غضب سلطانی سے بچا رہے گا۔ اسمائے ظمیری کے عامل کو اگر اثنائے سفر میں اس کے دشمنوں یا راہزنوں کے حملہ کا خطرہ محسوس ہو تو اسمائے عمل کو پڑھنے سے جملہ چور ڈاکو اور اعداء و اشرار اس کے راستے سے ہٹ جائیں گے اور وہ وہاں سے بسلامتی گزر جائے گا۔

☆☆............☆☆............☆☆

ایسا ظالم و جابر دشمن جو اپنی حکومت و حکمرانی اور طاقت و قوت کے بل بوتے پر ظلم و زیادتی کے ارتکاب سے باز نہ آتا ہو جب ایسے فرعون و دجال صفت شخص کی زیادتیاں اور اس کے مظالم حد سے بڑھ جائیں تو ایسے دشمن کو مقہور و خوار اور ذلیل و رسوا کرنے کی ہر طرح سے اجازت دی گئی ہے۔ چنانچہ جب کبھی متذکرہ بالا عاملات کے مالک کسی ظالم کو سزا دینا چاہیں تو اسمائے ظہیری کو ایک پارچہ کاغذ پر لکھیں اور اس ٹکڑے کو سبعہ سائلہ وبلادر سے بخور دیں پھر اس کاغذ پر سات بار ذیل کے عمل کو بھی پڑھ کر پھونک دیں۔ اس عمل کے بعد اس ٹکڑے کو جلا ڈالیں۔ اس عمل کو اسی ترکیب و ترتیب کے ساتھ سات بار بجالائیں اور پھر ملاحظہ فرمائیں کہ وہ کمینہ و رذیل کس قسم کے دردناک انجام سے دوچار ہو جاتا ہے۔ عمل یہ ہے:

اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَاءِ تَامِنَ الصَّوَاعِقِ كَذَلِكَ يُصَبُّ
فِی رَاسِ فُلَانٍ كَذَاوَ كَذَا يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُئُوسِهِمِ الْحَمِيمِ
اَلَا يَهُ كَذَالِكَ يُصَبُّ فِی رَاسِ فُلَانِ الْوَجعِ وَالشَّقِيقَةَ
وَالضَّرَبَانِ كُلَّمَا اَرَادُوا اَنْ يَخْرِجُوا مِنْهَا اِعِيدُوا فِيهَا
وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ كَذَلِكَ يُصَدَّعُ رَاسَ فُلَانِ بنِ فُلَانَ
مِن عَذَابِ الْحَرِيقِ خُذُوهُ فَغُلُّوهُ تَافَاسْلِكُوهُ كَذَلِكَ
يَصُبُّ عَلٰى رَاسِ فُلَانَ الْوَجعِ وَالضَّرَبَانِ وَالعَذَابِ الْاَلِيمِ
كُلَّمَا ضَرَبَ الضَّارِبُ يَضْرِبُ السَّنْدَالُ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ
شَرْطَمَا بِهَلَ شَرْطَمَا بِهَلَ اَشْمَخَ شَمَاخَ الْعَالِی اَشْمَخ شَمَاخِ
الْعَالِی عَلٰی كُلِّ [illegible]

باطنی رشتہ و تعلق جسم و جان جیسا بیان کیا جاتا ہے۔ یہ تعلق حجاب اکبر کے نام سے موسوم ہے اور یہ ایک ایسا حجاب ہے کہ جب عامل پر اس کے اسرار کھلتے ہیں تو پھر کھلتے ہی چلے جاتے ہیں عامل و ذاکر ایک دن ایسا بھی آتا ہے کہ جب وہ اپنے نفس پر حاکم بن جاتا ہے اور پھر احکامات خداوندی کی بجاآوری اس کا مقصد حیات بن جاتا ہے۔ اس طرح جب وہ اپنے نفس پر حکومت کرنے میں ثابت قدم ہو جاتا ہے تو سارا جہاں اس کا تابع فرمان بن جاتا ہے۔

وفق مبارک برھش اور اس کی متعلقہ دعوت قسم کے ذیل میں جن اعمال و اوراد کو بڑی شرح و بسط کے ساتھ تحریر کیا گیا ہے۔ ان میں سے ایک عمل اس طرح پر ہے کہ عامل اپنے حاکم برج اور سیارہ کے متعلقہ دن اور اس کی متعلقہ ساعت کے وقت (برھش) کے حرفی اور عددی مجموعہ کو چاندی کی انگوٹھے پر منقش کروا کر اپنے پاس رکھے۔ اس کے خواص و اثرات یہ ہیں کہ اس کے حامل کو خدائے بزرگ و برتر دولت ایمان اور دولت دنیا دونوں طرح سے نواز دیتا ہے۔ وہ جہاں زہد و ریاضت اور صبر و قناعت حاصل کر لیتا ہے وہاں دنیاوی مال و اسباب اور رزق و روزگار بھی اس کے لیے بے حد و حساب فراخ ہو جاتا ہے۔ صاحب ریاضت متذکرہ بالا عمل کو تیار کر کے گر کسی قیدی کو دے گا تو وہ قید سے خلاصی پا جائے گا۔ بے اولاد عورت کو دے گا تو وہ اس کی برکت و تاثیر سے صاحب اولاد بن جائے گی۔ کتب معتبرہ طلسمات و روحانیات میں مذکورہ و مسطور ہے کہ وفق (برھش) کا تحریر کر کے بطور تعویذ سنبھال رکھنا رنج و غم کے دور کرنے اور مصائب و آلام سے نجات پانے کے لیے بہت زیادہ پر تاثیر ہے۔ وفق متذکرۃ الصدر اور اس کی متعلقہ دعوت قسم ایک ایسا اسراری عمل ہے کہ جو شخص بھی اس کو شرف قمر کے وقت سفید

م کے ٹکڑے پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اس کی تاثیر و قوت سے صاحب
ر بن جائے گا۔ خدائے بزرگ و برتر اسے قبولیت خلائق سے ممتاز فرما دے
اس عمل کو تیار کر کے جو دلہن اپنے گلے میں ڈال لے تو اس کے حسن و
میں اس قدر اضافہ ہو جائے گا کہ دولہا اسے ایک نظر ہی دیکھ کر اس کا
صادق بن جائے گا اور اگر یہ عمل مقدس دولہا کے پاس ہو گا تو نظر پڑتے
ہن اس پر فریفتہ ہو جائے گی۔ اس عمل کا عامل وقار و عظمت کا نشان بن
ہے کہ جو بھی اسے دیکھتا ہے اس سے محبت کرنے لگتا ہے۔ راقم السطور
پرداز ہے کہ وفق متذکرۃ الصدر کا نقش بنا کر ضعف بصر کے مریض کے
س باندھیں اس کا ضعف ختم ہو جائے گا اور بینائی طاقت ور ہو جائے
زمودہ و مجرب ہے۔ اسم مقدس برھش کے وفق کو اس کی متعلقہ دعوت
ے عمل کے ساتھ تحریر کر کے نو روز تک پانی سے دھو کر پئیں جیتے جی
چشم سے محفوظ رہیں گے۔ علمائے علم و فن کے معمولات و مجربات کے
سم مقدس (برھش) کا ذکر اس کے ذاکر کو دشمنوں کے شر و فساد سے
تا ہے اگر کوئی ظالم و جابر کسی مظلوم و مجبور پر دست ظلم دراز کرنے
آ رہا ہو تو ذاکر کو چاہئے کہ وہ اسم برھش اور اس کی دعوت قسم کے
م و مظلوم دونوں کے ناموں کے اعداد کے مجموعہ کی تعداد کے مطابق
پڑھے۔ نو روز تک کا چلہ بھی ختم نہ ہو پائے گا کہ وہ ظالم و
ۃ انجام تک پہنچ جائے گا۔ رسائل و صحائف طلسمات میں تحریر ہے
ش کو باقاعدہ تکسیر کر کے قمر زائد النور میں جمعۃ المبارک کے دن
ساعت میں ہرن کی جھلی پر لکھیں اور اس نقش کو فاسق و فاجر کے

اس سوزن سے داد و چنبل کے گرد خط کھینچ دیں۔ اس عمل کو متواتر تین روز تک بجا لائیں، داد و چنبل سے نجات مل جائے گی۔

حکیم ہرزش رقمطراز ہے کہ داد و بوط اور خنازیر کے نکلتے ہی بغیر سیاہی کے قلم سے مقام مرض پر اسمائے ظہیری کو لکھیں۔ اس عمل سے داد و لوط اور خنازیر کے زخم خشک ہو جائیں گے۔ کتاب ہرزش میں بیان کیا گیا ہے کہ اسمائے ظہیری کے عمل کو بالجہر تلاوت کر کے آہنی ہتھوڑے پر پھونکیں اور پھر کسی پتھر پر اس ہتھوڑا کو زور سے ماریں۔ ہتھوڑا کی ضرب سے جو چھوٹے چھوٹے ریزے گریں ان کو اکٹھا کر کے دمل و ناسور یا داد و لوط پر باندھیں، بفضلہ تعالیٰ شفا ہو گی۔ عرق مدنی ایک ایسا پھوڑا ہے جو ناسور کے زخم سے بھی بڑھ کر تکلیف دہ ہے اس پھوڑے کے اندر سے دھاگے کی طرح کے تار نکلتے ہیں اور یہ مندمل ہونے میں نہیں آتا۔ صاحب کتاب ہرزش اس موذی پھوڑا کے علاج میں لکھتا ہے کہ اونٹ کی پشم کا دھاگہ تیار کر کے اس پر اسمائے ظہیری کو گیارہ بار پڑھ کر پھونکیں اور گیارہ ہی گرہ لگائیں۔ اس دھاگے کو مریض کے گلے میں باندھ دیں اور مکڑی کے جالا کو سرکہ میں تر کر کے مقام زخم پر لیپ کر دیں۔ عرق مدنی یعنی نارو ا کا تار خود بخود بغیر کسی تکلیف کے سالم ہی نکل آئے گا۔ نہایت مفید و مجرب عمل و علاج ہے۔

داد و چنبل کی طرح مسے بھی نہایت ہی پریشان کن جلدی امراض میں سے ہیں۔ کتاب ہرزش میں مندرجہ ذیل علاج کے مطابق ثؤلول یعنی مسوں کی تعداد کے برابر نمک کے ٹکڑے لے کر ان پر اسمائے ظہیری کو پڑھیں اور ان ٹکڑوں کو ایک ایک کر کے مسوں پر ملیں۔ اس کے بعد ان تمام ٹکڑوں کو جلتے ہوئے کوئلوں پر ڈال دیں، مسے ختم ہو جائیں گے۔ حکیم ہرزش لکھتا ہے کہ سفید کپڑے کے پارچہ پر اسمائے ظہیری کو تحریر کر کے

[illegible]

(4) مار و عقرب گزیدہ کے لئے

(سانپ و بچھو کے کاٹے کا علاج)

[illegible]

... ہو تو اس صورت میں اس کے

... اسمائے ظہیری اور ذیل کے عمل کی عبارت کو چالیس بار پڑھ کر پانی پر

پھونک کر پلا دیں۔ مار و عقرب گزیدہ جہاں اور جس بھی حالت میں ہو گا بحکم خدا

شفایاب ہو جائے گا۔ کتاب ... میں مذکور و مسطور ہے کہ ... مار اور موذی

... اسمائے ظہیری اور ذیل کے عمل کی عبارت کو تین بار پڑھ کر جس بھی مکان میں اس کا

[illegible]

يا من ... الشجر ... العلي ...

... الا تبورك من في النار ومن حولها ...

واحبس ... الله الملك الاعظم جبرائيل على رأسها

وميكائيل على وسطها واسرافيل على ذنبها وعزرائيل

على ... اخرج باسم ... من الدماغ الى العظم ومن العظم

الى اللحم ومن اللحم الى الدم ومن الدم الى الجلد ومن

الجلد الى الشعر ومن الشعر الى الارض ومن الارض الى

السحاب بقدرة الله الحي القيوم ...

(5) معقود کے لئے (عقد شہوت کا علاج)

معقود عورت جس کی شہوت کو اس کے شوہر یا وہ مرد جس کی قوت مردانہ کو اس کی بیوی کے لئے بستہ کر دیا گیا ہو یا پھر کسی مرد اور عورت کو عمومی طور پر حسد و دشمنی کی بنیاد پر سحر و جادو سے بستہ و ناکارہ کروا دیا گیا ہو اور حکماء و اطباء ان کے علاج سے عاجز آ چکے ہوں تو ایسے معقود خواتین و حضرات کا روحانی عمل و علاج یہ ہے کہ

[illegible]

اسمائے ضمیری کو ذیل کی حرز عقد کشا کے ساتھ ایک سو دس مرتبہ پڑھ کر آپ خود پر پھونکیں اور معقود عورت و مرد کو بھی پلائیں۔ حرز عقد کشا یوں ہے:

نَقَضْتُ سِحْرَ كُلِّ سَاحِرٍ وَ اَحْلَلْتُ عُقْدَةَ كُلِّ عَاقِدٍ وَ كَيْدَ كُلِّ كَائِدٍ عَنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ بِاَسْمَاءِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَهِيًا اَشَرَاهِيًا بَرَاهِيًا اَدُوْنَائِيْ اَصْبَاؤُتُ اٰلُ شَدَّائِيْ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِيْنَ قَالُوْا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِيْنَ رَبِّ مُوْسٰى وَ هَارُوْنَ نَقَضْتُكَ اَيُّهَا السِّحْرُ وَ الْعَقْدُ وَ الْكَيْدُ عَنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِاَسْمَاءِ اللّٰهِ التَّامَّةِ وَ اٰيَاتِهِ الْعَامَّةِ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمَانَ وَ اِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ يَامَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ وَ السَّحَرَةِ وَ الشَّيَاطِيْنِ اَبْطَلْتُ سِحْرَكُمْ وَ نَقَضْتُ كَيْدَكُمْ بِالٓمٓ وَ طٰهٰ وَ يٰسٓ وَ حٰمٓ نَقَضْتُكَ اَيُّهَا السِّحْرُ وَ الْعَقْدُ وَ الْقَيْدُ وَ الْفَرَقُ عَنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ اِنْ كُنْتَ مِنْ شَجَرًا وَ مَدَارٍ اَوْ مِنْ حَجَرًا وَ مِنْ ظَفَرًا وَ مِنْ حَدِيْدًا اَوْ مِنْ عَظْمٍ اَوْ سِنٍّ اَوْ خَلْقٍ اَوْ خَيْطٍ اَوْ عَمَلٍ لَكَ رَجُلٌ اَوِ امْرَاَةٌ مُسْلِمٌ اَوْ مُسْلِمَةٌ اَوْ يَهُوْدِيٌّ اَوْ يَهُوْدِيَّةٌ نَصْرَانِيٌّ اَوْ نَصْرَانِيَّةٌ اَوْ مَجُوْسِيٌّ اَوْ مَجُوْسِيَّةٌ فِيْ بَرَاءٍ

بَحْرٍ اَوْ اَطْعَمَتْ طَيْرٌ اَوْ قَبَرَتْ فِيْ قَبْرٍ اَوْ اَيِّ جِنْسٍ اَوْ حَيْثُ كُنْتَ فَاِنِّيْ نَقَضْتُكَ بِتَوْرَاةِ مُوْسٰى وَ اِنْجِيْلِ عِيْسٰى وَ زَبُوْرِ دَاؤُدَ وَ فُرْقَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ۰

☆☆..........☆☆..........☆☆

ابوالحسن شاذلی تحریر فرماتے ہیں کہ اسمائے ضمیری کو حرز عقد کرہ بالا کے ہمراہ پوست غزال پر لکھ کر معقود عورت و مرد کے بازو پر باندھیں نہایت مجرب ہے۔ کتاب الاتقان والبیان میں ابوالعباس المری نے لکھا ہے کہ سات قسم کے پھل دار درختوں کے سات سات پتے لے کر ان میں سے ہر ایک پر اسمائے ضمیری اور حرز عقد کرہ الصدر کو سات سات بار پڑھ کر پھونک دیں، معقود عورت یا مرد ان پتوں کو پانی میں ڈال کر غسل کرے اور غسل کے پانی کو راہ جادہ یعنی چوراہے پر بہا دے معقود عورت و مرد اسی وقت کشادہ ہو جائے گا۔

☆☆..........☆☆..........☆☆

علامہ ابوالحسن شاذلی شیخ یونس بن عبید مکی سے نقل کرتے ہیں کہ اسمائے ضمیری اور حرز عقد کشا کو سرمہ سیاہ پر ایک سو دس بار پڑھ کر پھونک دیں۔ معقود اس سرمہ کو آنکھوں میں لگائے جلد تر کشادہ ہو گا۔

☆☆..........☆☆..........☆☆

(6) برائے نظر بد

الاتقان والبیان میں نظربد کے روحانی علاج کے لئے اسمائے ظہیری سے وابستہ ذیل کی ترکیب وحیدالدین کندی سے منسوب ہے۔ ابوالعباس المری تحریر کرتا ہے کہ نظربد کے لئے اسمائے ظہیری کو ذیل کی عبارت عمل کے ساتھ لکھ کر اور دھو کر پلادیں۔ اس عمل کے بعد نظربد کے شکار مریض کا ایک پتلا بنائیں اور اس پتلے پر اسمائے ظہیری اور ذیل کے عمل کو تحریر کر کے اس کے ایک سرے کو جلائیں اور نظربد کے مریض کی ناک میں اس کا دھواں پہنچائیں۔ اس فتیلہ کے جلتے ہی نظربد کا اثر جاتا رہے گا۔ عمل کی عبارت حسب ذیل ہے:

قَرهَرِیاةٍ کَرِیَراةٍ قَورَاةٍ فزقَاةٍ قَرقَمَاةٍ قَرهَماةٍ قَرشَهاةٍ هَرقشَاةٍ اَیَتُّهَا العَینُ الَتِیّ فِی فُلَانَ بِنْ فُلَانَۃَ اَوْ فَلَانَۃَ بِنتِ فُلَانَۃَ بِحَقّ اَهَمَا اشَرَاهَمَاہ

☆☆..................☆☆..................☆☆

(7) برائے سنط یعنی بالچر

سنط یعنی بال چر کا عارضہ ایک ایسا خبیث و اذیت ناک عارضہ ہے جس میں سر خصوصیت کے ساتھ داڑھی کے بال جڑ سے اکھڑ کر گر جاتے ہیں اور اگر ایک بار گر جائیں تو پھر دوبارہ کسی طرح سے بھی جمنے نہیں پاتے۔ اس قسم کے مریض کا روحانی علاج معالجہ کرنا چاہیں تو کہنو یا سدرہ کے درخت کو تلاش کر رکھیں۔ ضرورت کے وقت مریض کو طلوع آفتاب سے قبل وہاں لے جائیں اور اسے حکم دیں کہ وہ اپنا ہاتھ سر یا داڑھی کے اس مقام پر رکھے جو بالچر سے متاثر ہو۔ جب مریض ایسا کرے تو اس سے دریافت کریں کہ اس نے اپنا ہاتھ کہاں اور کس چیز پر رکھا ہے۔ مریض جواب

دے کہ میں نے اپنا ہاتھ سر یا داڑھی کے اس مقام پر رکھا ہے جسے بالچر نے چاٹ کھایا ہے۔ اس کے بعد مریض سے دوبارہ سوال کریں کہ کیا میں یعنی عامل اس بالچر کو کاٹ نہ دوں مریض جواب میں کہے کہ آپ ایسا کر ڈالیں۔ مریض کے اس جواب پر اسمائے ظہیری کو ذیل کے کلمات کے ساتھ چالیس بار پڑھیں اور خدا کا نام لے کر کہنو یا سدرہ کے جس درخت کے سامنے کھڑے ہوں اس کی جریدہ تر کو کسی تیز دھار چھری سے کاٹ ڈالیں۔ بعد ازاں اس چوب کو قبرستان میں لے جا کر کسی بوسیدہ و کہنہ قبر میں دبادیں۔ بالچر جیسے مکروہ و شرمناک مرض سے نجات مل جائے گی۔ صاحب المعجم البلدان اس عمل کو تحریر کرتے ہوئے مجرب المجروب بیان کرتے ہیں۔ عمل کی عبارت اس طرح پر ہے:

اَقسَمتُ عَلیکَ اَیُّهَا البَنتُ المَنبُوتُ الَّذِی تَطلَعُ عَلیٰ جَسَدِ مَن یَمُوتُ ثُمَّ بِقُدرَۃِ الحَیِّ الَّذِی لَایَمُوتُ ہ

المعجم البلدان میں ہے کہ سہاگہ اور نوشادر دونوں کو ہموزن لے کر باریک پیس کر روغن زیتون میں ملائیں اور خوب حل کر کے سنبھال رکھیں۔ یہ مرہم بالچر کے لئے ازبس مفید ہے۔ بدن میں سر داڑھی یا جس جگہ سنط ہو اس جگہ پر اس کا طلاء کرتے رہیں۔ صحت ہو جائے گی۔

☆☆..................☆☆..................☆☆

(8) برائے عظم طحال

تلی کا بڑھ جانا نہایت تکلیف دہ مرض ہے۔ کتاب المعجم البلدان کا مصنف تحریر کرتا ہے کہ طحال کے علاج کے لئے ذیل کی ترکیب نہایت نافع ہے چنانچہ عمل کے لئے اسمائے ظہیری کو ذیل کے کلمات کے اضافہ کے ساتھ کاغذ پر لکھیں اور اس

مکتوبہ کاغذ کو مریض کے بالائے پیرہن اس کے مقام طحال پر رکھیں' پھر ملعقہ میں آگ کا انگارہ رکھ کر اس ملعقہ (چمچہ) کو مکتوبہ کاغذ پر رکھیں' خدا کے فضل و کرم سے طحال اسی وقت ہی قطع ہو جائے گی۔ عبارت عمل یہ ہے:

طَلَمْطَشَ طَلَمْطَشَ يَقُوشَ يَقُوشَ هَمْطَطَ هَمْطَطَ اَنسَلَ اَيُّهَا الطِّحَالُ مِنْ جَنْبِ فُلَانَ بِنْ فُلَانَةَ بِحُرْمَةِ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ الَّذِي عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى وَدَوَّرَ الْفَلَكِ الدَّوَّارِ وَاسْكُنْ كَمَا سَكَنَ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ عَلَى الْمَاءِ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

سلیمان بن مقاتل سے منقول ہے کہ متذکرہ بالا عمل کا امتحان و تجربہ کرنا چاہیں تو عمل کو کسی حلال جانور کی دباغت شدہ کھال پر لکھ کر بکری کے بچے کے گلے میں باندھ دیں۔ سات روز کے بعد اس بکری کے بچے کو ذبح کر کے دیکھیں۔ خدا کی حکمت بالغہ اور اس عمل کی تاثیر و قوت کے سبب اس جانور کے جسم میں طحال کا نام و نشان تک بھی نہ ملے گا۔

☆☆..................☆☆..................☆☆

(9) برائے اولاد نرینہ

اولاد نرینہ کے لئے اپنی زوجہ کو اس کے حمل کے اوائل میں چت لٹا کر اس کی ناف پر ہاتھ پھیرتے ہوئے اسمائے ظہیری اور ذیل کی دعا کو تین بار پڑھیں' دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ خَلَقْتَ خَلْقًا فِي بَطْنِ هٰذِهِ الْمَرْاَةِ فَكَوِّنْهُ ذَكَرًا وَاسْمُهٗ اَحْمَدُ اَوْ مُحَمَّدٌ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَاحِدًا وَاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ ۝

صاحب کتاب السحر والعیون کا یہ عمل اولاد نرینہ کے لئے نہایت صحیح و مجرب ہے۔ اولاد نرینہ کے لئے حمل کے دو ماہ بعد حاملہ عورت کو تین ماہ تک متواتر بھنگ کے بیج ایک ماشہ کی مقدار کے برابر روزانہ صبح و شام کھلایا کریں۔ اولاد نرینہ کا یہ لاجواب نسخہ ہمارے خاندان کے خصوصی مجربات میں سے ہے جو صدیوں سے آج تک نہایت ہی مفید اور اکسیر الاثر ثابت ہو چکا ہے۔

☆☆..................☆☆..................☆☆

(10) مرض صرع یعنی مرگی کا علاج

صرع اطفال یعنی بچوں کی مرگی کے لئے عود صلیب کے ٹکڑے پر اسمائے ظہیری کو گیارہ بار پڑھ کر ورق طلاء یا نقرہ میں لپیٹ کر بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ زبیب شیریں کا رس روزانہ دن میں تین مرتبہ بقدر پانچ پانچ تولہ پلائیں' اس کا لگاتار استعمال مرگی کے لئے بے حد مفید ثابت ہوتا ہے۔ صدیوں سے ہمارے اکابر بزرگان مرگی کے لئے زبیب (انگور) کے عرق کو اپنے استعمال میں لاتے رہے ہیں اور آج کے ایٹمی دور میں ہم بھی استعمال میں لا رہے ہیں۔ زندگی بھر پیچھا نہ چھوڑنے والی خبیث و نامراد مرض کے لئے حکیم حقیقی نے کس قدر معمولی دوا کو تریاق کا درجہ عطا کر دیا ہے۔ ہلال شعبان المعظم کو دیکھ کر لوح آئینہ پر اسمائے ظہیری کو ذیل کے کلمات کے اضافہ کے ساتھ

لکھیں۔ مرگی کا مریض اس آئینہ کے ٹکڑے میں روئے خود پر نظر کرتا رہے۔ تیس روز کے اندر یعنی ہلال رمضان المبارک کے نکلنے تک مرگی کا عارضہ جاتا رہے گا۔ کلمات عمل یہ ہیں:

برھتیہ گریر تملمیہ طوران مزجل بزجل ترقب
برھش علمش خوطمر اقلنہ ھو دابرشان کظیہر نمو شلخ
برھمو لاپشکملخ قرمز انغالمط غماھا کمداھو لاشمخا
برشمخا بمرا سبحان من لیس کمثلہ شیٔ وھو السمیع
البصیر O

طلسمات رفیق

حصہ اوّل

کتاب اللیمیاء

لیمیائی اعمال اور سیمیائی اعمال میں بنیادی طور پر جو قدر مختلف ہے وہ لیمیائی اعمال کا علمی و فنی قواعد و ضوابط کے برعکس سیارگان کے نظرات اُن کے روزانہ کے درجات اور سعد و نحس اوقات کی پابندی کے بغیر ہی سرانجام دیا جاتا ہے۔ جہاں تک لیمیائی اعمال کے اثرات و نتائج کا تعلق ہے تو اس قسم کے خصوصی اعمال تو ایک طرف رہے اس کے عمومی قسم کے اعمال بھی سیمیائی اعمال کے مقابلہ میں کہیں بڑھ چڑھ کر اثر آفرین تسلیم بھی کئے گئے ہیں اور عملی طور پر سریع الاثر ثابت بھی ہوتے ہیں۔ طلسمات رفیق حصہ اول کے اس باب میں لیمیائی سلسلے کے تمام تر عنوانات ...

ان عنوانات کے متعلقہ اعمال کو ضبط تحریر میں لانا مشکل ہی نہیں ناممکن بھی ہے۔ تاہم اپنی مقدور بھر کوشش کے مطابق کوئی ایک صد کے قریب اعمال و مجربات کو ارباب علم و فن کے لئے لیمیائی ترتیب و تقسیم کے مطابق پیش کرنے کی سعادت حاصل کی جا رہی ہے۔

☆☆..............☆☆..............☆☆

طلسماتی عجائبات و غرائبات

واصل ابن عطاء بغدادی اپنے مصحف میں لکھتا ہے کہ لیمیائی اعمال جن کا موضوع عجائبات و غرائبات کا ظہور ہے ان کے حقائق کی بنیاد تو عناصر و حیوانات پر ہی ہے۔ اسماء و کلمات کا اضافہ تراکیب کردہ اعمال کے لئے روحانی و باطنی موکلات کی طرف سے استمداد مہیا کرتا ہے۔ بغدادی کی تحقیقات کے مطابق طلسماتی علم و فن کے ابتدائی دور میں تو لیمیائی اعمال کو عجائبات و غرائبات کے ظہور و مشاہدہ کی حد تک ہی تعلیم دیا جاتا تھا جبکہ دوسرے دور میں جب روحانی و طلسماتی علوم و فنون کی باقاعدہ اشاعت و ترویج کا آغاز ہوا تو علمائے علم و فن نے ضروریات زندگی کے متعلقہ تمام تر امور و معاملات اور حاجات و مشکلات کے حل و علاج کے لئے بھی لیمیائی اعمال و مجربات کے حقائق و دقائق کو ترتیب و تراکیب دیا۔ ذیل میں لیمیائی اعمال کی ہر دو طرح کی تراکیب و ترتیب کے مجرب المجرب مجربات کو ان کی متعلقہ تفصیل و توضیح کے ساتھ بیان کیا جا رہا ہے۔

☆☆..............☆☆..............☆☆

عود صلیب اور اعمال اخفاء

(1) ذیل کا عجیب الاثر عمل اخفاء کے سلسلے کے جمیع امور و مطالب کے لئے نہایت ہی مجرب و نفع بیان کیا گیا ہے۔ محمد ساجد رونی مغربی فرماتے ہیں کہ نظر خلائق سے مخفی ہو جانا مطلوب ہو تو عود صلیب کی لوح پر ذیل کے عمل کی عبارت کو مشک و زعفران سے لکھیں۔ اس لوح کو پارچہ کتان میں لپیٹ کر اپنے بازوئے راست پر باندھ لیں اور ذیل کے اسمائے اخفاء کا جاپ کرتے ہوئے جہاں چاہیں چلے جائیں کوئی بھی نظر آپ کو نہ دیکھ پائے گی۔ عبارت عمل اور اسمائے اخفاء حسب ذیل ہیں:

دَوْدَهَا هِئى۔ دَوْهَادَاهِئى۔ اَدْدَوْهَادِئى۔ اَهَادَوْ دَا اِئْ۔ اَدْوَدَهِى هَا۔ اَهَادَا اِئْ دَوْدَاهِى۔ اَوْهَادَاهِى۔ اَدَهَادَا دَوْ دَوْ اَدَا اِئْ۔ اَدْ اَدْهَادَا دَوَاهِى۔ دَوْهِى اَهَادَا۔ اَدَهَادِئى اَدَائْ دَاهَا۔ اَدْيَاهِى اَدْوَهَا اِئْ۔ اَدْوَنَادَا اِئْ اَدْدَا هَاهِى اَدْوَهَادَا اِئْ۔

☆☆..................☆☆..................☆☆

اسمائے اخفاء

اَنُوهَنْطَاهَاهُو۔ اَهَوْهَطِهَاهَالَ۔ اَهَوْهَرْهَادَالَ۔ اَهَوْ هَغْطَا يَاهُو۔ يَاهَمَوْ هَمْدَاثَا۔ يَاهَمَشَاثَا۔ يَاهَفَمَا هَاثَا هَوْدَاعِ يَاهَمَاهَا۔ هَرْهَمَاهَا۔ عَرْهَمَاهَا۔ اَيَاهَلَهُو ثَاهُو ثَا اَهُو هَادَاهَدَا۔ اَهُو سَادَا سَدَا اَهُو يَاهَطَادَا۔ اَهُو هَاهَمَائِلُ اَهُو سَايَا اَهُو هَايَاه

یاد رہے کہ عود صلیب رومی و ہندی دو قسم کی بیان کی جاتی ہے۔ عود صلیب کو اس کے شفا بخش اثرات کی وجہ سے مختلف قسم کے امراض و عوارضات کے لئے مفرد و مرکب ہر دو طرح کی ادویات کے طور پر کثرت کے ساتھ استعمال میں لایا جاتا ہے۔ عود صلیب زمانہ قدیم سے روم و ہندوستان میں پایا جاتا ہے۔ اہل روم کے نزدیک یہ ایک متبرک ترین چیز ہے چنانچہ عود صلیب کو سونے و چاندی کے غلافات میں لپیٹ کر رکھنے کا اہتمام دیا گیا ہے اور اہل روم اس کے پابند ہیں اور اس پر کاربند ہیں۔ ہندوستان کے بہت پرانے ویدک گرنتھ سسرت سنگھتا میں بھی عود صلیب کے نسخہ جات کا ذکر ملتا ہے۔ چنانچہ عود صلیب کے متعلق عجیب عجیب عجائبات کا ذکر کیا گیا ہے۔ بیان کیا گیا ہے کہ عود صلیب کو گھر میں بحفاظت رکھا جائے کہ یہ مار گزیدہ کے لئے از حد نافع ہے۔ اس کے ٹکڑے کو باریک پیس کر لسعہ یعنی زخم گزیدہ مار پر رکھ دیں۔ اسی طرح ملک روم کے لوگ عود صلیب کو آسیب و جنات سے نجات دلانے کے لئے جن گرفتہ کے گلے میں لٹکانا بے حد مفید خیال کرتے ہیں تاہم ایسا کرتے وقت حزم و احتیاط سے کام لینے اور کچھ اسماء و کلمات کا ورد و جاپ کرنے کو بھی ضروری قرار دیا جاتا ہے۔ عود صلیب کو مرگی کے لئے بھی شفا بخش دوا کے طور پر بیان کیا گیا ہے چنانچہ جالینوس نے عود صلیب کو مرگی کی دوا کے طور پر متعارف کروایا ہے۔ حکیم صاحب موصوف عود صلیب کے خواص و فوائد کے باب میں کتاب مکاشفات کے حوالہ سے نقل کرتے ہیں کہ عود صلیب کے ٹکڑوں کو خشک سالی میں درخت سدرہ کی لکڑی کے کوئلوں پر رکھ کر کھلے میدان یا کسی جنگل و بیابان میں جلائیں تو بحکم خدا باران رحمت کا نزول ہونے لگے گا۔ رسائل جالینوس میں ہی تحریر ہے کہ عود صلیب کی ایک قسم سرخ رنگ کی بھی پائی جاتی ہے جو ملک روم کے پہاڑوں میں پیدا ہوتا ہے۔ اس کی سرخ رنگ قسم کے ٹکڑوں کو توڑا جائے تو ان کے درمیانی خلا میں ایک نہایت ہی خوبصورت ملخ (کیڑا) پایا جاتا ہے۔

یہ ملخ عود صلیب کے تروتازہ حالت میں رہنے کے عرصہ تک تو زندہ رہتا ہے اور پھر جب یہ خشک ہو جائے تو اس وقت یہ کیڑا بھی مرجاتا ہے۔ رسائل میں مندرجہ تفصیل و ترکیب کے مطابق اس ملخ کو مار کر سایہ میں خشک کر کے اصفہانی سرمہ کے ہمراہ خوب باریک پیس کر سنبھال رکھیں۔ پھر بوقت ضرورت یہ سرمہ آنکھ میں لگائیں نظر خلائق سے مخفی ہو جائیں گے۔

یاد رہے کہ عود صلیب (عود صلیب) کے درخت کی جڑ ہے اس کی پہچان و شناخت یہ ہے کہ یہ عقرقرحا کے مشابہ زرد و سرخ مائل بہ سفیدی ہوتی ہے۔ اس میں رگ و ریشہ بھی پائے جاتے ہیں خشک عود کو جہاں سے بھی توڑ کر دیکھیں گے تو اس کے اندر چار نقطے متقابل شکل کے نظر آئیں گے۔ علمائے طلسمات و روحانیات فرماتے ہیں کہ عود صلیب کا درخت ہمیشہ ہی روحانی موکلات کی ایک جماعت کی حفاظت میں رہتا ہے۔ بنابریں عود صلیب کو حاصل کرتے وقت اس کے متعلقہ فلقیطر (طلسم) کا جاپ کر کے اپنا حصار باندھ لیا جائے تاکہ عود صلیب کے متعلقہ موکلات کے غیض و غضب سے محفوظ رہا جا سکے۔ رسائل جالینوس میں عود صلیب کا جو فلقیطر تحریر کیا گیا ہے۔ وہ یوں ہے:

حَنَہَا حَنطَا حَنطَاشِ تَغَایَا تَغَیا تَغَیاغَاشِ خَرخَہَا خَہَاخَر خَہَاخَہَاشِ شَمَاطَاشَمطَاشَمطَماشِ عَقَہَاعَقَہَایَا عَقَہَا یَاشِ مَغَہَا مَغَہَیَا مَغَہَغَماشِ اَعزَمُ عَلَیکُم اَیُّہَا الاَروَاحُ الطَاہِرَۃُ بِاِذنِ اللّٰہِ تَعَالٰی بِعِزِّ عَظمَتِہٖ بِاَسمَائِہٖ الحُسنٰی کُلِّہَا شَرَاہِیَا بَرَاہِیَا اَصبَاؤتُ اٰلَ شَدَائِی اِلّا مَا

سَمِعتُم وَاَطَعتُم وَانتَقَلتُم مِنْ ھٰذَالمُقَامِ وَالشَّجَرَۃِ وَمَنْ لَم یَنتَقِلُ مِنکُم فَقَد بَاءَ بِغَضَبٍ مِنَ اللّٰہِ قَالُوا یَامُوسٰی اُدعُ لَنَا رَبَّکَ تَاوَ کَانُوا عَنہَا غَافِلِینَ ۝

متذکرہ بالا فلقیطر کے استعمال کی کسی خاص ترکیب کا ذکر نہیں کیا گیا ہے البتہ رسائل جالینوس کا مترجم برہان الدین بربری رقمطراز ہے کہ ایک سو دس مرتبہ پڑھیں اور چالیس روز تک متواتر اس کا ورد کرتے رہیں تو اس فلقیطر کی تسخیر عمل میں آجائے گی۔ ضرورت کے وقت چالیس بار پڑھ کر عود صلیب کی حفاظت کرنے والے موکلات کو قسم دیں اور پھر اس درخت کو اکھاڑ ڈالیں۔ اس طریقہ کے مطابق حاصل کردہ عود صلیب ہی عملیاتی طور پر نفع بخش ثابت ہوتا ہے۔ مترجم رسائل جالینوس لکھتا ہے کہ عود صلیب کے درخت کے تنے اور جڑ کے چھلکے کے اندر ریشم کی طرح کی نہایت تاردار روئی پیدا ہوتی ہے۔ یہ روئی اخفاء کے مقاصد و مطالب کے لئے نہایت مفید و مجرب ہے۔ موصوف تحریر کرتے ہیں کہ متذکرہ بالا روئی کے تاروں کو اکٹھا کر کے اس کا ایک پھندا بنالیں۔ ایسا ممکن نہ ہو تو روئی کے تاروں کو جمع کر کے کسی پاکیزہ کپڑے میں باندھ دیں۔ اس طلسم کو تیار کر کے اپنے پاس رکھیں اور ذیل کے کلمات کا جاپ کرتے ہوئے جہاں چاہیں چلے جائیں۔ نظر خلائق سے مخفی ہو رہیں گے۔ کلمات یہ ہیں:

یَااَلقَطبُوطَا ھَطَاھَاقَایَا ھَقَطبُو قَاھَقَا طَاھَایَا فَلیطُوشَا فَلطُوشَایَا عَیُوطَا قَبُوقَا طَاھَمَا شَمَا طَشقَا طَقَقَنَال طَیطَا طَاقُوقَشَااَاہ ●

حکیم جالینوس سے منقول ہے کہ عود صلیب کو اس کے پھل پھول جڑ تخم تنے سمیت اکھاڑ کر سایہ میں رکھ کر خشک کر لیں۔ جب پانچوں انگ خشک ہو جائیں تو انہیں سرکنڈہ میں رکھ کر جلا ڈالیں۔ اس طرح جو راکھ تیار ہو اس راکھ کا بدستور و معروف طریقہ کے مطابق نمک تیار کر لیں۔ اس نمک کو شیشی میں ڈال کر نمناک زمین میں کامل تین ماہ تک دبائے رکھیں۔ پھر جب مقررہ مدت کے بعد نکال کر دیکھیں گے تو عود صلیب کا وہ نمک و جوہر تیل کی شکل و صورت اختیار کر چکا ہو گا۔ یہ عودی تیل اخفاء کے لئے نہایت کار آمد چیز ہے۔ اس تیل کو کانسی کے نئے چراغ میں روئی کی بتی ڈال کر جلائیں اور اس کا کاجل تیار کر لیں۔ اس کاجل کو جو شخص اپنی آنکھوں میں لگا کر اسمائے ذیل کا ورد کرتے ہوئے جہاں اور جس بھی جگہ چلا جائے گا لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ رہے گا۔ اسمائے عمل ملاحظہ ہوں:

وَاِذَا عَادَا اوَ عَواسَو وَاَخوَاسہ اَنو طَونَ طَوسَ وَاِذَا یَا وَاِذَا اَیَا اَتوَش اَعَواسَ اسہ اعَونَ یَبطَونَ طوْنَ اِذَا طَنوشَ اَطبتوَشَ ٥

رسائل جالینوس میں مذکور ہے کہ عود صلیب کا ایک ایسا ٹکڑا لیں جو تراش و خراش کے بعد آئینہ کی جسامت کے برابر رہ جائے۔ اس ٹکڑے کو سوہن سے اس قدر صاف کر لیں کہ اس کی سطح بالکل آئینہ کی طرح چمک اٹھے اور اس میں دیکھنے پر انسانی شکل و شباہت کے خدوخال واضح نظر آئیں۔ اس عودی لوح کے آئینہ پر ذیل کے عمل کی عبارت کو تحریر کر کے حریر اخضر کے پارچہ میں لپیٹ رکھیں۔ ضرورت عمل کے وقت اس آئینہ نما لوح کو عود و بلسان اور مشک و عنبر سے دھوپ دے کر اپنے سامنے رکھیں اور اس لوح پر کندہ تحریر کو بھی اور خود اپنی شکل و صورت کو بھی ملاحظہ

کرتے رہیں۔ کچھ ہی دیر بعد آپ کو عودی آئینہ کی لوح میں نہ تو اس پر تحریر کردہ عبارت عمل ہی دکھائی دے گی اور نہ ہی اپنی صورت نظر آئے گی۔ جب یہ صورت حال عمل میں آئے تو عودی آئینہ کو کپڑے میں ملفوف کر کے محفوظ کر لیں۔ آپ کو کوئی نہ دیکھ سکے گا اور آپ سب کو دیکھ سکیں گے۔ اس عمل کے سلسلے میں یہ احتیاط رکھیں کہ آئینہ کی لوح کو وقفہ وقفہ کے ساتھ دیکھتے رہیں جب اور جس وقت لوح پر عبارت عمل کی تحریر کے الفاظ و حروف ابھر آئیں گے تو اس وقت لوح کو اپنے پاس سے علیحدہ کر کے رکھ دیں اور دوبارہ پھر جب کبھی ضرورت و حاجت پیش آئے تو حسب ترکیب کام میں لائیں۔ عبارت عمل یوں ہے:

صَاصَح حَمْسَ صَاوَثَ صَواصَح اَصہا یَا صَاحِبُ الدَّعوَاتِ صَع صَوصَہ اصَہطَاطَہصَاوَھُوَ صَوصَر صَح عَمْسَ صَع صَثْ تَمْسَ صَعَمْسَ صَالِصِہنَ اِلَّا صَعَاصَا صَوتَ صَورَا ٥

☆☆..............☆☆..............☆☆

مترجم رسائل جالینوس برہان الدین بربری فرماتے ہیں کہ جملہ شرائط کے ساتھ متذکرہ بالا تراکیب پر عمل در آمد کیا جائے تو یہ تمام تر اعمال آزمودہ اور مجربات میں سے ہیں اور ان کا عامل یقینی طور پر حصول مقاصد میں کامیاب و کامران ہو گا۔

عود صلیب سے متعلقہ اعمال اخفاء میں سے ذیل کا عمل رسائل جالینوس کے مترجم موصوف کا تجربہ شدہ ہے۔ قاضی صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ عود صلیب کے فلقمطر کا حصار کر کے عود صلیب کے کسی درخت کے قریب کسی پناہ گاہ میں شب باش ہوں اور سکون و سکوت کے ساتھ انتظار کرتے رہیں۔ رات کے کسی ایک پہر میں نر و مادہ ثعبان عود صلیب کے اس درخت کے نیچے آکر کھیل کود میں مصروف ہو جائیں گے۔

اس دوران رات کی تاریکی کو دور کرنے کے لئے ان میں سے نر اپنے منہ سے زرد رنگ کا ایک دہکتا ہوا انگارہ زمین پر اگل دے گا۔ اس انگارہ سے روشنی کی ایسی کرنیں پھوٹ نکلیں گی کہ جس سے اس جگہ کے اطراف و اکناف جگمگا اٹھیں گے۔ نر و مادہ دونوں ثعبان (سانپ) اپنے اگلے ہوئے منکا کی روشنی میں چاروں طرف تیزی کے ساتھ دوڑ دھوپ اور باہمی محبت و پیار کے شغل میں مصروف ہو جائیں گے۔ یہ ایک ایسا وقت ہوتا ہے کہ جس کی عامل کو انتظار رہتی ہے۔ چنانچہ جب عامل معلوم کرے کہ دونوں جانور اپنے ماحول سے بے خبر لہو و لعب میں ہمہ تن مصروف ہو چکے ہیں تو کسی قسم کے بھی خوف و خطرہ کو دل میں لائے بغیر اپنی پناہ گاہ سے نکلے اور عقاب کی طرح جھپٹ کر اس منکا کو اٹھا لے۔ اٹھاتے ہی اپنے پاس پہلے سے موجود طلائی ڈبیا میں بند کر دے۔ عامل جوں ہی اس منکا کو اٹھا کر ڈبیا میں بند کر دے گا تو وہاں کا سارا ماحول پہلے کی طرح تاریک ہو جائے گا۔ اس اچانک ظہور میں آنے والے حادثہ کے سبب دونوں نر و مادہ ثعبان خوف و اضطراب کے ساتھ غیظ و غضب کا اظہار کرتے ہوئے اپنے سروں کو زمین پر زور زور سے ماریں گے اور اپنی زبان میں چیخ و پکار اور آہ و بکا بھی کریں گے۔ وہ بپھرے ہوئے شیروں کی طرح اس سارے علاقہ کی فضا کو وحشت ناک بنا کر رکھ دیں گے۔ عامل کو چاہئے کہ وہ اس دل دہلا دینے والے منظر سے خوف زدہ ہونے کی بجائے اس صورت حال کا نظارہ کر کے خوب لطف اندوز ہو۔ پھر جب دونوں ثعبان تھک ہار کر واپس چلے جائیں تو عامل خدا کا شکر بجا لائے اور جان و جسم سے زیادہ قیمتی اس نادر منکا کو سنبھال رکھے۔ ضرورت کے وقت جب بھی اس منکا کو اپنے گلے میں ڈالے گا تو نظر مردم سے غائب ہو جائے گا۔

☆☆..........☆☆..........☆☆

(2) حبتہ الملوک اور طلسماتی اعمال و مجربات

حبتہ الملوک جہاں جسمانی امراض و عوارضات میں ادویاتی اجزاء کے طور پر از حد نافع ہے وہاں طلسماتی اعمال و مجربات میں بھی ایک اہم عنصر کے طور پر مقبول و مستعمل ہے۔ چنانچہ علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ حبتہ الملوک کیمیائی اعمال و تجربات کے باب میں امور عجیبہ و غریبہ کے مشاہدہ و ظہور کے لئے بمنزلہ روح کے شمار کیا جاتا ہے۔ صاحب مکاشفات لکھتا ہے کہ عمدہ اور تر و تازہ حبتہ الملوک بقدر ضرورت لے کر خوب اچھی طرح باریک پیس لیں پھر آب زعفران کے ساتھ شامل کر کے اس مواد سے ذیل کے عمل کو پاک و پاکیزہ کاغذ پر لکھیں۔ اس کاغذ کو پانی یا عرق گلاب سے دھو کر جس لاعلاج قسم کے مریض کو سات روز تک متواتر صبح کے وقت نہار پلائیں گے تو اس مریض کے بدن میں جس قدر بھی عوارضات ہوں گے خدا کے فضل و کرم سے اس کی رگوں، گوشت و استخوان اور تمام تر اعصاب و عضلات سے نکل جائیں گے۔ عاملین نے ذکر کیا ہے کہ حبتہ الملوک دو سو چھیاسٹھ امراض معدہ و جگر کے لئے بے حد و حساب مفید و موثر ہے۔ امراض معدی کے علاوہ خفقان و سوزش، اختلاج قلب، ناسور کہنہ و سل دق، جریان خون، بواسیر ریاحی، ذیابیطس شدید، موتیا، عظم طحال، درد دندان و برائے جمیع اقسام قولنج متعددہ و گردہ کے امراض ضیق النفس، دمہ، مرقوہ، اسہال جیسے عوارضات کے لئے بھی نافع ہے۔ عمل کی عبارت یہ ہے:

یَا اَذُوْ اَذْهِیَا ذُوَ۔ یَااَهُوَ اَذَغْیَاهُوَ۔ یَااَنُوْ اَذَنَیَانُوا۔
یَااَصُوْ اَذَصَیَاصُوا۔ یَا اَقُوْ اَذَقَیَا قُوا۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ
اِذْهَبِ الْبَاسَ وَاشْفِ هٰذَا الْمَرِیْضَ وَاَنْتَ الشَّافِیْ وَعَافِ

بِحَولِکَ وَقُوَّتِکَ یَاالَطِیفُ یَاخَبِیرُ اِنکَ عَلٰی کُلِّ شَیٍٔ
قَدِیرٌ وَصَلَی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِہٖ وَسَلِّم تَسلِیمًا کَثِیرًا یَا
اَذوَھَا ھَمَاشَا۔ یَااَھوَذَا غَمَاشَا۔ یَااَنوَھَاتَمَاشَا۔
یَااَصوَذَاصَمَاشَا۔ یَااَقوَھَا قَمَاشَا۔ اَذوَھَا اَھوَشَا اَتوَقَا
اَصوَھَااَقوَسَوھَمَاہ

☆☆..................☆☆..................☆☆

اخضر مرجانی صاحب مکاشفات شیخ علی الغوری سے نقل کرتا ہے کہ حبتہ الملوک کے پتے کو سنگ پشت آبی اور بندر کے خون میں آلودہ کرکے کانسی کے برتن میں ڈال دیں۔ اس برتن کے منہ کو سرپوش کے ساتھ بند کرکے کسی نمناک زمین میں دبادیں۔ چالیس یوم کے بعد اس برتن کو نکال لائیں۔ اس عرصہ کے دوران اس برتن میں ایک عجیب و غریب قسم کا جانور پیدا ہوچکا ہوگا جس کا سر کچھوے کے سر کے مشابہ سبز رنگ ہوگا اور باقی بدن بندر جانور سے ملتا جلتا ہوگا۔ یہ جانور دو ایک روز تک ہی زندہ رہے گا اور پھر مرجائے گا جب مرجائے تو برتن سے نکال کر خشک کرکے چھوڑیں۔ مکاشفات میں مذکور و مسطور ہے کہ اس جانور کے متعلقہ خواص و فوائد سے متمتع ہونا چاہیں تو اس کے لئے ذیل کے طلسمات کو پارچہ کتان پر تحریر کرکے جانور مذکور کو اس میں لپیٹ کر محفوظ کر رکھیں۔ اس جانور کے خواص میں سے ہے کہ اس کا حامل و عامل [پ]انی پر چلنے کا قصد وارادہ کرے تو اس کے پاؤں کے تلوے تک تر نہ ہوں گے اور وہ [پا]نی پر زمین کی طرح چل سکے گا۔ آگ کے دریا میں کود جائے گا تو بھی اسے کوئی نقصان نہ پہنچے گا۔ وہ ہزاروں کوس کا فاصلہ تھوڑے سے عرصہ میں ہی بغیر تکان کے طے [کر] جائے گا اور اگر جانور مذکور کو اپنے سر پر باندھ لے گا تو نظر مردم سے غائب ہو رہے

گا اور اگر کبھی ضرورت کے وقت جانور مذکور کو پارچہ کتان سے نکال آسمان کے نیچے رکھ دے گا تو مینہ برسنے لگے گا۔ طلسمات یوں ہیں:

اَرَقَ عَقَرقَمَاقَ طَوِیَقَا قَلمَقَاقَ قَروَقَمَاقَا قَجطَرقَاقَ
قَایَقَوَلَوقَ یَاقَمَقَتَوَ قَاقَا بِحَقِّ طَھَقَتَوقَ یَاقَرقَاوُثَ
سَھَمَقَوثَ اَرَقَ اَلقَمَا قَواقَنَوَ یَرقَ یَاھَقَرَۃٌ قَمَاقَ قَرقَمَاقَ
قَقَدَیَاقَ وَقَاہٗ اَوقَاءَ قَدَوَمَ قَرقَدَوَمَ قَاہٗ اَو اَھَاہٗ قَرَادَۃٌ قَھَمَا
جَھَمَاقَوھَمَااَقَوھَمَاہ

☆☆..................☆☆..................☆☆

متذکرہ بالا طلسمات کو حبتہ الملوک کے فلاقیطر کے نام سے بھی تحریر کیا گیا ہے۔ چنانچہ حبتہ الملوک سے وابستہ تمام تر اعمال و مجربات میں اسی فلاقیطر کا ہی عمل و دخل پایا جاتا ہے۔ صاحب مکاشفات تحریر کرتا ہے کہ دانہ ہائے حبتہ الملوک مقشر کو حمار دشتی کے خون میں تر کرکے زبل حمار میں ہی کم و بیش تین ماہ تک دفن کئے رکھیں۔ جب تین مہینے کا عرصہ گزر جائے تو اس برتن کو نکال لائیں اس میں سیاہ رنگ کے عقرب یعنی بچھو پیدا ہوچکے ہوں گے۔ ان بچھوؤں کو مناسب طریقہ سے مار ڈالیں۔ ازیں بعد احتیاط کے ساتھ روغنی ہنڈیا میں بند کرکے جلاڈالیں جو راکھ تیار ہو اس کو باریک پیس کر سنبھال رکھیں۔ یہ راکھ حب و تسخیر کے لئے ازبس مفید و کار آمد ہے۔ ضرورت کے وقت ایک رتی بھر راکھ کو اپنے خون فصد سے تر کرکے شربت وغیرہ میں ملاکر جس بھی مطلوب کو کھلا پلادیں گے دیوانہ وار محبت کرنے لگے گا۔ اخضر مرجانی کے نزدیک اس راکھ کو تیار کرکے اس پر متذکرہ بالا طلسمات کو گیارہ بار پڑھ کر پھونک دیں۔ اس طریقہ کے مطابق عمل پیرا ہوں گے تو اس طلسم کا اثر مطلوب کو ہمیشہ

ہمیشہ کے لئے پھوبن کر اس کے طالب کی محبت کی یاد کے لئے ڈستار ہے گا اور وہ جیتے جی کسی بھی حال میں اپنے طالب سے ایک لمحہ کے لئے بھی علیحدگی وجدائی اختیار نہ کر سکے گا۔

☆☆.................☆☆.................☆☆

اخفر مرجانی رقمطراز ہے کہ تروتازہ حبتہ الملوک کو ایک پرانی اور بڑی مکڑی کے ساتھ ملا کر پیس لیں۔ اس سفوف کو طلائی سرمہ دانی میں ڈال بحفاظت سنبھال رکھیں پھر حسب ضرورت متذکرہ بالا حبتہ الملوک کے فلقطر کو نقرئی سلائی پر ہر جمعہ ایک بار پڑھ کر پھونکیں اور اس سلائی سے کحل متذکرہ بالا کو اپنی آنکھوں میں لگائیں۔ جنات کا مشاہدہ ہوگا۔

☆☆.................☆☆.................☆☆

مکاشفات میں ہی تحریر ہے کہ حبتہ الملوک کو منتشر کر کے یعنی اس کا چھلکا اتار کر گرگٹ کے خون میں تر کر رکھیں۔ پھر جب اچھی طرح تر ہو جائیں تو نکال کر خشک کر کے گدھے کی کھوپڑی میں مٹی بھر کر حبتہ الملوک کو اس کی آنکھوں میں بو دیں اور اس کھوپڑی کو ایسی جگہ دبا دیں جہاں کسی قسم کی آمد و رفت کا احتمال نہ ہو۔ اب حسب دستور آداب زراعت کے مطابق جائے مذکور کو پانی سے سیراب کرتے رہیں پھر جب درخت اگ آئیں اور ان میں پھل لگ کر پک پختہ ہو جائیں تو ان کو بحفاظت تمام و کمال اتار کر یکجا کر لیں۔ یہ تمام پھل سرخ و سفید رنگ کے دو طرح کے دانوں پر مشتمل ہوں گے۔ دانوں کو علیحدہ علیحدہ کر کے رکھ چھوڑیں۔ ضرورت کے وقت ان دانوں میں سے سرخ رنگ کے ایک دانے کو لے کر اس پر فلقطر متذکرۃ الصدر کو پڑھ کر پھونک دیں اور آئینہ سامنے رکھ کر اس دانے کو اپنے منہ میں زبان کے نیچے رکھ دیں۔ ایسا کرتے ہی آپ کی شکل و صورت تبدیل ہو جائے گی۔ آئینہ میں نہ تو آپ ہی

شاہد نادیدہ قوتوں سے ہر قسم کی معلومات اور حل طلب مسائل میں روحانی استمداد بھی حاصل کر سکتا ہے۔

طلسم اسمائے برحقیتہ کا اسم عاشر (خوطیر) خدائے بزرگ و برتر کے اسمائے اربعہ (یا قوی، یامتین، یا علیم، یا حکیم) کا جامع ہے۔ اسمائے حسنیٰ ہی وہ روحانی اسماء ہیں جن کو اعمال و اوراد یعنی عملیاتی دنیا میں ایک بنیادی حیثیت حاصل ہے۔

حکمائے اشراق و ماہران علم الاوفاق نے اسمائے حسنیٰ کے موضوع پر جن اعمال و اوراد کو سعد و نحس امور کی سرانجام دہی کے لیے تراکیب دیا ہے۔ ان کا ایک حصہ تو عملیاتی شرائط و آداب کی ضروری اور سخت ترین پابندیوں کی وجہ سے کچھ قابل عمل نہ ہے، جبکہ قابل عمل حصہ بھی تساہل پسند طبائع کے لیے ایک مسئلہ بن کر رہ گیا ہے۔ اسم مقدس خوطیر کے متعلقہ اسمائے عظام کے سلسلے کے ایسے اعمال جو حد درجہ کے سہل الحصول آزمودہ و مجرب اور مشکل ترین پابندیوں سے آزاد ہیں ان کی مختصر سی تفصیل پیش کی جا رہی ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ معمولات کے شرعی و دینی اعمال و احکامات کے پابند حضرات بھی ان سے فیض یاب ہو سکیں گے۔

حب تسخیر کے لیے طالب و مطلوب کے ناموں کے اضافہ کے ساتھ وفق خوطیر کا سفال آب نارسیدہ پر لکھنا اور پھر اس کو چولہے کے نیچے دفن کر دینا کہ جہاں اسے حرارت پہنچتی رہے، مطلوب کے دل میں طالب کی محبت و الفت کو بھڑکا دیتا ہے۔ اس عمل کو غیر شرعی مقاصد کے لیے بجالانے کی سخت

اپنے آپ کو پہچان سکیں گے کہ آپ کے روبرو آپ کا چہرہ نہ ہوگا بلکہ کوئی اجنبی انسان دکھائی دے گا۔ اسی طرح آپ کے اہل و عیال اور قرابت داروں میں سے بھی کوئی آپ کی شناخت نہ کر پائے گا کیونکہ آپ کی شخصیت بالکل تبدیل ہو چکی ہوگی۔ شکل و صورت کی اس تبدیل کے بعد آپ جہاں چاہیں چلے جائیں اور جو کچھ بھی کرنا چاہیں کر گزریں۔ پھر جب دوبارہ اپنی قدرتی و حقیقی شکل و صورت کی طرف واپس آنا چاہیں تو سرخ رنگ کے دانے کو منہ سے نکال کر اس کی بجائے سفید رنگ کے دانے کو منہ میں رکھ لیں فوراً ہی آپ کی اصلی ہیت و حقیقت کے خدوخال آپ کے چہرہ پر نکھر آئیں گے۔

☆☆........☆☆........☆☆

حبتہ الملوک مقشر سبز تروتازہ لے کر بط سیاہ کے خون میں اتنی مدت رکھیں کہ بالکل نرم و گداز ہو جائیں۔ بعد ازاں ان دانوں کو تانبے کے برتن میں بند کر کے زبل فرس میں دفن کر دیں۔ ہفتہ و عشرہ کے بعد یہ حبوب گل سڑ جائیں گے اور اس برتن میں جونک کی طرح کا ایک سرخ رنگ کا کیڑا پیدا ہو چکا ہوگا۔ اس کیڑے کو کسی تیز دھار آلہ سے ذبح کر کے اس کا خون حاصل کر لیں۔ اس خون کے خواص میں سے ہے کہ اسے خشک کر کے اصفہانی سرمہ کے ہمراہ باریک پیس لیں۔ جو شخص بھی اس سرمہ کو آنکھوں میں لگائے گا اندھیرے میں روشن دن کی طرح دیکھ سکے گا۔ یہ سرمہ جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر صفت دوا ہے۔ صاحب مکاشفات کا تجربہ ہے کہ اس خون کا روغن بلسان کے ساتھ عقد کر کے اس کا بطور مالیدنی استعمال بالچر جیسے مرض میں نہایت مفید ہے۔ اس خون کی اہم ترین خصوصیت یہ ہے کہ اس میں سے رتی بھر لے کر اس پر فلفطر متذکرۃ الصدر کو چالیس بار پڑھ کر پھونک دیں پھر اس کو پانی کے

ممانعت کی گئی ہے۔ نہایت زود اثر ترکیب کا حامل عمل ہے۔

وفق متذکرۃ الصدر کو اپنے نام کے حروف کے اعداد کے مطابق لکھیں اور اس کی متعلقہ دعوت قسم کے عمل کو پڑھیں۔ عمل کی مدت تسخیر گیارہ یوم ہے۔ عمل مکمل کر کے لکھے ہوئے اوفاق کی گولیاں بنا لیں اور آٹے میں لپیٹ کر پانی میں ڈال دیں یا زمین میں دفن کر دیں۔ اس کے بعد ایک مزید وفق تحریر کریں اور اسے موم جامہ کر کے اپنے پاس رکھ لیں۔ خدائے بزرگ و برتر کے فضل و کرم سے روزگار و ملازمت کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔ یہ ترکیب حصول ملازمت و طلب روزگار کے لیے نہایت مجرب و آزمودہ ہے۔

عروج ماہ قمری کی پہلی جمعرات کے دن سے اس عمل کا آغاز کریں۔ اس ترکیب کے مطابق کہ جمعرات، جمعہ اور ہفتہ تین دن تک روزے رکھیں۔ صبح نماز فجر کی ادائیگی کے بعد روزانہ گیارہ دفعہ وفق خوطیر کو لکھیں اور گیارہ دفعہ ہی اس کی متعلقہ دعوت قسم کے عمل کی عبارت کو پڑھیں۔ اسی طرح نماز مغرب کے بعد پڑھ بھی لیا کریں اور لکھ بھی لیا کریں۔ یہ عمل صرف تین یوم کا ہی ہے۔ تین یوم کے بعد اتوار کے دن سے اس عمل کو اس طریقہ کے مطابق بجا لانا شروع کر دیں کہ صرف ایک بار دعوت قسم کو تلاوت کر لیا کریں اور وفق کے عمل کو لکھ لیا کریں۔ اس کے لیے نہ تو وقت کی ہی کوئی قید ہے اور نہ ہی روزے رکھنے کی ضرورت ہے۔ اس عمل کو کامل اٹھائیس روز تک بجا لاتے رہیں۔ آخری روز عالم خواب میں اسم مبارک خوطیر کے روحانی موکلات سے ملاقات ہوگی۔ علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ یہ آسان ترین

ہمراہ جس کسی کو بھی کھلا دیں گے اس پر اس طلسم کا ایسا اثر ہو گا کہ جو شخص اس کے سامنے آئے گا جو کچھ بھی دل میں چھپائے ہو گا سب کچھ اس پر منکشف ہو جائے گا۔

☆☆..........☆☆..........☆☆

بلسان وزیت۔ کاسنی واجمود اور حبتہ الملوک حسب ضرورت مساوی الوزن لے کر نیم کوب کر کے تین شبانہ روز پانی میں تر کر رکھیں اس کے بعد عرق بقدر دو بوتل کشید کر لیں۔ اس کشید شدہ عرق کو کسی کھلے برتن میں ڈال کر سرد مقام پر رکھ دیں۔ متذکرہ بالا حبوب خمسہ کا لطیف روغن اوپر تیر آئے گا۔ اس روغن کو احتیاط کے ساتھ جدا کر کے شیشی میں رکھ دیں۔ فوائد اس روغن کے یہ ہیں کہ پانچ دھاگہ چراغ میں روئی کی بتی ڈال کر اس روغن کا کاجل تیار کر لیں۔ اس تیار کردہ کاجل پر متذکرۃ الصدر فلقیطر کو تین سو تیس بار پڑھ کر پھونک دیں۔ اس کاجل کو استعمال کر کے آنکھ او جھل پہاڑ او جھل کا مشاہدہ کیا جا سکتا ہے۔ زیر زمین خزائن و دفائن کو بھی دیکھا جا سکتا ہے۔ آنکھوں میں لگا کر سو رہیں جو کچھ مقصود ہو گا خواب میں سب کچھ عیاں ہو جائے گا۔ اغفر مرجانی سے منقول ہے کہ اس کاجل کے مسلسل استعمال سے عامل کو روز مرہ کے حالات و واقعات کی پہلے سے خبر ہو جایا کرے گی۔ یہاں تک کہ وہ جس مریض کے سرہانے جا کھڑا ہو گا اس کی موت و زندگی کے اسرار سے واقف ہو جایا کرے گا۔ کوئی اس کے بالمقابل کھڑا ہو کر سچ کہہ رہا ہے یا کذب بیانی سے کام لے رہا ہے اس کا سے علم ہو گا۔ علاوہ ازیں وہ لوگوں کی نظروں میں عزیز و باوقار ہو جائے گا۔ اخفر مرجانی رقمطراز ہیں کہ سحری خواب بندی کا مریض اس کاجل کی ایک ایک سلائی دونوں آنکھوں میں لگائے تو ایسی پر سکون نیند سو جائے گا کہ جب تک اسے بیدار نہ کیا جائے گا اس وقت تک سوتا رہے گا اور سو کر اٹھنے بھی نہ پائے گا کہ سحری اثرات سے نجات پا جائے گا۔

مکاشفات میں شیخ شہاب الدین قلیوبی سے منقول ہے کہ حبتہ الملوک پر اس کے متعلقہ فلافیطر کے عمل کی عبارت کو تلاوت کر کے پھونک دیں پھر اس دانہ کو طرح تعویذ میں بند کر کے گلوئے طفل میں لٹکا دیں۔ اس طلسم کی تاثیر سے اس بچہ کا رونا اور خواب میں ڈر کر چونک جانا ختم ہو جائے گا۔ ایسا بچہ جو خواب میں بستر پر پیشاب کرنے کے عارضہ کا شکار ہو چکا ہو اس کے لئے بھی متذکرہ بالا عمل و علاج نہایت نافع ثابت ہوتا ہے۔

☆☆..........☆☆..........☆☆

اخفر مرجانی صاحب مکاشفات اپنے شیخ و مرشد خواجہ برادی سے نقل کرتے ہیں کہ کلالت نطق یعنی لکنت کے مریض بچے کی والدہ اوائل شیر خواری میں سات روز تک حبتہ الملوک کے ایک مدبر شدہ دانہ کے سات ٹکڑے کر کے ان ٹکڑوں پر کسی ماہر و حاذق عامل سے حبتہ الملوک کے فلقیطر کو سات بار پڑھوا کر دم کروا لے۔ اس عمل کے بعد اس میں سے ایک ٹکڑا لے کر مغز پستہ و بادام سات سات عدد کے ہمراہ ملا کر گائے کے دودھ کے ساتھ کھا لیا کرے تو بحکم خدا الٰہی الکلام بچہ فصیح اللسان ہو جائے گا۔ موصوف فرماتے ہیں کہ یہ عمل و علاج ان کا آزمودہ ہے اور صحیح و مجرب ہے۔

☆☆..........☆☆..........☆☆

اخفر مرجانی اپنی کتاب مکاشفات میں بسند جید و ثقہ علمائے علم و فن سے روایت کرتے ہیں کہ تباہی و خرابی دشمنان کے لئے فلقیطر حبتہ الملوک کو حبتہ الملوک کے بارہ عدد دانوں پر چار سو آٹھ مرتبہ پڑھ کر ان دانوں کو شیشہ کے کسی تنگ منہ کے برتن میں ڈال دیں۔ پھر اس برتن کو جس دشمن کے گھر میں رکھ دیں گے یا کسی طور دبا دیں گے تو اس گھر کے تمام مکین لاعلاج قسم کی امراض کا شکار ہو جائیں گے اور ان پر

ایسا عذاب و غضب نازل ہو گا کہ باہر سے جو کوئی بھی ان لوگوں کو ملنے یا ان کی تیمارداری کرنے کے لئے ان کے ہاں جائے گا تو وہ شخص بھی بیمار ہو جائے گا۔ صاحب مکاشفات کا قول ہے کہ فلقہطر حبتہ الملوک کو حبتہ الملوک کے مغز کے شیرہ کے ساتھ کسی برتن میں رکھ کر اس برتن کو پانی سے دھو کر جس کو چاہیں پلا دیں وہ بیمار ہو جائے گا اور اگر وہ دشمن اس پانی سے اپنا منہ دھوئے گا تو اس کی آنکھوں میں مرض و درد پیدا ہو جائے گا۔ اس قدر کہ اس کے اندھے ہو جانے کا خوف ہے۔ موصوف متذکرہ بالا عمل کے متعلق تحریر کرتے ہیں کہ یہ بھی ان کا مجرب و آزمودہ عمل ہے۔

☆☆..............☆☆..............☆☆

زن زانیہ اور مرد حرام کار کو نیکی و پرہیزگاری کی طرف مائل کرنے کے لئے حبتہ الملوک کی سیاہی سے اس کے فلقہطر کے عمل کی عبارت کو اس بدکار عورت یا مرد کے پہنے ہوئے کپڑے کے پارچہ پر لکھیں۔ بعد ازاں اس پارچہ کو کسی کہنہ و بوسیدہ قبر میں دبا دیں اس عمل کی خیر و برکت سے ان حرام کاروں کی عادت بد جاتی رہے گی۔

☆☆..............☆☆..............☆☆

صاحب مکاشفات کا بیان ہے کہ حبتہ الملوک کے نو عدد دانوں پر اس کے فلقہطر کے عمل کی عبارت کو پڑھ کر پھونک دیں۔ پھر ان دانوں کو کوٹ پیس کر محل صداع و مقام شقیقہ پر طلاء کر دیں تو درد جاتا رہے گا۔

☆☆..............☆☆..............☆☆

مکاشفات میں شیخ الرئیس کا بیان نقل کیا گیا ہے کہ حبتہ الملوک کو باریک پیس کر پانی میں ملا کر صاحب جنون کے سر پر اس کا لیپ کریں تو اس کا جنون جاتا رہے گا۔ صاحب مکاشفات فرماتے ہیں کہ متذکرہ بالا عمل و علاج کی بجا آوری کے وقت حبتہ الملوک کے فلقہطر کا جاپ کرنا نہایت مفید ثابت ہوتا ہے اور سونے پر سہاگے کا کام

قسم کے عمل کی بجا آوری کا ارادہ ہو تو اس کے لیے علماء و حکماء کے طریقہ کے مطابق جن دو اشخاص کے مابین نفرت و نفاق کی آگ بھڑکانا ہو تو ان کے ناموں کے حروف کے اعداد کے مطابق اسم خوطیر کے اوفاق تحریر کر رکھیں۔ اس عمل کو قمر ناقص النور کے دنوں میں ہی بجا لائیں۔ اب ترکیب کے مطابق تحریر کردہ اوفاق کو حروف معجمہ کے حروف کی ترتیب و تقسیم کے مطابق علیحدہ علیحدہ کر کے رکھ لیں پھر ان میں سے ایک ایک حرف کا متعلقہ وفق لے کر اس حرف کے متعلقہ نام کی ترتیب سے مدار و ڈھاک کی لکڑیوں کے کوئلوں پر روزانہ بلاناغہ زوال کے وقت جلانا شروع کر دیں۔ مطلوبہ دشمنان کے مابین بغض و عداوت کی نہ بجھنے والی آگ بھڑک اٹھے گی۔

علمائے متقدمین و اکابر بزرگان دین نے وفق خوطیر کو باہ و قوت امساک کے لیے انتہائی زود اثر اور سریع التاثیر عمل قرار دیا ہے۔ ضرورت مند حضرات اس عمل کو تیار کرنا چاہیں تو سیسہ کی لوح پر وفق متذکرۃ الصدر کو کندہ کروا لیں پھر اس لوح کو اپنے سامنے رکھیں اور طہارت جسم و لباس کی پابندی کے ساتھ دعوت قسم کے عمل کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر اس لوح پر دم کر دیں لوح قوت امساک تیار ہے۔ اس لوح کو کمر پر باندھ لیں۔ ایسی قوت باہ اور امساک پیدا ہو گا کہ جس کا بیان نہیں کیا جا سکتا۔

اسم مقدس خوطیر کو اس کے معانی و مطالب کے ساتھ پڑھ کر دیکھ لیں یہ ایک ایسا اسم ہے کہ جس کے مقابلہ کا کوئی ایک بھی اسم اسمائے برجیتہ میں

میں سے ایک ہے اور اس میں دس بھید پوشیدہ ہیں۔ چنانچہ جو شخص بھی اس اسم جلیل و جمیل کی تلاوت میں مداومت کرے گا تو وہ جن و انس کے مکر و دجل سے محفوظ رہے گا اور اسے کسی قسم کا رنج و غم نہیں پہنچے گا۔ وہ امراء و سلاطین کے ہاں صاحب عزت و توقیر رہے گا۔ بے زر اور کثیر العیال ہو گا تو خدائے تعالیٰ اس کے رزق و مال میں فراخی عطا فرما دے گا۔ اگر وہ عقد و نکاح کا طالب ہو گا تو اس کی یہ مراد بھی جلد بر آئے گی۔ اگر کسی کہنہ مرض و درد کا مریض ہو گا تو مرض سے خلاصی پائے گا۔ اگر کسی حاجت کے لیے اس اسم مبارک کو پڑھے گا تو اس کی حاجت روا ہو گی۔ کتابوں میں مرقوم ہے کہ اس اسم مقدس کا ذاکر و عامل مستجاب الدعوات بن جاتا ہے، چنانچہ وہ خدائے بزرگ و برتر سے جو بھی طلب کرتا ہے اسے مل جاتا ہے۔ ایسا عامل رات اور دن میں اور سفر و حضر میں تمام تر بلاؤں سے محفوظ رہتا ہے وہ اس اسم مقدس کے حصار اور قلعہ امان میں آ جاتا ہے۔

اسم مقدس خوطیر کے سلسلے کی ذیل کی ترکیب اس حقیر کے معمولات و ...ربات میں سے ہے اس ترکیب عمل کا موضوع حب و تسخیر ہے۔ چنانچہ اس ...ل کو میزان عمل و تجربہ پر تولنا چاہیں تو چقماق پتھر کی لوح پر وفق خوطیر کو ...ندہ کروا کر اپنے پاس محفوظ کر رکھیں۔ حب و تسخیر کے مقاصد و مطالب کے ...ے ازبس مفید ہے۔ چقماق دستیاب نہ ہو سکے تو اس صورت میں حجر یمانی پر ...والیں نہایت موثر رہے گا۔ کتب معتبرہ طلسمات و روحانیات میں تحریر ہے ...وفق خوطیر کو اس کی متعلقہ دعوت قسم کے ساتھ سنگ یمانی یا حجر چقماق پر ...کر ہوا میں لٹکا دیں جو بھی مطلوب ہو گا۔ حاضر ہو جائے گا۔ واضح رہے کہ

اَدَادَوهَاشَ۔ اَدَايَوهَاشَ۔ اَدَاقَوهَاشَ۔ اَدَاهَوهَاشَ۔ يَادَوا اَدَا شَاشَ۔ يَايَو اَدَاشَاشَ۔ يَاقَوادَا شَاشَ۔ يَا هَواَدَاشَاشَ۔ يَااَدَايَو يَااَدَاقَو يَااَدَاهَو اَهَو يَادَرْدَائِيلُ ۝

☆☆..................☆☆..................☆☆

اَللّٰهُمَّ اِرمِ فُلَانَ بِن فُلَانَة رَمۡيَةً لَا اٰخِرَ لَهَا وَاٰتِهِ الۡعَذَابَ مِنۡ حَيۡثُ لَا يَحۡتَسِبُ وَخُذۡهُ اَخۡذَ عَزِيۡزٍ مُّقۡتَدِرٍ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ غَنِيٌّ عَنِ الۡاَعۡوَانِ اَللّٰهُمَّ عِزَّ الظَّالِمِ وَقَلَّ النَّاصِرُ وَاَنۡتَ الۡمُطَّلِعُ الۡعَالِمُ الۡعَدۡلُ الۡحَكِيۡمُ اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانًا الظَّالِمُ عَبۡدُكَ قَدۡ كَفَرَ نِعۡمَتِكَ وَمَا شَكَرَهَا وَتَرَكَ اٰيَاتِ الۡعَدۡلِ وَمَا ذَكَرَهَا اَطۡغَاهُ حِلۡمُكَ وَتَعَدّٰى عَلَيۡنَا ظُلۡمًا وَعُدۡوَانًا فَخُذۡ اَللّٰهُمَّ بِنَاصِيَتِهٖ وَاجۡعَلۡنَا مَنۡصُوۡرِيۡنَ عَلَيۡهِ اِنَّكَ مَا تَشَاءُ قَدِيۡرٌ اَللّٰهُمَّ فَسَتِّتۡ عَضُدَهٗ وَقَلِّلۡ عَدَدَهٗ وَاهۡدِمۡ اَرۡكَانَهٗ وَاَخۡذِلۡ اَعۡوَانَهٗ وَشَتِّتۡ جَمۡعَهٗ وَاَعۡدِمۡ سُلۡطَانَهٗ وَاَبۡطِلۡ بُرۡهَانَهٗ وَزَلۡزِلۡ اَقۡدَامَهٗ وَاَرۡعِبۡ قَلۡبَهٗ وَكُبَّهٗ عَلٰى مَنۡخِرِهٖ وَاجۡعَلۡ كَيۡدَهٗ فِيۡ نَحۡرِهٖ وَاسۡتَدۡرِجۡهُ مِنۡ حَيۡثُ لَا يَعۡلَمُ ۝

☆☆..................☆☆..................☆☆

قارئین کرام متذکرہ بالا عمل جس کا موضوع دشمن کی جان لے لینا ہے ایک ایسا زبردست قسم کا طلسماتی عمل ہے جسے علمائے علم و فن نے انتہائی ضرورت کے وقت ہی سرانجام دینے کی اجازت دی ہے۔ بلاوجہ کسی بے گناہ شخص کے خلاف اس عمل کو نہ بجالایا جائے کیونکہ دین اسلام میں ظلم و زیادتی کی ممانعت کی گئی ہے۔ متذکرہ بالا عمل کے ذیل میں یہ بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اس عمل کا تعلق لیمیائی سلسلے کے اعمال سے ہے اور لیمیائی اعمال کے باب میں عملیاتی بجاآوری کے لئے کسی بھی قسم کے سعد و نحس اوقات و اوضاع کا کوئی عمل و دخل ثابت نہیں ہے۔ جملہ لیمیائی اعمال اپنے متعلقہ عناصر و اجزاء اور ان عناصر و اجزاء کے متعلقہ اعمال و اسماء کی مخفی و اسراری قوتوں کی بنیاد پر ہی تراکیب دیئے جاتے ہیں اور ہر طرح سے اثر آفرین ثابت ہوتے ہیں۔ متذکرہ بالا عمل کی بجاآوری کے لئے امام صاحب موصوف نے قمر ناقص النور اور مریخ کی ساعت و روز مریخ کے جن اوضاع و اوقات کا ذکر کیا ہے ان کی علمی بصیرت اور عملی واقفیت کی مظہر شرط و قید تو ہے تاہم اس کا عملیاتی ضروریات سے کوئی اہم تعلق و واسطہ نہ ہے۔ لیمیائی اعمال کے عاملین و کاملین کا ارشاد ذیشان ہے کہ متذکرہ بالا عبارت دوم کو افتیمون کے پانی سے تحریر کر کے دشمن کی گزرگاہ میں دبا دیں تو وہ دشمن تباہ و برباد ہو جائے گا۔ سید احمد بدوی سے منقول ہے کہ آکاش بیل کے سفوف پر متذکرۃ الصدر عبارت دوم کو چوبیس روز تک روزانہ ایک سو دس دفعہ پڑھ کر پھونک دیا کریں۔ پھر جب عمل کے دن تمام ہو جائیں تو اس سفوف کو کسی آتش کدہ میں ڈال دیں۔ دشمن تھوڑے ہی دنوں میں ہلاک ہو جائے گا۔

☆☆..............☆☆..............☆☆

ابوالحسن قزوینی فرماتے ہیں کہ دشمن کا پہنا ہوا کپڑا دستیاب ہو سکے تو اس پر ذیل کے عمل کی عبارت کو تین سو ساٹھ بار پڑھ کر پھونک دیں ...

ایک ایسے درخت کو تلاش کریں کہ جس پر آکاش بیل پھیلی ہوئی ہو جب درخت مل جائے تو دشمن کے اس کپڑے کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے اس درخت پر قبضہ جمائے ہوئے آکاش بیل کے پر پیچ تاروں کے درمیان اس طریقہ سے ڈال دیں کہ وہ ٹکڑے آکاش بیل کی تاروں میں الجھ کر رہ جائیں۔ اس عمل کی بجاآوری کے بعد انتظار کریں اور جب اس عمل پر ایک چلہ کے دن گزر جائیں تو دوبارہ چل کر جائیں جا کر دیکھیں گے تو اس درخت پر پڑی ہوئی سرسبز و شاداب بیل مرجھا کر خشک ہو چکی ہوگی۔ اس عمل کا اثر جس طرح اس آکاش بیل پر ہوا نظر آئے گا بالکل اسی طرح آپ کے دشمن پر بھی اس عمل کا اثر ظاہر ہو گا۔ آپ خود اپنی آنکھوں سے ملاحظہ فرمائیں گے تو آپ کا دشمن بھی آکاش بیل کی طرح جسمانی طور پر مرجھایا ہوا نظر آئے گا اس کی صحت و تندرستی بری طرح تباہ و برباد ہو چکی ہوگی' وہ کمزوری و بیماری کے سبب ہڈیوں کا ایک ڈھانچہ بن چکا ہو گا۔ دشمن کی صحت جسمانی کی یہ تباہی و خرابی اس وقت تک جاری رہے گی جب تک کہ دشمن کے کپڑے کے ٹکڑوں کو آکاش بیل کی تاروں کے پر پیچ پنجوں سے نہ نکالا جائے گا۔ عبارت عمل یہ ہے:

اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَر فُلَانَ بِنْ فُلَانَ اَبْتَر اَبْتَر فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَر فُلَانَ بِنْ فُلَانَ اَبْتَر اَبْتَر اِنَّ شَانِئَکَ هُوَ الْاَبْتَر هُوَ الْاَبْتَر هُوَ الْاَبْتَر ٥

☆☆..............☆☆..............☆☆

افتیمون جہاں تباہی و بربادی اعداء کے سلسلے کے اعمال کے لئے ایک اہم عملیاتی عنصر کے طور پر استعمال میں لائی جاتی ہے وہاں یہ جڑی بہت سے دوسرے اعمال و مجربات کے لئے بھی کار آمد چیز ہے۔ علمائے طلسمات و روحانیات نے اس جڑی کو

موروثی جملہ قسم کی امراض کے لئے عمومی طور پر اور مستورات کی حقیقتاً امراض
انثی کے لئے خصوصی طور پر ایک نسخہ جزی قرار دیا ہے اور اس کے ضمن میں عجیب
غریب قسم کی تراکیب کو بیان فرمایا ہے۔ اس سے قبل کہ آکاش بیل سے امراض و
عوارضات کے روحانی علاج معالجے کے سلسلے کے دو ایک اعمال کو بھی تحریر کیا جائے
ضروری معلوم ہوتا ہے کہ اس جڑی کے حقیقی عمل خاص فلاقمطر کا نام دیا جاتا ہے۔ اس
فلاقمطر افتیمون کو درج ذیل کر دیا جائے۔ فلاقمطر کی عبارت یہ ہے:

هُوَ الَايَاتِ الْبَقْطِرَا يَالَ يَا اَيَا الْعَلِيكَسْ وَالْكَسِيَالَ يَا
الْهَطَطَوشَ الْهَمِيمَاتِ هُوَ الزَلَفَطَالَ يَا الْحَدَايَتِ يَا الْعَطَفَمَالَ
الْوَهَا بِيَمْ يَا اَيَا الْوَهَابِ ذِيْ الْطَلَفَطَهَا يَالَ هُوَ الَايَاتِ
الْهَفَطَهَالَ يَا عَزِيزُ رَبُّ الْعَرْشِ الْمَجِيدِ ٥

☆☆..............☆☆..............☆☆

علمائے علم و فن کے معمولات کے مطابق افتیمون یعنی آکاش بیل سے امراض و عوارضات کا علاج کرنا مقصود ہو تو اس کے لئے خدائے بزرگ و برتر کا نام لے کر آکاش کے تین یا سات عدد تار لے کر انہیں کسی ایک ایسی بیری کیکر یا ڈھاک کے درخت پر ڈال دیں جو اس سے قبل آکاش بیل کے تسلط و قبضہ سے آزاد ہو۔ جب ایسا درخت تلاش کرنے پر مل جائے تو ترکیب عمل کے مطابق افتیمون کے فلاقمطر کو ایک سو دس بار پڑھ کر افتیمون کے تاروں پر پھونک دیں اور پھر اسی وقت ہی ان تاروں کو تلاش و انتخاب کردہ درخت کی شاخوں پر احتیاط کے ساتھ ڈال کر واپس پلٹ آئیں۔ اس عمل کے کامل تین ماہ بعد اس درخت کا جا کر مشاہدہ کریں گے تو وہ آکاش بیل کے تاروں سے اٹا پڑا ہو گا۔ متذکرہ بالا ترکیب و ترتیب سے پیدا کردہ آکاش بیل جسمانی و

روحانی امراض و عوارضات کے لئے مفید و موثر اور کارآمد ثابت ہوتی ہے۔ کتب طبیعات میں مذکور ہے کہ ایسا مریض جو سحر زدہ عملی اثرات کے زیر اثر مہلک قسم کی بیماریوں کا شکار ہو کر لاعلاج بن چکا ہو اسے لاعلاج جو چاروں طرف سے مایوس و نا امید ہو کر انجام کار موت کے انتظار میں ہو تو ایسے سحر زدہ مریض کے علاج کا طریقہ کار اس طرح ہے کہ افتیمون کو حسب ضرورت لائیں، سایہ میں رکھیں اور خشک کر لیں۔ خشک کر کے اس کا سفوف بنائیں۔ یہ سفوف سحر و جادو کے بطلان کے لئے جادو اثر خصوصیات کا حامل ہے۔ مریض سحر کو اس سفوف کا دخنہ جلا کر اس کی دھونی دیں بفضل خدا یہ علاج سحر زدہ مریض کے لئے تریاق کامل ثابت ہو گا۔

☆☆..............☆☆..............☆☆

احمد بن موسیٰ بن عجول اپنی کتاب تجربات عجول میں اٹھرا کے روحانی علاج معالجہ کے باب میں تحریر فرماتے ہیں کہ ایسے اٹھرا کے لئے جو موروثی بھی ہو اور سالہا سال سے عفریت بن کر ڈس رہا ہو، متاثرہ عورت کو کسی بھی علاج سے مکمل اور شافی آرام نہ آ رہا ہو تو افتیمون کے عمل و علاج کو آزما کر دیکھیں۔ خدا کے فضل و کرم سے خاطر خواہ فائدہ ہو گا اور دردستائی مریضہ کی گود ہری بھری ہو جائے گی۔ ترکیب عمل کے ذیل میں بیان کیا گیا ہے کہ اٹھرا زدہ عورت اپنے شوہر یا کسی قریبی عزیز کے ساتھ رات کے وقت پہلے سے تلاش کردہ سدرہ کے اس درخت کے نیچے بیٹھ کر غسل کرے جس پر آکاش بیل پھیلی ہوئی ہو۔ غسل کر کے پہلے سے پہنے ہوئے لباس کو وہیں اتار کر چھوڑ آئے اور نیا لباس پہن کر واپس چلی آئے۔ مجربات عجول کے مطابق اس علاج کے بعد اس درخت پر براجمان آکاش بیل ہفتہ و عشرہ کے دوران ہی حیرت انگیز طور پر خود بخود سوکھ جائے گی جبکہ اٹھرا زدہ عورت کا اٹھرا کلی طور پر دور ہو جائے گا اور اس کی سوکھی ہوئی گود ...

☆☆..................☆☆..................☆☆

صاحب کتاب مجربات عجیبہ رقمطراز ہے کہ حسب حاجت افتیمون لیں کوٹ پیس کر اس کے برابر وزن شکر سفید ملا کر سفوف تیار کر لیں۔ یہ سفوف معین حمل ہے۔ حیض سے فارغ ہونے کے بعد ایک سے تین مثقال تک گائے کے دودھ کے ہمراہ عصر کے وقت کھلائیں اسی طرح متواتر اس سفوف کو دو ہفتے تک استعمال کروائیں، خدا کے فضل و کرم سے امید بر آئے گی۔

یاد رہے کہ متذکرہ بالا عمل و علاج کے لئے خود اپنی طرف سے افتیمون کے فلقیطر کے عمل کے ذریعہ اپنے انتخاب کردہ درخت اور اس درخت پر پیدا ہونے والی آکاش بیل ہی استعمال کروائی جائے گی۔

☆☆..................☆☆..................☆☆

آکاش بیل کو کوٹ پیس کر حبوب نخودی بنا لیں۔ مرگی کے مریض کو ایک گولی صبح و شام کھلایا کریں۔ چالیس روزہ علاج کے بعد دورہ موقوف ہو جائے گا جبکہ مسلسل چھ ماہ کے استعمال سے مرگی جیسا منحوس عارضہ نیست و نابود ہو جائے گا۔ راقم السطور عرض پرداز ہے کہ حکماء اور وید حضرات نے بھی اس چیز کو بالاتفاق تسلیم کر لیا ہے کہ مرگی کے مریض کے لئے افتیمون سے بہتر کوئی اکسیر نہیں ہے۔

☆☆..................☆☆..................☆☆

افتیمون اور اعمال اخفاء

علمائے علم و فن نے افتیمون کی بنیاد پر اخفاء کے جن اعظم ترین اعمال کو بیان کیا ہے ان کا اجمالی سا تذکرہ بھی کیا جائے تو طلسمات رفیق کے اوراق اس کے لئے کافی ثابت نہ ہو سکیں گے۔ ذیل میں اس سلسلے کے صرف دو ایک آسان ترین تراکیب کے حامل اعمال پیش کئے جا رہے ہیں جو حصول مقاصد کے لئے کافی ہوں گے۔

عمل اول

صحرائی علاقہ میں پائے جانے والے ڈھاک کے ایسے درخت کو تلاش کر کے جو سرخ رنگ آکاش بیل کے زیر تسلط ہو حسب ضرورت اس کی چھال اتار لیں اور اس چھال کے پارچہ پر ذیل کے اسماء کو تحریر کر رکھیں۔ ضرورت کے وقت جب بھی اس چھال کے مکتوبہ ٹکڑے کو عمامہ میں لپیٹ کر سر پر رکھ لیں گے اور افتیمون کے متعلقہ فلقیطر کا جاپ شروع کر دیں گے تو نظر خلائق سے مخفی ہو رہیں گے۔ اسماء عمل اس طرح پر ہیں:

اَوْیَوشْ یَاغَوشْ یَاوَغیَوشْ اَونَ ہَوِیُ تَہَوِیُ حَوَیِہْی ٥

☆☆..................☆☆..................☆☆

کتاب مصاحف کواکب سبعہ میں تحریر ہے کہ صحرائی علاقہ کے درختوں پر پائی جانے والی امر بیل بستانی آکاش سے بہت حد تک مختلف ہوتی ہے۔ صحرائی بیل سرخ رنگ ڈوروں کی طرح ہوتی ہے اور عام بیل کی نسبت باریک ہوتی ہے۔ متذکرہ بالا عمل کا دار و مدار اسی صحرائی آکاش بیل پر ہی ہے۔ امام حارث بن احمد جرہطی فرماتے ہیں

درخت خود اختیاری کے طور پر بازو پر باندھ لیں یا گلے میں لٹکالیں۔ اور پھر اسی فلقیطر کا جاپ کرتے ہوئے صحرا کی طرف چل نکلیں۔ اپنی منزل پر پہنچ کر ترکیب کے مطابق عمل تیار کرلیں۔ امام صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ اخفاء کا متذکرہ بالا طلسم اسی صورت میں ہی مفید و موثر ثابت ہو سکتا ہے کہ اس کے عامل کو اس کی باقاعدہ روحانی طور پر اجازت مل جائے۔ جس کا طریقہ یوں ہے کہ عامل آکاش بیل کے صحرائی درخت کو تلاش کر کے عمل فلقیطر کے حصار کا ورد و وظیفہ کرتے ہوئے غروب آفتاب کے بعد اس درخت کے نیچے بیٹھ کر خوشبویات و بخورات کو سلگائے اور ذیل کے اسمائے جلالیہ کو بلند آواز کے ساتھ پڑھنا شروع کر دے۔ عمل کی تاثیر سے اس درخت کے اطراف میں خیمہ زن جناتی قبائل و ملوک کی جماعت کا بیابانی گروہ حاضر ہو گا جس کا سردار و حاکم عامل کے روبرو آداب بجالائے گا اور اس سے اس کا مطلب دریافت کرے گا۔ عامل اس بیابانی جن سے اخفاء کے متذکرہ بالا اسماء کی اجازت طلب کرے۔ حاضر جن عامل کی خواہش و طلب پر اسے اسمائے اخفاء سے کام لینے کی اجازت دینے کا پابند ہو گا اور اجازت دے کر انہیں اسماء مبارکہ کی تلاوت کرتا ہوا عامل کی نظروں سے اوجھل ہو جائے گا۔ امام صاحب موصوف کی تحقیقات کے مطابق متذکرہ بالا اسماء ایسے اسمائے جلیلہ ہیں جنہیں اسمائے حجاب کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے اور یہ وہی اسمائے عظیمہ ہیں جن کی قوت و برکت سے جناتی مخلوق انسانی نظروں سے اوجھل ہو جانے کی صلاحیت و قدرت رکھتی ہے۔ اسمائے جلالیہ حسب ذیل ہیں:

يَاطَوسَاطَو ثَا يَاهَو هَاطَو ثَّا هَرَوَسَو سَاطَو طَاسَّا يَاهَو
هَرَوسَا هَاطَاطَا ثَا طَوسَا يَا طَوسَا طَاسَاهَا ثَا يَاسَاهَو ثَا سَاطَاطَا
ثَاطَوسَّا هَو هَو ثَا هَاهَهَا سَوسَّا اَطَرَا رَوسَّا اَهَطَرَا ثَوثَّا
اَهَرَوطَا سَّا هَرَوسَاطَّا يَااَسَا هَطَسَهَا ثَّا اَيَا سَاهَهَا طَاَ
يَاسَاطَاهَا سَااَطَو اَهَو ۝

☆☆..............☆☆..............☆☆

خفاء کے متذکرۃ الصدر عمل کے عامل کے لئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ اس عمل کو صرف اور صرف ضروری امور و معاملات کے لئے ہی کام میں لایا جائے۔ کھیل تماشا یا تفنن طبع کے لئے اس سے کام لینے کی ممانعت کی گئی ہے۔ چنانچہ جب عامل اپنے کام سے فارغ ہو جائے تو پارچہ طلسم کو موم میں لپیٹ کر محفوظ رکھے تاکہ عمل کے اثرات کو غیر مرئی مخلوقات کے شر و نقصان سے بچایا جا سکے۔

☆☆..............☆☆..............☆☆

عمل ثانی

ایک مثقال اصفہانی سرمہ کو صحرائی آکاش بیل کے ایک رصاص بھر پانی کے ہمراہ سات شبانہ روز کھرل کر کے شیشی میں ڈال کر محفوظ کر رکھیں۔ پھر جب نظر خلائق سے مخفی ہو جانا منظور ہو تو افتیمون کے متعلقہ فلقیطر کے عمل کو ورد زبان کرتے ہوئے سرمہ کو آنکھوں میں لگائیں اور جہاں چاہیں چلے جائیں۔

☆☆..............☆☆..............☆☆

عمل ثالث

محی الدین ابن عربی اپنی کتاب المحیط المندل میں لکھتا ہے کہ آکاش بیل خفاش (چمگادڑ) کی مرغوب طبع جڑی ہے۔ غروب آفتاب کے بعد خفاش پرندوں کے غول کے غول ان جھاڑیوں اور خاردار درختوں پر جمع ہو جاتے ہیں جن پر آکاش بیل پھیلی ہوئی ہوتی ہے۔ خفاش اس بیل سے اپنی بھوک بھی مٹاتے ہیں اس کی تاروں کو چبا کر کھا جاتے ہیں۔ اس کا رس نوش جان کرتے ہیں اور پھر شب بسری کے لئے بھی آکاش بیل کی تاروں پر ہی لٹک رہتے ہیں۔ موصوف فرماتے ہیں کہ اندھیری راتوں میں صحرائی علاقہ جات کی سیاحت کو نکل جائیں تو آکاش بیل کے زیر قبضہ درختوں پر یلغار کرتے ہوئے خفاش پرندوں کی ٹولیاں ایک عجیب سماں پیش کرتی ہیں۔ ایسا دکھائی دیتا ہے کہ کسی ایک ملک کی فوج اپنے کسی دشمن ملک کی سرحدوں پر حملہ آور ہو رہی ہے۔ المحیط المندل میں مذکور ہے کہ عامل افتیمون کے فلقیطر کو تلاوت کرتے ہوئے خدا کا نام لے کر بلاخوف و خطر ان پرندوں میں سے کسی ایک پرندہ کو جس طریقے بھی اس کے لئے ممکن ہو سکے پکڑ لے۔ اس پرندہ کے خون کی تاثیر یہ ہے کہ اس سے ذیل کے طلسمات کو تحریر کر کے بازو پر باندھ لیں یا گردن میں ڈال لیں تو کوئی شخص بھی آپ کو نہ دیکھ پائے گا۔ طلسمات یہ ہیں:

اَلَکَمطْ۔ سَلعَلَلَثْ۔ عَلَعَهطْ۔ سَلَغَعَثْ۔ سمسهط۔ لَهلَلَشثْ۔ لَلطَهَثْ۔ عَطَللهَطَطْ۔ انَمَمطْ۔ بِحَقِ اَهَا اَشراهَیاه

☆☆..............☆☆..............☆☆

برائے حاضرات

صدیوں سے طلسماتی اعمال و مجربات میں ایک اہم ترین عنصر کے طور پر کام آنے والی افتیمون ایک ایسی اسراری جڑی ہے جو مشاہدہ حاضرات و روحانیات کے سلسلے کے اعمال کے لئے بھی نہایت مفید ثابت ہوتی ہے۔ ذیل میں حاضرات کے حقائق کا حامل ایک عجیب الاثر عمل پیش کیا جا رہا ہے۔ المحیط المندل میں تحریر ہے کہ اپنے زیر تسلط درخت پر اپنے تار و پود بکھیرے ہوئے آکاش بیل کو ایک نظر غور سے دیکھیں تو اس کی تاروں سے ایک لیس دار قسم کی رطوبت نکلتی ہوئی نظر آتی ہے۔ یہ رطوبت جمع ہو کر سیاہی مائل جوہر کی شکل میں پھپھوندی کی طرح جمی رہتی ہے۔ طلسمات میں آکاش بیل کے اس جوہر کو نہایت کارآمد خیال کیا جاتا ہے۔ مشاہدہ حاضرات کے لئے آکاش کے اس جوہر کو باریک پیس کر دہن زیت و زیبق کے ساتھ پختہ کھرل میں ڈال کر کھرل کرتے رہیں۔ جب تمام اجزاء باریک ہو کر چاشنی کی طرح گاڑھے ہو جائیں تو کھرل سے نکال کر کسی مرمری پتھر کے ٹکڑے پر لیپ کر دیں۔ اس ٹکڑے کو پاکیزہ موم جامہ میں لپیٹ کر محفوظ رکھیں۔ حاضراتی مشاہدہ کا آئینہ تیار ہے۔ ضرورت کے وقت اس مرمری لوح کو اپنے سامنے رکھیں۔ عمل کی ترکیب کے مطابق سب سے پہلے لوح کی سطح کو عطر حناء سے چکنا کریں اور پھر افتیمون کے متعلقہ فلقیطر کو چند ایک بار تلاوت کر کے لوح کے آئینہ پر نظر جما دیں۔ حاضرات کا مشاہدہ عمل میں آئے گا۔ ہر قسم کی معلومات کے لئے یہ حاضراتی عمل نہایت ہی مفید اور کارآمد ثابت ہوا ہے۔

☆☆..............☆☆..............☆☆

برائے شادی خانہ آبادی

شادی کے معاملہ میں رکاوٹ ہو تو افتیمون کے عرق سے اس کے فلاقمطر کو لکھیں۔ لکھ کر لوبان کے بخور کی دھوپ دیں۔ اس تعویذ کو گردن میں لٹکائیں، خدا کے فضل و کرم سے عقد بندی کے اثرات باطل ہو جائیں گے۔

☆☆..............☆☆..............☆☆

برائے گریختہ

گمشدہ آدمی کو واپس بلانے کے لئے افتیمون کے متعلقہ فلاقمطر کے عمل کو کاغذ کے سات ٹکڑوں پر ذیل کی عزیمت کے ساتھ لکھ کر کسی بلند جگہ پر لٹکا دیں۔ گمشدہ و مفرور سات روز کے اندر اندر واپس چلا آئے گا۔ اگر خدانخواستہ غائب واپس نہ آئے یا اس کی کوئی خبر نہ ملے تو روزانہ غروب آفتاب کے وقت ہوا میں لٹکائے ہوئے فتیلہ جات کو ایک ایک کر کے جلاتے جائیں۔ بحکم خدا زندہ و سلامت ہونے کی صورت میں گمشدہ ہر حال میں واپس آجائے گا۔ عزیمت عمل یہ ہے:

هَاطَوسَا هَاطَوسَا وَ قَادَسَا مَاشَا رَيحَانَ الَاطَبَالُ آلَ شَدَائِ سَلَامٌ عَلٰى اُمِّ مُوسىٰ اهَكلَاتِ دَاوُدَ وَ حِرزَ وَ جَولَ عَظِيمٌ فَلمَلعَج سَهَرَ هَوهُ عَبُوسَا عَبُوسَا بِالحَاءِ اُجِيبُوا دَاعِیَ اللّٰهِ ۝

☆☆..............☆☆..............☆☆

برائے چوری (حاضرات کا عمل عجیب)

سارق و سرقہ شدہ مال و اسباب کی دریافت و شناخت کے لئے افتیمون کے فلاقمطر کو ذیل کے عمل کے اضافہ کے ساتھ چرم آہو پر رکھیں۔ لکھ کر جلا دیں جو راکھ

یار ہو اسے افتیمون کے عرق کے ہمراہ کھرل کر کے خوب باریک پیس لیں۔ اس طرح چرم آہو کی راکھ اور افتیمون کے عرق سے تیار ہونے والی سیاہی کو بحفاظت سنبھال رکھیں۔ ضرورت کے وقت اس طلسماتی سیاہی کے دو ایک قطرے کسی صاف و شفاف آئینہ کی لوح پر گرائیں اور جب وہ خشک ہو جائیں تو ان کے نشان کو کسی خوشبودار تیل سے معطر کر کے نابالغ عمر کے لڑکے یا لڑکی کو وہ آئینہ دے کر اس کے درمیان بنائے ہوئے سیاہ چمکدار نشان یا دائرہ میں بغور دیکھنے کے لئے کہیں۔ معمول کو اس سیاہ نشان میں چور، چوری کردہ مال و اسباب اور وہ جگہ جہاں مسروقہ مال موجود ہو گا سب بالکل واضح اور صاف نظر آئے گا۔ یہ حاضراتی عمل موکلات و جنات کے ذریعہ معلومات حاصل کرنے والے عاملین کے اعظم ترین اعمال سے بدرجہا بہتر ہے۔ تیار کر کے آزمائیں۔ عمل کی عبارت یوں ہے:

اَلسَمَا سَلمَعُونَا يَا القَبَ المَدِينَ سَمَدِينَ الاَسحِينِ يَا مَالِكَ الجِنِّ وَ الشَيَاطِينِ يَاحَیُّ يَا قَيُّومُ اِحبِسِ السَارِقَ سَرَقَ مَتَاعَ فُلَانَ بِن فُلَانَ اَهِيًّا اَشرَاهِيًّا اَدُونَاىِ اَصبَائُوتَ آلَ شَدَائِ ۝

☆☆..............☆☆..............☆☆

برائے مار گزیدہ (سانپ کے کاٹے کا علاج)

کتاب الاذکار میں لکھا ہے کہ افتیمون کے تاروں کو خشک کر کے ان کا سفوف بنالیں۔ اس سفوف پر افتیمون کے فلاقمطر کو چالیس بار پڑھ کر پھونک دیں، پھر اس

سفوف کو مرچ سیاہ و لوبان کے ساتھ سلگا کر مار گزیدہ کو جہاں پر سانپ نے منہ مارا ہو دھوپ دیں، خدا کے فضل و کرم سے شفا ہوگی۔

☆☆..................☆☆..................☆☆

برائے نظر بد

افتیمون کے عرق کے ساتھ اس کے متعلقہ فلاقمطر کو لکھ کر نظر بد کے ستائے ہوئے مریض کے گلے میں ڈالیں۔ اسی طرح ایک دوسرا فتیلہ لکھیں اور اس کا دھواں مریض کے ناک میں پہنچائیں۔ نظر بد کے لئے نہایت مجرب ہے۔

☆☆..................☆☆..................☆☆

دفائن و خزائن کا مشاہدہ

علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ ایسی جگہ جہاں دفینہ کے موجود ہونے کا گمان ہو اور یہ جاننا مقصود ہو کہ آیا اس جگہ پر دفینہ موجود بھی ہے یا نہیں تو اس کے لئے ترکیب کے مطابق سب سے پہلے سرخ رنگ کا بکرا لے کر اسے صدقہ قرار دے کر ذبح کر کے فقراء و مساکین میں تقسیم کر دیں۔ ازیں بعد افتیمون کو اس کے متعلقہ فلاقمطر کے عمل کے جاپ کے ساتھ اس مکان یا جگہ جہاں دفینہ کا شبہ اور گمان ہو بخور کے طور پر جلائیں۔ بخور جلا کر پہلے سے پکڑ کر قفس میں بند کی ہوئی سیاہ بلی کو اس مکان میں چھوڑ دیں۔ اس جگہ پر دفینہ و خزینہ موجود ہو گا تو افتیمون کے سلگتے ہوئے بخور کے دھواں دھار منظر میں بلی حیرت انگیز طور پر عجیب و غریب حرکات اور طرح طرح کی آوازیں نکالنا شروع کر دے گی۔ وہ سخت قسم کے اضطراب کا اظہار کرے گی۔ زمین کو اپنے ناخنوں سے کریدے گی اور لوٹ پوٹ ہوگی۔ اس دوران اسے آپ اس کی ان غیر روایتی حرکات سے روکنے یا اسے اس جگہ سے بھگانے کی جتنی بھی کوشش کریں

حال اس عجیب الاثر عمل کو ایک دو نہیں ایک صد پریشان حال سائلین کو تیار کر کے دیں تو ان میں سے کوئی بھی ایسا نہ ہو گا کہ جس کی مالی پریشانی دور نہ ہوگی اور اس کا کاروبار کشادہ نہ ہو گا۔ نہایت لاجواب عمل ہے۔

☆☆..................☆☆..................☆☆

قوت امساک کے لئے

مردوں کی مخصوص امراض میں سے سرعت انزال جو ضعف باہ کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے ایک نہایت اذیت ناک اور شرمناک عارضہ ہے۔ افتیمون اس عارضہ کے لئے ایک بے مثل اکسیر اور مسیحائے صادق سے کم نہیں۔ افتیمون کی تاریں جو سرسبز و تر و تازہ ہوں حسب ضرورت لے کر باریک پیس اور ان کا عرق نکال کر اس پر فلاقمطر کے عمل کو ایک سو بائیس مرتبہ پڑھ کر پھونکیں۔ پھر اس عرق کو سرعت کے شکار مریض کو وظیفہ زوجیت ادا کرنے سے ایک پہر پیشتر پلا دیں اور قدرت خدا کا مشاہدہ دیکھیں کہ نامراد بامراد ہو جائے گا۔

☆☆..................☆☆..................☆☆

منشیات سے نجات کے لئے

نشہ آور اشیاء بھنگ، چرس، افیون اور ہیروئن سے نجات کے لئے ذیل کا عمل و علاج صاحب سماوی وصیل کا تجویز کردہ ہے۔ سماوی وصیل میں مذکور و مسطور ہے کہ اس علاج کی خوبی یہ ہے کہ نشہ کی لت کا شکار مریض کتنا ہی لاعلاج اور لاغر و لاچار کیوں نہ ہو یہ عمل و علاج اس کے لئے بھی اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ حسب ضرورت افتیمون کی تر و تازہ تاریں لیں اور انہیں کچل کر ان کے نصف وزن چینی ملا لیں اس مواد کو تانبے کے کسی قلعی دار

گے وہ ان کا کوئی بھی اثر نہ لے گی۔ یہاں تک کہ اگر آپ اسے پکڑنے یا پھر اس کے قریب ہونے کا ارادہ بھی کریں گے تو وہ غضب ناک درندے کی طرح بپھر جائے گی اور اچھل اچھل کر حملہ آور ہونے لگے گی۔ اس وقت احتیاط کریں اور اس جانور کو اس کی حالت پر چھوڑ دیں۔ افتیمون کے بخور کا سلگانا بند کر دیں۔ چنانچہ جب بخور کا دخنہ بند ہو جائے گا اور دھواں ختم ہو گا تو بلی بھی اپنی حرکات کو ترک کر کے پر سکون ہو جائے گی۔ صاحب سادی وصیل فرماتے ہیں کہ اگر اس جگہ پر کوئی دفینہ موجود نہ ہو گا تو اس صورت میں بلی وہاں ٹھہرنے کی بجائے اپنی راہ لے گی اور جہاں چاہے گی چلی جائے گی۔

☆☆............☆☆............☆☆

کاروبار کی کشادگی کے لئے

جیسا کہ عرض کیا جا چکا ہے کہ آکاش بیل کا براہ راست زمین سے کوئی تعلق نہیں ہوتا یہ آکاش یعنی آسمان کی جڑی ہے۔ خدائے بزرگ و برتر نے اسے پھول، پھل، پتوں اور اس کی روئیدگی کے لئے اس بے جڑ جڑی کو بیج سے بھی نوازا ہے۔ اس کے پتے، پھول اور اس کا پھل نہایت ہی باریک ہوتا ہے جو بہت علیحدہ علیحدہ اور چھوٹا ہونے کی وجہ سے دور سے دیکھنے پر نظر نہیں آتے۔ کاروباری کشادگی کے لئے اس کے بیج حسب ضرورت لے کر (جو رائی کے دانوں سے بھی زیادہ باریک ہوتے ہیں اور ان کا رنگ سرخی مائل بہ زردی ہوتا ہے) ان پر افتیمون کے فلاقمطر کو تین سو سات بار پڑھ کر پھونک دیں۔ پھر ان بیجوں کو سرخ حریر کے پارچہ میں لپیٹ کر اپنے پاس سنبھال رکھیں۔ چند روز کے بعد ہی صورت حال تبدیل ہوتی چلی جائے گی۔ سالہا سال کی کاروباری بندش دیکھتے ہی دیکھتے ختم ہو جائے گی اور افلاس زدہ چہرے رزق و مال جیسی اکسیر الاثر دوائی سے مہتابوں کی طرح تمتما اٹھیں گے۔ کاروباری کسادگی کے حقائق کے

گاڑھا سا قوام کر لیں۔ اس عمل کے دوران افتیمون کا عمل جسے فلاقمطو کے نام سے پکارا جاتا ہے اس کا ورد جاری رکھیں۔ جب قوام تیار ہو جائے تو اتار لیں اور دھوپ میں خشک کر کے سنبھال رکھیں۔ اس کی مقدار خوراک دو تین رتی تک کی ہے۔ کم و بیش دو سے تین ماہ تک گرم پانی کے ساتھ کھلاتے رہیں۔ منشیات کے وہ مریض جو کسی طرح کے علاج معالجہ سے بھی تندرست نہ ہوئے ہوں اس عمل و علاج سے گنتی کے دنوں میں صحت یاب ہو جاتے ہیں۔ علاوہ بریں یہ عمل و علاج جدید ترین قسم کے علاج معالجات کے مقابلہ میں بالکل اور بے حد سستا ہے۔ زود اثر اتنا کہ پہلے دوسرے ہفتہ میں ہی فائدہ محسوس ہونے لگتا ہے اور تین ماہ کے کامل و مکمل علاج سے نشہ کی مرض کو اس کی جڑ سے اکھاڑ پھینکتا ہے۔

☆☆............☆☆............☆☆

برائے محبت زن و شوہر

قاضی صاعد رقمطراز ہیں کہ آکاش بیل کی جڑی کو جھاڑیوں اور درختوں پر الجھا ہوا دیکھیں گے تو اس کے تاروں کو دو طرح پر پھیلے ہوئے پائیں گے۔ ایک طرح کے تار تو بالکل سیدھے دائیں بائیں یا اوپر نیچے ہوں گے جبکہ دوسری قسم کے تار پیچ در پیچ پھیلے ہوئے نظر آئیں گے۔ اس دوسری قسم کے باہم ملے ہوئے تاروں کو صحیح و سالم حالت میں وہ جہاں سے نمودار ہوئے ہوں وہاں سے لے کر جہاں تک پھیل چکے ہوں وہاں تک پہلی قسم کے تاروں سے الگ کر کے نکال لیں۔ ایک دو تار ہی اس سلسلے میں کافی رہیں گے۔ ان تاروں کو دھوپ میں رکھ کر خشک کر لیں، خشک کر کے کوٹ پیس کر ان کا سفوف بنا لیں۔ اس سفوف پر افتیمون کے متعلقہ فلاقمطر کو باون (52) بار پڑھ کر پھونک دیں۔ یہ سفوف امربیل محبت زوجین کے لئے ایک ہفتہ کے دوران میاں و

بیوی کو یا بیوی اپنے شوہر کو یا شوہر اپنی بیوی کو تین دفعہ استعمال کروائے تو دونوں کی نفرت و کدورت کا دورہ موقوف ہو جائے گا اور وہ باہمی رنجشیں فراموش کر کے ایک بار پھر شیر و شکر ہو کر زندگی گزارنے لگیں گے۔

☆☆..................☆☆..................☆☆

قیدی کے لئے

قاضی صاعد تحریر فرماتے ہیں کہ قید ناحق کے شکار قیدی کے لئے افتیمون کے متعلقہ ذیل کے طریقہ عمل کو نہایت موثر و سود مند پایا گیا ہے۔ اس عمل پر عمل پیرا ہونے سے چند ہی روز میں ظلم و جور کی زنجیروں کا جکڑا ہوا قیدی قید و بند سے نجات پا جائے گا۔ موصوف ارشاد فرماتے ہیں کہ صحرائی افتیمون کے زیر تسلط درخت کے سامنے کھڑے ہو کر افتیمون کے متعلقہ فلاقیطر کو چودہ بار تلاوت کر کے افتیمون کو قیدی کے حالات و واقعات سے اس طرح آگاہ کریں جس طرح فریاد کناں سائل عدالت کے قاضی کے روبرو اپنا بیان قلمبند کرواتا ہے۔ تمام ترمافی الضمیر کا اظہار کر کے خاموشی کے ساتھ واپس چلے آئیں۔ ساوی و صیل میں تحریر ہے کہ اس عمل کی بجا آوری کے بعد ایک چلہ تک انتظار کریں تو خدا کے فضل و کرم سے آپ کا قیدی رہا ہو جائے گا۔ خدانخواستہ چالیس روز تک ایسا ممکن نہ ہو سکے تو پھر دوبارہ صحرا کا رخ کریں اور عمل متذکرہ بالا کو بجا لائیں تاہم اس مرتبہ افتیمون کی جڑی کو واپس پلٹتے ہوئے یہ کہہ کر آئیں کہ اگر اس بار بھی ان کا قیدی رہا نہ ہوا تو پھر وہ ایک چلہ بعد جب تیسری مرتبہ اس یعنی افتیمون کے روبرو آئیں گے تو اس کے سامنے کسی قسم کی اپیل و عرض گزاری کرنے کی بجائے اس کی پھیلی ہوئی تاروں کو اس کے زیر قبضہ درخت پر سے اتار پھینکیں گے اور اس درخت کو اس کی قید سے رہائی دلوا دیں گے۔ قاضی صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ اس عمل

کے عامل کو کسی بھی حالت میں تیسری بار صحرا کی طرف جانے اور افتیمون کو اکھاڑ پھینکنے کی حاجت محسوس نہ ہوگی کیونکہ دوسرے چلہ کے دنوں کے دوران ہی عامل کو اس قیدی کی رہائی کی یقینی خبر مل جائے گی۔

☆☆..................☆☆..................☆☆

(4) اسپند اور طلسماتی اعمال و مجربات

اسپند یعنی حرمل ایک ایسی خود رو جڑی ہے جو آباد و غیر آباد ہر جگہ پیدا ہوتی ہے اور یہ ایک ایسی جڑی ہے جو دنیا کے ہر خطے میں پائی جاتی ہے۔ اطبائے پاک و ہند نے حرمل کے پتوں، شاخوں، اس کی جڑوں اور اس کے بیجوں سب کو جسمانی امراض و عوارضات کے علاج معالجہ کے لئے شفا بخش تحریر کیا ہے۔ پاک و ہند میں ہی نہیں شرق و غرب کے ممالک میں بھی اسپند کو ایک نفع بخش و سود مند جڑی کے طور پر استعمال میں لایا جا رہا ہے۔ طبی مقاصد و ضروریات کے علاوہ اسپند کو طلسمات میں بھی مختلف قسم کی بیماریوں کے علاج اور حل طلب امور و معاملات کے روحانی حل و عقد کے لئے ایک مفید ترین روحانی جڑی کے طور پر ابتدائے آفرینش سے آج تک استعمال میں لایا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں ہم کچھ زیادہ تفصیل میں نہیں جانا چاہتے صرف اسی قدر ہی عرض کر دینا چاہتے ہیں کہ اسپند اپنے حقائق و دقائق کے اعتبار سے ظاہری و باطنی طور پر ایک جامع الکمالات جڑی ہے۔ جس کے ظاہری کمالات کا تعلق جسمانی امراض کے علاج معالجات سے ہے اور باطنی کمالات، طلسماتی عجائبات و غرائبات کے متعلق ہیں۔ ارباب علم و فن کی خدمت میں عرض کیا جاتا ہے کہ اسپند کے متعلقہ اعمال و مجربات کو عملیاتی اصول و قواعد کے مطابق ہی سرانجام دینے کا اہتمام کریں گے تو تب ہی کہیں چل کر مدعا و مقصود حاصل ہو گا۔ کیونکہ حقائق اشیاء کا مطالعہ علمی طور پر تو ایک بہت بڑی کامیابی تسلیم کیا جا سکتا ہے۔ تاہم حقائق سے استفادہ کرنا مطلوب ہو تو اس کے لئے عملی کوششیں ہی نتیجہ خیز ثابت ہو سکتی ہیں۔ اسپند کے ظاہری کمالات جن کا موضوع جسمانی امراض کا علاج کرنا ہے۔ یہ موضوع اگرچہ ہماری اس تصنیف و تالیف کا حصہ نہیں ہے تاہم اپنے قارئین کے لئے ان کی دلچسپی اور علمی و فنی معلومات میں اضافہ

کے لئے ذیل میں اسپند کے ذریعہ جسمانی امراض کے علاج پر مشتمل چند ایک معالجات کو بطور مثال ضبط تحریر میں لا رہے ہیں جس سے یہ اندازہ کیا جا سکے گا کہ اسپند جسمانی امراض کے لئے کس قدر شافی جڑی ہے۔ علمائے طلسمات و روحانیات نے اسپند کے متعلقہ ہر دو ظاہری و باطنی کمالات کے حصول کے لئے اس کے روحانی فلاقیطر کے عمل کو بھی ترکیب دیا ہے جس کی طلسماتی عبارت حسب ذیل ہے۔

یَا قَنبَا قَورَا یَا قَطَا قَنبَا قَورَا اَقَو قَطَا قَوطَیَا قَنبَا قَورَا اَقَو قَاطَیَا قَو قَیو قَطَطَا یَا قَنبَا قَورَا قَاقَوا قَطقَیَا قَوا یَا اَقَنبَا قَورَا اَیَا قَطقَا قَوا اَقیَا قَوا اَیَا قَنبَا اَقَورَا ہ

☆☆..............☆☆..............☆☆

کتب طلسمات و روحانیات میں مذکور و مسطور ہے کہ حرمل کو جب اس کے پھل یعنی خوشہ جات اس کے بیجوں کے پختہ ہونے کے بعد پھوٹ پڑیں اس وقت اپنے سایہ کی چھاؤں سے بچا کر اکھاڑ لائیں اور ایسی جگہ سایہ میں رکھ کر خشک کر لیں جہاں کسی بھی عورت یا مرد کا سایہ نہ پڑ سکتا ہو۔ اس طریقہ کے مطابق حاصل کردہ اور خشک کردہ اسپند ہی روحانی علاج کے طور پر جسمانی امراض کے لئے مفید و موثر ثابت ہو سکتی ہے۔ بیان کیا گیا ہے کہ جب متذکرہ بالا احتیاط کے ساتھ اسپند کو خشک کر لیا جائے تو پھر اسے کھرل میں ڈال کر خوب اچھی طرح کر کے باریک پیس لیں۔ اس طرح جو سفوف تیار ہو اسے کسی شیشے کے برتن میں ڈال کر محفوظ رکھ لیں۔ حکیم اردس بیلی اپنی کتاب مجمع الاعمال میں تحریر کرتا ہے کہ اسپند کے سفوف کو جس پر اس کے متعلقہ فلاقیطر کے عمل کی عبارت کو تین سو گیارہ مرتبہ پڑھ کر پھونک دیا گیا ہو ایک سے دو ماشہ تک بکری کے دودھ کے ہمراہ ہر دو وقت یعنی صبح و شام استعمال کروایا جائے تو یہ عمل و علاج سل د

دق کے لئے نہایت ہی مفید اور جید الاثر ثابت ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں سخت سے سخت زکام اور کھانسی کے لئے بھی ازحد مفید ہے۔ قاضی ابوالفرج علی ابن الحسین اصبہانی اپنے رسائل میں اسپند کے خواص و فوائد بیان کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ اسپند کو جسمانی امراض کے علاج کے لئے کام میں لانا چاہیں تو اس کے بیج لے کر آفتابی پانی میں ایک پہر تک تر کر رکھیں، پھر وہاں سے نکال کر سایہ میں خشک ہونے کے لئے رکھ دیں۔ جب اچھی طرح خشک ہو جائیں تو توے پر بریاں کر لیں۔ اب ہاون دستہ میں کوٹ لیں اور برابر وزن چینی ملا کر اس کے متعلقہ فلاقمطر کے عمل کو تیرہ بار پڑھ کر اس سفوف پر دم کر دیں اور پھر کسی شیشی میں ڈال کر سنبھال رکھیں۔ یہ سفوف جملہ قسم کی جسمانی امراض کے لئے ازبس مفید چیز ہے۔ روزانہ اپنے زیر علاج مریض کو دو ماشہ کے برابر گائے کے تازہ دودھ کے ساتھ متواتر چالیس روز تک استعمال کروائیں۔ یہ طلسماتی سفوف جسم کی عمومی کمزوری و لاغری کو دور کر کے فربہی پیدا کرتا ہے۔ چہرے کی بے رونقی و پژمردگی کو زائل کر کے اسے پرنور اور جاذب نظر بناتا ہے۔ یہ کراماتی علاج لاعلاج امراض میں مبتلا ہونے والوں کے لئے ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔ امراض مفاصل و امراض معدہ کے لئے یہ ایک شفابخش اور یقینی علاج ہے۔ متذکرہ بالا امراض کو نیست و نابود کرنے کے لئے جب بھی اسپند کے سفوف کا استعمال کروایا گیا ہے تو اس کے شاندار نتائج سامنے آئے ہیں اور اس دواء نے حکیم حقیقی کے حکم سے ان امراض کو بیخ و بن سے اکھاڑ کر رکھ دیا ہے۔ بواسیر ریحی و بادی یا خونی جس بھی قسم کی ہو اس سفوف کے چند روزہ استعمال سے ہی جاتی رہتی ہے۔ اسپندی سفوف کو امراض زنان و اطفال میں بھی مفید اور کثیر النفع پایا گیا ہے۔ مستورات کے مخصوصہ امراض کے لئے تریاق صفت دوا ہے۔ دق الاطفال اور اٹھرا مارے بچوں کو نئی زندگی اور نیا جیون دینے والی اکسیر ہے۔ راقم السطور کا تجربہ ہے کہ اسپند کا سفوف ہر قسم کے

اعصابی و عضلاتی ضعف و درد کو دور کرنے کے لئے نہایت اعلیٰ چیز ہے۔ یہ سفوف جوانوں کو قبل از وقت بوڑھا ہونے سے بچاتا ہے۔ یہ جریان و احتلام اور سرعت انزال کے لئے ایک عجیب الاثر دوا ہے۔ ایسی دوا ہے جو اعضائے رئیسہ و شریفہ کی کمزوریوں کو دور کر کے انہیں مضبوط و طاقتور بناتی ہے۔ جالینوس اپنے قصائد میں لکھتا ہے کہ اسپند امراض دماغ کے لئے بے حد مفید دوا ہے۔ حکیم صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ حسب ضرورت اسپند لے کر لوہے کی کڑاہی میں آگ پر رکھیں۔ جب بریاں ہو جائے تو نکال کر کھرل کر کے اسپند کے متعلقہ فلاقمطر کو تیرہ مرتبہ پڑھ کر پھونک کر محفوظ کر رکھیں۔ یہ سفوف دماغی ہیجان کو کم کرتا ہے۔ دیوانگی میں مفید ہے۔ اعصاب کو بے حس کر کے نیند لاتا ہے۔ تسکین بخش ہے۔ مراق و جنون کے لئے بھی اس کا استعمال بہت مفید ہے۔ درد سر کو بھی تسکین دیتا ہے۔ یاد رہے کہ حرمل صرف طبی و طلسماتی علاج و معالجات اور اعمال و مجربات کے لئے ہی کار آمد دواء اور اکسیر الاثر عنصر نہیں ہے دینی و مذہبی نقطہ نظر سے بھی نہایت متبرک و مقدس چیز ہے۔ چنانچہ احادیث مبارکہ کے مطابق حرمل ایک ایسی جڑی ہے جس کے ایک ایک دانہ بیج پر ایک ایک ملک مقرب مقرر ہے۔ الاتقان میں مرقوم ہے کہ حرمل کے ایک ایک بیج کے لئے ملائکہ کی ایک ایک جماعت خیر و برکت کے لئے موجود رہتی ہے۔ اکابر صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کا فرمان ذیشان ہے کہ جس گھر میں ہر روز حرمل کا دخنہ سلگایا جاتا رہے تو اس گھر کے افراد ہمیشہ صحت مند، دولت مند اور سعادت مند رہیں گے۔ ذلت و بدبختی اس گھر سے دور ہو جائے گی۔ صاحب شرح اسمائے الٰہی بیان کرتے ہیں کہ فقر و فاقہ کا ستایا ہوا شخص طلوع آفتاب سے پہلے اپنے گھر کے صحن کے چاروں کونوں میں یکے بعد دیگرے کھڑے ہو کر گیارہ گیارہ مرتبہ حرمل کے متعلقہ فلاقمطر کی تلاوت کرے اور اس کے ساتھ ساتھ حرمل کا دخنہ بھی سلگائے تو اس عمل

کی خیر و برکت سے محتاجی و بے نوائی سے بے نیاز ہو جائے گا۔ کتاب کشف الاسرار میں تحریر ہے کہ جس عورت پر وضع حمل دشوار ہو تو اسپند کے فلاقمطر کو کاغذ پر لکھ کر اس کی ران میں باندھیں اور حرمل کا دخنہ جلا کر اس کی دھوپ بھی دیں تو اس عورت کا حمل فی الفور کھل جائے گا۔ بعض مشائخ سے منقول ہے کہ جو شخص اسپند کی دھوپ لے کر اور اسپند کا فلاقمطر لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو جنات و شیاطین کے شر و ضرر سے محفوظ رہے گا۔ تجربہ شدہ بے حد باثر عمل ہے۔ متذکرہ بالا عمل پر عمل پیرا ہو کر کسی ظالم کے سامنے جائیں تو وہ ظلم و ستم کی بجائے محبت و اخلاص سے پیش آئے گا۔

☆☆..........☆☆..........☆☆

اسپند اور میرے ذاتی معمولات و مجربات

محبت و تسخیر کے لئے

اسپند کے متعلقہ فلاقمطر کو اسپند کا دخنہ جلا کر سات سو دفعہ ہر روز نماز عشاء کے بعد پڑھنا اور چالیس دن تک اس عمل پر کاربند رہنا اس کے عامل کو محبت و تسخیر کا ماہر و حاذق بنا دیتا ہے۔ اس عمل کے عامل کو اگر منظور ہو کہ اس کا مطلوب شخص اس کی طرف رجوع کرے اور خود چل کر اس کے قدموں میں آئے تو اسپند کے فلاقمطر کو کاغذ پر تحریر کر کے اس کے نیچے اس مطلوب کا نام معہ ولدیت اور خود اپنا نام معہ ولدیت کے لکھے۔ پھر اس کاغذ کو اسپند کے دخنہ کی دھوپ دے کر سوختہ کر دے تو بحکم خدا عامل کا مطلوب فی الفور اس کی طرف رجوع کرے گا اور بے تاب ہو کر قدموں پر گر جائے گا۔

☆☆..........☆☆..........☆☆

محبت زوجین کے لئے

محبت زن و شوہر کے لئے اسپند کے فلاقمطر کو عرق گلاب و زعفران کی سیاہی سے لکھ کر اسپند کے دخنہ کی دھوپ دیں۔ اس عمل کے بعد اس کاغذ کو آب باراں یا پھر عام پانی سے دھو کر عورت اور مرد دونوں کو پلا دیں یا مرد و عورت کے بازو پر باندھ دیں۔ میاں بیوی کی موافقت کے لئے نہایت تیر بہدف ثابت ہوتا ہے۔ میں نے ہمیشہ میاں و بیوی کی کشیدگی رفع کرنے کے لئے اسی ترکیب عمل پر ہی عمل کیا ہے اور ہمیشہ ہی اس کا اثر دیکھ کر ششدر رہ گیا ہوں۔ اپنے عمل و تجربہ کی بنیاد پر میں نے اپنے جن احباب و تلامذہ کو اس عمل پر عمل پیرا ہونے کا مشورہ دیا ہے تو ان تمام حضرات نے بھی اس سہل الحصول قسم کے عمل کو اکسیر الاثر پایا ہے۔

☆☆..........☆☆..........☆☆

غربت و افلاس دور کرنے کے لئے

اسپند کے متعلقہ فلاقمطر کو خر خورد کی جھلی پر تحریر کر کے اسپند کی دھوپ دے کر اپنے پاس رکھیں۔ غربت و افلاس دور ہو کر خوشحالی و فارغ البالی نصیب ہو گی۔ رفع افلاس کے لئے ظہر و عصر کے اوقات میں کاروباری جگہ 'کارخانہ' دکان و دفتر جہاں بھی اسپند کا دخنہ جلائیں گے اور اس کے فلاقمطر کے عمل کی تلاوت کیا کریں گے تو دنوں میں ہی تہ و بالا کاروبار کشادہ ہو جائے گا اور غیب سے روزی و رزق کے دروازے کھل جائیں گے۔

☆☆..........☆☆..........☆☆

برائے نظر بد

نظر بد کے زیر اثر مریض کو اسپند پر اسپند کے متعلقہ فلاقمطر کے عمل کو سات دفعہ پڑھ کر اس کی دھوپ دیں تو نظر بد کا اثر جاتا رہے گا۔ نظر بندی کی تشخیص کرنا چاہیں تو

متاثرہ شخص کو ننگے پاؤں زمین پر کھڑا کر کے اس کے نقش قدم کی پیمائش کر لیں اور اسپند کے متعلقہ فلاقمطر کو تین بار تلاوت کر کے مریض کے نشان قدم کی دوبارہ پیمائش کریں۔ اگر نقش پابدستور پہلے جیسی پیمائش پر بحال خود رہے تو صاحب اثر جسمانی طور پر متاثر ہو گا اور اگر اس مریض کے پاؤں کا نقش دوبارہ پیمائش کرنے پر کم یا زیادہ ہو جائے تو یہ اس کے نظر بد کے زیر اثر ہونے کی علامت ہے۔ چشم زخم کی تشخیص و علاج کے حقائق کا حامل یہ عمل ایک ایسا لاجواب عمل و علاج ہے جو میرا سینکڑوں بار کا آزمودہ و مجرب ہے۔

☆☆.........☆☆.........☆☆

برائے شادی خانہ آبادی

اسپند کے بیج حسب ضرورت لے کر انہیں پانی میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور خوب جوش دیں۔ جب دانے پکتے پکتے گل جائیں تو آگ پر سے اتار لیں اور سرد ہونے پر مل چھان کر حاصل شدہ پانی سے اس عورت یا مرد کو جس کی شادی و بیاہ کو باندھ دیا گیا ہو اس پانی سے غسل کروائیں۔ اس کے علاوہ فلاقمطر کے عمل کی عبارت کا تعویذ لکھ کر دیں۔ معقود عورت یا مرد اس کو اپنے گلے میں لٹکائے خدا کے فضل و کرم سے عقد بندی کا جو بھی سبب ہو گا جلد تر دور ہو جائے گا اور نصیب و مقدر اس عورت و مرد کا کھل جائے گا۔ یہ ایک ایسا عمل ہے کہ جس پر عمل پیرا ہو کر عقد بندی کے عذاب سے یقینی طور پر نجات حاصل کی جاسکتی ہے۔ بڑے بڑے بلند پایہ اعمال اس کے مقابل میں ہیچ ہیں۔ تجربہ کر دیکھیں۔

☆☆.........☆☆.........☆☆

شوک الجمال (اونٹ کٹارا)
اور طلسماتی اعمال و مجربات

شوک الجمال ایک خاردار بوٹی ہے جو عموماً صحرائی علاقہ جات میں پیدا ہوتی ہے۔ چونکہ اس بوٹی کو اونٹ خوب سیر ہو کر کھاتا ہے لہٰذا اس کو اشترخار اور اونٹ کٹارا کے نام سے ہی پکارا جانے لگا ہے۔ یہ جڑی ان عقاقیر خمسہ میں سے ہے جن کو علمائے طلسمات نے طلسماتی عقاقیر قرار دے کر ان کے ذیل میں عجوبہ خیز اور اکسیر الاثر اعمال و مجربات بیان کئے ہیں۔ اونٹ کٹارا ایک عام ملنے والی جڑی کس قدر جامع النفع اور اکسیری فوائد سے معمور ہے اس کے لئے علم الطلسمات کی صدہا کتب کا مطالعہ کیا جاسکتا ہے۔ بے حد و انتہا مفید و سود مند جڑی کے خواص و فوائد کا علم نہ ہونے کی وجہ سے ناقدر شناسی کا شکار یہ جڑی ادویاتی معالجات میں ناقابل علاج امراض و عوارضات کے لئے آب حیات کا کام دیتی ہے۔ عجائبات و غرائبات کے زیر عنوان اس جڑی سے متعلقہ و منسوبہ اعمال و مجربات کو یکجا کیا جائے تو اس کے لئے ایک الگ دفتر کی ضرورت ہوگی۔ اس وقت جبکہ اونٹ کٹارا کے متعلقہ اعمال و مجربات کا انتخاب کیا جا رہا ہے اور قدیم ترین طلسماتی رسائل و اخبار کے سمندر میں غوطہ زن ہو کر میرے سامنے جو گراں بہا اور نادر زمانہ جواہرات آئے ہیں ان میں سے کس چیز کو لوں اور کس کو چھوڑ دوں۔ قوت فیصلہ کھو بیٹھا ہوں۔ دراصل جیسا کہ عرض کر چکا ہوں یہ جڑی اپنی افادیت و واقعیت کے تعارف کے لئے ایک مستقل کتاب کے لکھنے کی متقاضی تھی مگر یہاں سمندر کو کوزے میں بند کرنے کے مصداق قارئین کرام کے لئے چند ایک اعمال و مجربات کو پیش کرنے لگا ہوں۔ امید کرتا ہوں کہ اہل نظر ان سے بہت کچھ حاصل کر سکیں گے۔ جہاں تک میری ذات کا تعلق ہے تو میں اس عجیب و غریب جڑی کے

متعلقہ بے شمار حقائق و دقائق سے لبریز اعمال و مجربات کا مطالعہ کرنے لگتا ہوں تو ایک نئی دنیا میں پہنچ کر کھو سا جاتا ہوں۔ ایسی دنیا جو ظاہری و باطنی کمالات کی دولت سے مالامال ہے۔ آیئے ہم آپ کو قدرت کے عجائبات کی ایک جھلک دکھائیں اور عجائبات کے صحیفہ کا ایک باب پڑھ کر سنائیں۔ طلسمات رفیق نامی میری یہ کتاب جس کو اس وقت آپ حضرات کے ہاتھوں میں پہنچنے کا شرف حاصل ہے اس کے کیمیائی باب کا اختتام چونکہ اونٹ کٹارا سے ہی کیا جارہا ہے' لہٰذا ہم اونٹ کٹارا کے متعلقہ و منسوبہ ان اعمال و مجربات کا ہی انتخاب کر رہے ہیں جن کے اکسیر الاثر ہونے کا ایک زمانہ معترف ہے۔

☆☆..............☆☆..............☆☆

شوک الجمال یعنی اونٹ کٹارا طبی طور پر دوسرے درجہ کی گرم و خشک جڑی ہے۔ اس کے پتے ستیاناسی جیسے لمبے لمبے کانٹے دار ہوتے ہیں۔ پھول برنگ سفید' نیلا اور زردی مائل ہوتا ہے۔ اس کا پھل اخروٹ کے برابر اس کی تمام شاخوں پر لگتا ہے۔ اس کا بیج نہایت چھوٹا رائی کے دانے کے برابر ہوتا ہے۔ یہ جڑی قد و قامت میں ایک میٹر سے بھی زیادہ لمبی دیکھی گئی ہے۔ دنیائے طب کے اطبائے نامدار نے لکھا ہے کہ عاقرہ یعنی بانجھ عورت کو اونٹ کٹارا کے پتوں کا ایک چھٹانک بھر پانی چالیس روز تک متواتر بلاناغہ نہار منہ پینے کا حکم دیں۔ عقر کے لئے ایک خاص و لاثانی عمل و علاج ہے۔ یہ وہ نسخہ ہے جو اس حقیر کا بے شمار مرتبہ کا آزمایا ہوا ہے۔ دوربین و حقیقت شناس نگاہیں اس جڑی کو اور عاقرہ کے عقر کو دیکھتی اور جانتی ہیں کہ وہ جڑی جو عالم آشنا نہیں عمل و تجربہ کے میزان پر کیمیائے بدن ثابت ہو رہی ہے۔ جالینوس لکھتا ہے کہ شوک الجمال کے پھل کو حسب ضرورت لے کر بدستور و معروف کوٹ پیس کر اس کا سفوف بنا رکھیں۔ اس سفوف کو بقدر دو ماشہ گرم پانی کے ہمراہ بے اولاد عورت کو صبح و شام دیا کریں۔ عقر و اٹھرا کے لئے اکسیر الاثر ثابت ہوگا۔ مجربات جالینوس میں مذکورہ مسطور

ہے کہ اس جڑی کے متعلق اتنا ہی بیان کر دینا کافی ہے کہ یہ مستورات کے امراض و عوارضات مخصوصہ کے لئے ایک بے مثال اکسیر اور مسیحائے صادق سے کم نہیں ہے۔

کتاب الاذکار میں تحریر ہے کہ شوک الجمال کی جڑ کو پانی میں ابال کر ٹھنڈا کر کے اس کا سنگ گردہ و مثانہ کے مریض کو پلانا نہ صرف پیشاب لاتا ہے بلکہ پتھری کو ریزہ ریزہ کر کے خارج بھی کر دیتا ہے۔ صاحب کتاب الاذکار لکھتا ہے کہ اونٹ کٹارا کو سایہ میں خشک کر کے باریک پیس رکھیں۔ سل و دق کے مریض کو ایک ماشہ سے تین ماشہ تک نیم روز دیتے رہیں۔ تپ دق کا عارضہ آخری درجہ تک کا بھی ہوگا تو جاتا رہے گا۔ ذات الجنب و نمونیا کے لئے اونٹ کٹارا کے پتے حسب ضرورت لے کر باریک پیس لیں اور لیپ تیار کر لیں۔ اس لیپ کا جائے ماؤف پر چند ایک بار ضماد کریں۔ خدائے تعالیٰ کے فضل و کرم سے پہلے ہی لیپ سے درد جاتا رہے گا اور مریض تندرست ہو جائے گا۔

☆☆..............☆☆..............☆☆

شوک الجمال اور اس کا طلسماتی فلقیطر

اس سے قبل کہ اونٹ کٹارا کے طلسماتی افعال و خواص کا اجمالی سا تذکرہ کیا جائے ضروری خیال کیا جاتا ہے کہ اس کے متعلقہ طلسماتی **فلقیطر** کے عمل کو تحریر کر دیا جائے تاکہ حسب ضرورت و حالات اعمال و مجربات کے لئے اس کے **فلقیطر** کا استعمال کیا جاسکے۔ علمائے علم و فن نے شوک الجمال کو دائرۃ البروج کے حمل و اسد اور قوس و سرطان کے بروج سے متعلق و منسوب کر کے ان بروج کی دعوات و اضمار کی بنیاد پر اس کے **فلقیطر** کے عمل کو ترتیب و ترکیب دیا ہے۔ **فلقیطر** کی عبارت عمل ملاحظہ فرمایئے گا۔

سفوف میں سے ایک مثقال کے برابر کھالیں۔ سرعت سیر اس قدر حاصل ہوگی کہ
دنوں کا راستہ ایک پہر میں طے ہوگا اور کسی قسم کی تکان بھی محسوس نہ ہوگی۔ مشائخ
مغرب کے نزدیک شوک الجمال کی جڑوں پر اس کے متعلقہ فلاقمطو کو پڑھ کر ان
جڑوں کو اپنی ران پر باندھ لیں۔ شوک الجمال کا پودا سارے کا سارا یعنی پھل، پھول،
ڑی جڑ اور شاخیں لے کر دھوپ میں خشک کرلیں۔ جب اچھی طرح خشک ہوجائیں تو
ن سب کو کوٹ پیس لیں اور یک جان کرکے سنبھال رکھیں۔ ضرورت کے وقت اس
وف کو سلگا کر اس کی دھوپ لیں اور شوک الجمال کے متعلقہ فلاقمطو کو تحریر کرکے
پنے بازو پر باندھ لیں، کسی کو بھی نظر نہ آسکیں گے۔

☆☆..........☆☆..........☆☆

لیمیائی اعمال و مجربات کے سیر حاصل مطالعہ
کے لئے فاضل مشرقیات حضرت علامہ حکیم
محمد رفیق زاہد مد ظلہ العالی
کی تصنیف جلیلہ

طلسمات رفیق

(حصہ دوم) ملاحظہ فرمائیں

شائع کردہ

ادارہ روحانیات پاکستان

ریاض احمد روڈ، علی سٹریٹ نزد علی مسجد و امام بار گاہ فاتح شام شالامار ٹاؤن لاہور نمبر 9

لیمیائی اعمال و مجربات کے سیر حاصل مطالعہ کے لئے فاضل مشرقیات حضرت علامہ حکیم محمد رفیق زاہد مدظلہ العالی کی تصنیف جلیلہ

طلسمات رفیق

(حصہ دوم) ملاحظہ فرمائیں

شائع کردہ

ادارہ روحانیات پاکستان

ریاض احمد روڈ، علی سٹریٹ نزد علی مسجد و امام بار گاہ فاتح شام شالامار ٹاؤن لاہور نمبر9

عمل کے مطابق اس کا عامل و حاذق بن جائے گا۔ اور پھر جب بھی حب و تسخیر کے لئے اس کو آزمائے گا ہمیشہ ہی کامیاب و کامران ہو گا۔ اور اس طرح اس کو کسی بھی دوسرے عمل کی احتیاج و ضرورت نہ رہے گی۔ قارئین کرام کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ ہمارے خاندان کے اکابر و مشائخ سے یہ روایت صدیوں سے آج تک جاری و ساری چلی آرہی ہے کہ خاندان کے جس بھی کسی فرد و بشر کو عملیاتی منصب و عہدہ کے لئے موزوں و اہل خیال کر لیا جاتا ہے تو اسے ابتدائی اعمال کی علمی و عملی تربیت دیتے وقت حب و تسخیر کے اسی عمل کی ہی عمل اول کے طور پر تیاری کا حکم دیا جاتا ہے۔

☆☆..............☆☆..............☆☆

حب و تسخیر کا طلسماتی عطر

مشتری و زہرہ کے قران السعدین میں کبریت و مغز سر حمار اہلی ایک ایک مثقال لے کر دونوں کو لوہے کے چراغ دان میں ڈال کر نرم آنچ پر جلا کر اس قدر پگھلائیں کہ دونوں کا عقد واقع ہو جائے۔ اس عمل کے دوران احتیاط رکھیں کہ کبریت و مغز پر مشتمل مواد بریاں تو ہو جائے لیکن جلنے نہ پائے۔ چنانچہ جب مواد مشتعل ہونے کے قریب ہو تو اس وقت چراغ دان کو چولہے پر سے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے کے لئے رکھ دیں۔ پھر جب معلوم کریں کہ مواد پوری طرح ٹھنڈا ہو گیا ہے تو اس میں ایک مثقال اپنا خون فصد اور اس کے ساتھ ہی حسب حاجت عطر گلاب و خس بھی ملا دیں۔ ازیں بعد جملہ اجزاء کو کھرل میں ڈال کر خوب اچھی طرح **سحق** کر کے دوبارہ اس مواد کو چراغ دان میں ڈال کر ہلکی آنچ پر چڑھا دیں۔ جب تمام اجزاء جل کر بھسم ہو جائیں تو ان کے خاکستر مواد کو نکال کر پھینک دیں اور چراغ دان میں جو تیل باقی رہ جائے اسے کسی صاف و شفاف شیشی

متعلقہ ترکیب بالا کے علاوہ اس کے کراماتی اسماء کو محبت و تسخیر کے عمومی عملیات کے لئے بھی استعمال میں لایا جاتا رہا ہے اور تادم تحریر یہ حقیر پر تقصیر بھی اسمائے متذکرہ الصدر کو اپنے روزانہ کے معمولات کا حصہ و وظیفہ بنائے ہوئے ہے۔ آپ بھی کسی مٹھائی یا شیریں چیز پر اسمائے متذکرہ بالا کو اکتالیس دفعہ پڑھ کر پھونکیں اور محبوب و مطلوب کو کھلادیں۔ پھر دیکھیں کہ محبوب کس طرح تابع فرمان ہوتا ہے۔ دو آدمیوں میں اتفاق کرانا ہو تو اسمائے عمل کو کاغذ پر تحریر کر کے اس کاغذ کو بطور تعویذ اس شخص کے بازوئے راست پر باندھ دیں جس کے لئے عمل تیار کر رہے ہیں۔ خدا کے فضل و کرم سے اس کا ناراض دوست اس سے راضی ہو جائے گا۔ اس عمل میں اسمائے عمل کے بعد طالب و مطلوب دونوں کے نام بھی تحریر کریں۔ میاں و بیوی میں صلح کرانا مقصود ہو تو اسمائے عمل کو سات سو چھیاسی (786) دفعہ پڑھ کر پانی پر پھونک دیں۔ یہ پانی میاں و بیوی کو پلادیں دونوں ایک دوسرے پر فریفتہ ہو جائیں گے۔ کسی بچھڑے ہوئے دوست سے ملاقات کے متمنی ہیں تو اس مقصد کے لئے اسمائے عمل کو بکثرت پڑھیں۔ بچھڑا ہوا دوست مل جائے گا۔ سرکش و نافرمان اولاد کے لئے ان کے والدین کو اس عمل کی اجازت دے دیں کہ وہ ان اسمائے روحانیہ کو ایک سو دس دفعہ روزانہ پڑھیں۔ اکیس دن کے اندر اندر والدین کے احترام کو ختم کر دینے والی اولاد والدین کے حقوق کی بجاآوری کو اپنا فریضہ سمجھ لے گی۔ میرے معمولات میں ہے کہ میں اسمائے متذکرہ بالا کو کاغذ پر تحریر کر کے گھر کی چوکھٹ میں دبا دینے کے لئے کہتا ہوں۔

☆☆..........☆☆..........☆☆

(3) طلسم برائے حب و تسخیر

شرف زہرہ کے اوقات میں استخوان حمار اہلی جس قدر بھی دستیاب ہو سکیں لے کر انہیں درخت سدرہ و بانسہ کی مساوی الوزن لکڑیوں کی آگ میں جلا ڈالیں۔ اس طرح جو راکھ وغیرہ تیار ہو اس کے برابر وزن چتا کی خاک لے کر دونوں کو باہم ملالیں اور پھر اس مواد کو چار گنا پانی میں ڈال کر چار روز تک بھگوئے رکھیں۔ ہر روز دن میں تین چار مرتبہ اس مواد کو کسی لکڑی وغیرہ سے خوب اچھی طرح کر کے ہلا دیا کریں۔ چوتھے روز پانی کو نہایت احتیاط کے ساتھ اوپر سے نتھار لیں اور جس قدر صاف و نتھرا ہوا پانی حاصل ہو اسے تانبے یا پیتل کے قلعی دار برتن میں ڈال کر آگ پر چڑھا دیں اور اس قدر آگ جلائیں کہ تمام پانی جل جائے۔ پانی کے جل جانے کے بعد برتن میں سفید رنگ کا نمک جیسا سفوف موجود ملے گا۔ اس نمک کو کھرچ کر شیشی میں ڈال لیں اور بحفاظت رکھیں۔ حب و تسخیر کا یہ کراماتی مسان اپنے خواص و فوائد کے اعتبار سے صدیوں سے آج تک اکسیر الاثر ثابت ہوتا چلا آرہا ہے اور پورے یقین و وثوق کے ساتھ کہنا چاہتا ہوں کہ رہتی دنیا تک اس کی زود اثری باقی رہے گی۔ اس طلسماتی مسان کے استعمال کا طریقہ اس طرح پر ہے کہ اس نمک میں سے ایک چاول کے برابر لے کر اس پر ذیل کے اسمائے عمل کو سات بار پڑھ کر پھونک دیں اور پھر جب موقع ملے تو اس چاول بھر نمک کو کسی چیز کے ہمراہ اپنے مطلوب کو کھلا پلا دیں۔ کھاتے ہی بے اختیار ہو کر پاؤں چاٹنے لگے گا۔ اسمائے عمل یہ ہیں:

اردا راسا۔ ردرا دسا۔ رادردا ما۔ اررودسا۔ ادرو راسا۔ اوراداسا ادرو راماہ

متذکرۃ الصدر طلسماتی مسان کے عمل کے ترکیب اور عمل کے متعلقہ اسماء و حب و تسخیر کے مقاصد و مطالب کے لئے اپنے اثرات کے لحاظ سے

شرف زہرہ کے اوقات میں استخوان حمار اہلی جس قدر بھی دستیاب ہو سکیں لے کر انہیں درخت سدرہ و بانسہ کی مساوی الوزن لکڑیوں کی آگ میں جلا ڈالیں۔ اس طرح جو راکھ وغیرہ تیار ہو اس کے برابر وزن چتا کی خاک لے کر دونوں کو باہم ملا لیں اور پھر اس مواد کو چار گنا پانی میں ڈال کر چار روز تک بھگوئے رکھیں۔ ہر روز دن میں تین چار مرتبہ اس مواد کو کسی لکڑی وغیرہ سے خوب اچھی طرح کر کے ہلا دیا کریں۔ چوتھے روز پانی کو نہایت احتیاط کے ساتھ اوپر سے نتھار لیں اور جس قدر صاف و نتھرا ہوا پانی حاصل ہو اسے تانبے یا پیتل کے قلعی دار برتن میں ڈال کر آگ پر چڑھا دیں اور اس قدر آگ جلائیں کہ تمام پانی جل جائے۔ پانی کے جل جانے کے بعد برتن میں سفید رنگ کا نمک جیسا سفوف موجود ملے گا۔ اس نمک کو کھرچ کر شیشی میں ڈال لیں اور بحفاظت رکھیں۔ حب و تسخیر کا یہ کراماتی مسان اپنے خواص و فوائد کے اعتبار سے صدیوں سے آج تک اکسیر الاثر ثابت ہوتا چلا آرہا ہے اور پورے یقین و وثوق کے ساتھ کہنا چاہتا ہوں کہ رہتی دنیا تک اس کی زود اثری باقی رہے گی۔ اس طلسماتی مسان کے استعمال کا طریقہ اس طرح پر ہے کہ اس نمک میں سے ایک چاول کے برابر لے کر اس پر ذیل کے اسمائے عمل کو سات بار پڑھ کر پھونک دیں اور پھر جب موقع ملے تو اس چاول بھر نمک کو کسی چیز کے ہمراہ اپنے مطلوب کو کھلا پلا دیں۔ کھاتے ہی بے اختیار ہو کر پاؤں چاٹنے لگے گا۔ اسمائے عمل یہ ہیں:

اَرَدَا رَامَا۔ رَدَرَا دَمَا۔ رَادَرَدَا مَا۔ اَرَرَوَدَمَا۔ اَدَرَوَ رَامَا۔ اَوَرَادَامَا اَدَرَوَرَامَا ہ

متذکرۃ الصدر طلسماتی مسان کے عمل کے ترکیب اور عمل کے متعلقہ اسماء و حب و تسخیر کے مقاصد و مطالب کے لئے اپنے اثرات کے لحاظ سے دونوں ہی ہمہ گیر ہیں۔

بنابریں جو شخص بھی اس عمل کو اس کے متعلقہ ملزومات اور طریقہ کار کے مطابق سرانجام دے گا وہ کبھی بھی اپنے مقصد میں ناکام نہ ہو گا۔ یہ عجیب الاثر عمل ایک ایسا عمل ہے جسے اس حقیر نے ایک پارسی عامل طلسمات سے بصد محنت و خدمت حاصل کیا تھا۔ جہاں تک عمل کی واقعیت و افادیت کا تعلق ہے تو اس سلسلے میں اس سے زیادہ کچھ نہیں کہہ سکتا کہ یہ عمل حب و تسخیر کے موضوع پر ملنے والے جملہ قسم کے اعمال و مجربات کے مقابلہ میں وہی شان و شوکت اور علو مرتبت رکھتا ہے جو ستاروں کے جہان میں چاند کو حاصل ہے۔ اس عمل کو بھی صرف جائز صورتوں کے لئے روبہ عمل لایا جائے۔ راقم السطور کا تجربہ ہے کہ حب و تسخیر کے اس طلسم میں ایک خاص اثر ہے جسے میں نے ماسوائے اس عمل کے کسی دوسرے میں نہیں پایا۔ یہ طلسم حلق سے اترتے ہی اپنے طاقت ور اثرات سے مطلوب کو طالب کی محبت و الفت کے لئے اس قدر برانگیختہ کر کے رکھ دیتا ہے کہ وہ ہزار کوشش کے باوجود بھی اس کا اثر قبول کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ ارباب علم و فن اس مسان کو تیار کر کے دیکھیں اور پھر حسب ضرورت استعمال میں لا کر دیکھیں کہ مطلوب کس طرح مطیع و فرمانبردار ہوتا ہے۔

☆☆..............☆☆..............☆☆

مشاہدۂ حاضرات کے لئے

ذیل میں حاضرات الارواح کا جو عمل پیش کیا جارہا ہے یہ تسخیرات کے سلسلے کے اعمال کا ایک معتبر و مستند ترین قسم کا نادر و نایاب عمل ہے۔ یہ عمل میرے شب و روز کے معمولات میں سے ہے۔ یہ عمل مجھے میرے روحانی پیشوا مفتی اعظم فلسطین مفتی امین الحسینی رحمتہ اللہ علیہ کا عطیہ کردہ ہے۔ میرے شیخ نے یہ عمل مجھے خود اپنی نگرانی میں رکھ کر کروایا تھا۔ خدا کے فضل و کرم سے آج جبکہ نصف

زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے، میں آج تک اس عمل کا عامل ہوں۔ اس عمل کی اہم ترین خصوصیات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ یہ عمل جہاں ہر قسم کی معلومات کے حصول کے لئے نہایت کامیاب و بے خطا ثابت ہوتا ہے وہاں اس عمل کی مدد سے آسیب و سحرزدہ مریضوں کا شافی و کافی علاج بھی کیا جاسکتا ہے۔ میں اپنے مجرب المجرب عمل کی اس شرط کے ساتھ عام اجازت دے رہا ہوں کہ جو بھی شخص اس عمل پر عمل پیرا ہو وہ مجھ حقیر کو ہمیشہ دعائے خیر میں یاد رکھے گا۔ عمل کی تفصیل اس طرح پر ہے کہ اگر اس عمل کا عامل بننا چاہیں تو عروج ماہ کے نوچندے سے اتوار یا منگل کے روز سے اس کی چلہ کشی کا آغاز کیا جائے۔ چنانچہ عمل کی متعلقہ ذیل کی عزیمتوں کو اکتالیس دن تک روزانہ نماز عشاء کے بعد اس ترتیب کے ساتھ تلاوت کیا جائے کہ سب سے پہلے ذیل کی عزیمت کو سات سو دفعہ پڑھا جائے۔ عزیمت یہ ہے:

عَزَمْتُ عَلَیْکَ یَا شَمْسَائِیْلُ یَا قُدُّوْسُ یَا رَزَّاقُ یَا بَاسِطُ
یَا وَکِیْلُ یَا مَیْمُوْنَۃُ بِسِرِّیْ عَنْہُ یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ
وَالْاَرْسَمِنِ تَحْضُرُوْا تَحْضُرُوْا تَحْضُرُوْا بِحَقِّ کَاکَائِیْلُ
وَبِحَقِّ اَسْمَاءِ الْحُسْنٰی وَبِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۝
یَاھَمْ یَاھَمْ یَاھَمْ بِحَقِّ نُوْرَائِیْلُ۔

عمل کی اس عزیمت کی تلاوت کے بعد عمل کی متعلقہ دوسری عزیمت کو ایک سو دس دفعہ تلاوت کریں۔ عزیمت عمل اس طرح پر ہے۔ یہ عزیمت قرآنی آیت ہے۔ ملاحظہ فرمائیں:

سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْھَا خٰلِدِیْنَ ۝

عمل کی اس دوسری عزیمت کے بعد اس عمل کی ایک تیسری عزیمت کو ایک سو دس مرتبہ پڑھیں جو درج ذیل ہے:

یَا حَطَمْلَجْ یَا رُوْمَائِیْلُ یَا اَحْمَائِیْلُ یَا
بَالُوْمَائِیْلُ یَا
عَلْمَلَجْ۔

اس عزیمت کی تلاوت کے بعد عمل متذکرہ بالا کی متعلقہ و منسوبہ چوتھی عبارت کو تیسری عبارت کے بعد ایک سو دس دفعہ کی تعداد کے مطابق پڑھیں اور عمل کو ختم کریں۔ اس عمل میں مذکورہ بالا ترکیب کا مکمل لحاظ رکھیں اور پہلے روز سے لے کر عمل کے اکتالیس دنوں کے چلہ کے دوران اس میں کمی و بیشی یا کوتاہی نہ ہونے دیں۔

عمل کی چوتھی عزیمت کی عبارت یوں ہے:

بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ بِحَقِّ خَاتِمِ سُلَیْمَانَ اِبْنِ دَاؤُدَ عَلَیْہِمَا
السَّلَامُ بِحَقِّ آصَفْ بِنْ بَرْخِیَا عَلَیْہِ السَّلَامُ سَالَارْ پَرِیَانْ۔
بِحَقِّ قَیْقَطُوْسِ سِبْطِ الْجِنِّ وَالشَّیَاطِیْنِ حَاضِرْ شَوْ حَاضِرْ
شَوْ حَاضِرْ شَوْ ۝

مشاہدہ حاضرات کے اس عمل سے کام لینے کا طریقہ یہ ہے کہ ضرورت کے وقت اپنے معمول کو اپنے سامنے بٹھائیں۔ سب سے پہلے اس کا حصار کریں۔ حصار کے بعد عمل کی متعلقہ عبارات کو ان کی ترتیب کے ساتھ تلاوت کر کے معمول پر پھونکیں۔ معمول پر اسی وقت حاضرات کا نزول ہو جائے گا۔ چنانچہ جب معمول خود پکار کر حاضرات کی حاضری کا اعلان کرے تو اس وقت جو کچھ بھی معلومات حاصل کرنا چاہیں کر لیں۔ حاضرات کے اس عمل کے ذریعہ اگر کسی سحرزدہ یا آسیب زدہ مریض کا علاج

کرنا مطلوب ہو تو اس مریض کو اس کے مرض و درد سے نجات دلوائیں۔ میرا ذاتی مشاہدہ ہے کہ اس عمل کے ذریعہ سے جب کبھی بھی کسی آسیب زدہ یا سحر و جادو کے ستائے ہوئے مریض کا علاج کیا گیا ہے تو وہ خدا کے فضل و کرم سے ایک ہی نشست کے اندر شفایاب ہو جاتا ہے۔ اس عمل کا ایک حیرت انگیز پہلو یہ بھی ہے کہ جس مریض کے علاج کے لئے اس عمل کی حاضرات کو مقرر کیا جاتا ہے وہ عامل کے معمول کے علاوہ اس مریض کے مشاہدہ میں بھی آتی ہیں اور مریض اپنے علاج کے دوران حاضرات کے طریقہ علاج کا بھی نظارہ کرتا رہتا ہے کہ کس طرح سے حاضرات اور اس پر مسلط آسیبی و سحری قوتوں کا باہمی مقابلہ ہوتا ہے اور انجام کار کس طریقہ سے حاضرات جناتی و جادوئی طاقتوں پر غلبہ پا لیتے ہیں۔

راقم السطور اپنے عمل و تجربہ کی بنیاد پر یہ عرض کر دینا چاہتا ہے کہ حاضرات کا یہ عمل جنات و موکلات کی تسخیرات کے اعظم ترین اعمال کے مقابلہ میں اپنے فوائد و اثرات کے اعتبار سے کسی طور پر بھی کم تر نہیں ہے۔ میں ذاتی طور پر محسوس کرتا ہوں کہ اس عمل کی جس قدر بھی تعریف و توصیف بیان کی جائے وہ کم ہے کیونکہ مشاہدہ حاضرات کا یہ عمل سریع التاثیر اور بے نظیر و بے مثل ہونے کے ساتھ ساتھ دوسرے اعمال کی طرح ناممکن العمل شرائط کا حامل نہیں ہے۔ یہ ایک آسان ترین ترکیب کا جامع عمل ہے کہ شاید و باید ہی عملیاتی جہان میں اس عمل کے مقابلے کا کوئی دوسرا اس جیسا آسان عمل موجود ہو۔ متذکرۃ الصدر عمل کے عامل کے لئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ پاک باطن اور پاکیزہ عمل و کردار کا مالک ہو۔ عمل کی متعلقہ شرائط میں سے ہے کہ عامل عمل کے دوران ترک حیوانات کا لحاظ رکھے۔ چلہ کی تکمیل یا احتیاط موجود نہیں ہے۔ ارباب علم و فن اور شائقین حضرات کے لئے احتیاط و انتباہ کے طور پر تحریر کیا جاتا ہے کہ اس عمل کو صرف اور صرف جائز مقاصد اور اشد ضرورت کے وقت ہی بجالایا

جاسکتا ہے۔ اس عمل کا غلط استعمال معمولی قسم کی معلومات اور بطور کھیل تماشا کے حاضرات کا بار بار طلب کرنا اس عمل کے اثرات کے باطل کر دینے کا سبب بن سکتا ہے۔ بنابریں امید کی جاتی ہے کہ صاحبان علم و فن اس عمل کی قدر و منزلت کے پیش نظر اس عمل کو نہایت احتیاط اور جائز مقاصد کے لئے ہی عمل و تجربہ میں لایا کریں گے۔ اس عمل کے سلسلے میں اس قدر تفصیل بیان کرنے کے بعد اس عمل کی ایک اہم ترین خصوصیت کا ذکر کرنا بھی انتہائی ضروری ہے اور وہ یہ ہے کہ اس عمل کی متعلقہ حاضرات و ارواح کو نابالغ عمر کے لڑکے لڑکی سے لے کر سو سال تک عمر کے عورت و مرد سب پر یکساں حاضر کیا جاسکتا ہے۔ مشاہداتی حاضرات کے اس عمل کو ہر قسم کے موسم دن رات اور کسی مخصوص دن یا اوقات کی پابندی کے بغیر ضرورت کے وقت جب اور جس وقت بھی چاہیں بجالا سکتے ہیں۔ عملیاتی اصول و قواعد کے مطابق اس عمل کے عامل کے لئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ عمل کی چلہ کشی کے بعد بھی عمل کے اثرات کو موثر رکھنے کے لئے مداومت کے طور پر عمل کی عبارت کا ورد و وظیفہ جاری رکھے۔

☆☆..............☆☆..............☆☆

منصف و مولف کتاب "طلسمات رفیق" کی روح سے رابطہ و تعلق کے لئے

یہ خاکہ خاکسار اور قارئین طلسمات رفیق کی خدمت میں عرض پرداز ہے کہ اگر کوئی شخص میرے جیتے جی مجھ سے ملاقات کرنے سے عاجز رہا ہو اور وہ میری مستعار زندگی میں مجھ سے علمی و عملی طور پر کچھ حاصل نہ کر سکا ہو تو ایسا شخص اور ہر وہ شخص جو میری موت کے بعد بھی مجھ سے رابطہ کر کے میری مصنفہ و مولف

مندرجات و عملیات کے سلسلے میں استمداد و رہنمائی کا طلب گار ہو تو اس کے لئے میں نے اپنے شیخ طریقت الشیخ مفتی امین الحسینی رحمتہ اللہ علیہ کے تجویز و اختیار کردہ طریقہ کے مطابق خود اپنی روح کی حاضرات کا ایک عمل ترتیب دیا ہے جو اس طرح پر ہے کہ جو عامل میری روح سے رابطہ و تعلق پیدا کرنا چاہے وہ ترکیب عمل کے مطابق عمل کے روز روزہ رکھے اور روزہ افطار کرنے کے بعد خلوت کے کسی پاک و پاکیزہ مکان میں عمل کے لئے خوشبویات روشن کر کے سب سے پہلے دو رکعت نماز نفل ادا کرے۔ نماز نافلہ کے بعد سورۃ الفاتحہ اور سورۃ اخلاص اور درود پاک کے ساتھ ایک سو دس مرتبہ تلاوت کر کے میری روح کو ایصال ثواب کرے۔ اس کے بعد ذیل کے عمل کو تین سو تیس دفعہ تلاوت کر کے سو رہے خواب میں پہلے ہی روز میری روح میرے جسم و لباس کے ساتھ حاضر ہو گی جو آپ کے ہر قسم کے سوالات کے جوابات دینے کی پابند ہو گی۔ اس کے علاوہ میری روح اپنی قوت و اختیارات کے دائرہ کار کے اندر رہ کر آپ کی ہر طرح سے امداد بھی کرے گی۔ عبارت عمل یہ ہے:

حُسْبٌ قُسْبٌ طَبَابِیْقٌ دَلَبَانِیْقٌ طَمَاعَ لِحُسَبِ شَافِعٌ وَ شَفِیْعٌ مُجْتَمِعٌ حِرْزٌ وَ حَرِیْزٌ وَ دِیْقٌ وَ جَنَثٌ وَ حَقَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ یَا رُوْحُ حَکِیْم عَلَّامَہ مُحَمَّد رَفِیْق زَاهِد بِنْ مُحَمَّد عَبْدُاللّٰہِ حَاضِر شَو حَاضِر شَو حَاضِر شَو بِحَقِّ الْاَحَدِ الْوَاحِدِ وَ بِحَقِّ اِنَّا اَنْزَلْنٰہُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ اِلٰی خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ

قارئین کی دلچسپی کے لئے تحریر کیا جاتا ہے کہ وہ یہ حقیر پر تقصیر اپنی روح کی تسخیر کے اس ترکیب کردہ طلسماتی و روحانی عمل کا خود بھی عامل ہے۔ چنانچہ میں اس عمل کو

بضرورت و حالات اپنے معتمد ساتھیوں اور فرمانبردار تلامذہ سے رابطہ کے لئے

اس عمل کی ترکیب یہ ہے:

اکثر بجالاتا ہوں۔ اس عمل کی ترکیب یہ ہے: میں عمل کے روز روزہ رکھ کر روزہ افطاری کے بعد اپنی روح کے درجات کی بلندی کے لئے قرآن حکیم کی آیات مبارکہ کی تلاوت کرتا ہوں۔ اس عمل کو عشاء تک مسلسل بجالاتا ہوں۔ پھر نماز عشاء ادا کرتا ہوں۔ نماز کے بعد متذکرہ بالا عمل کو تلاوت کے عمل کے مقام پر ہی سو جایا کرتا ہوں۔ اس عمل کی برکت سے جس بھی شخص سے رابطہ کے لئے یہ عمل بجالایا جاتا ہے میری روح اس شخص کے پاس جا حاضر ہوتی ہے اور اسے نامہ و پیام سے آگاہ کرتی ہے۔ یاد رہے کہ میرے اس عمل کو میری زندگی میں بھی بجالایا جاسکتا ہے میری روح اس شخص کے پاس جا حاضر ہوتی ہے اور اسے نامہ و پیام سے آگاہ کرتی ہے۔ یاد رہے کہ میرے اس عمل کو میری زندگی میں بھی بجالایا جاسکتا ہے۔ چنانچہ ہر وہ شخص جو اپنے ہاتھ اور زبان سے کسی دوسرے مسلمان بھائی بند کو نقصان پہنچانے سے باز رہنے کی شرط کا خود کو پابند بنا سکتا ہے اسے میری طرف سے اس عمل کے بجالانے کی اجازت ہے۔ میری طرف سے صرف اسی قدر ہی درخواست ہے' اپیل ہے' التجا ہے کہ اس عمل کے بجالاتے وقت مجھ گنہگار کے لئے استغفار کرنا نہ بھولے گا۔ ہمیشہ دعائے خیر سے یاد رکھئے گا۔ یاد رہے کہ روح کی تسخیر کا یہ عمل اپنی نوعیت کا کوئی انوکھا عمل نہیں ہے۔ کتب طلسمات میں مردہ انسانوں کی روحوں سے ملاقات کرنے یا بات چیت کرنے اور ان سے حل طلب مسائل میں امداد لینے کے سلسلے کے اعمال کو بڑی شرح و بسط کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ مردہ انسان سے رابطہ و تعلق پیدا کرنے کے سلسلے کے اعمال کی صحت پر علمائے متقدمین و متاخرین تک کا اتفاق ثابت ہے۔ اکابر علمائے علم و فن نے اپنی اپنی تصنیفات و تالیفات میں اس قسم کے اعمال کو عمومی اور خصوصی تراکیب کے اعمال کے طور پر تحریر کیا ہے

راقم الحروف عرض کرنا چاہتا ہے کہ صاحبان علم و فن کا اس بات پر بھی اتفاق پایا جاتا ہے کہ ایک صاحب کسب و کمال زندگی میں ان کمالات کے پیش کرنے سے عاجز رہ جاتا ہے جن کمالات کو وہ اپنی موت کے بعد ظاہر کر سکتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں یوں سمجھ لیجئے گا کہ ایک زندہ انسان اپنی زندگی میں تو کچھ نہیں کر سکتا جو کچھ وہ مرنے کے بعد اپنی روح کی مدد سے کر سکتا ہے۔ ایسے عاملین و ماہرین حضرات جو روحوں کی تسخیر کے اعمال کے عامل ہوتے ہیں وہ روحوں کی ملکوتی قوتوں اور ان کے عجائبات و کمالات کا مشاہدہ کر کے باقی قسم کے اعمال سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے بے نیاز ہو جاتے ہیں۔ روحوں سے ملاقات کر کے ان سے استمداد طلب کرنا طلسمات کے روحانی و الہامی شعبہ جات میں سے ہے۔ اس شعبہ کے متعلقہ اعمال اور ان اعمال کے متعلقہ اصول و قواعد کا ماہر و حاذق عامل انسانوں کے علاوہ خاصان خدا تک کی ذرات مقدسہ کی ارواح مبارکہ سے ربط و تعلق پیدا کر کے کسب فیوض کر سکتا ہے۔ ارباب علم و فن میری ذاتی روح کی تسخیر کے اس عمل پر مداومت کر کے میرے واسطہ سے میرے شیخ کی روح کے ساتھ بھی تعلق پیدا کر سکتے ہیں۔ اس کے لئے یقین ایمان، پختگی اور صبر و ضبط کے ساتھ ساتھ مسلسل محنت و ریاضت کی ضرورت ہوتی ہے۔

☆☆..............☆☆..............☆☆

(6) اعمال و مجربات عشرہ برائے امراض و عوارضات عشرہ

(1) برائے عقر یعنی بانجھ پن

کتاب قصائد افلاطون سے ماخوذ ذیل کا عمل بانجھ پن جیسے پریشان کن اور لاعلاج مرض کے لئے اس قدر مفید و موثر اور کامیاب و بے خطاء ہے کہ اس عمل کو اس حقیر

نے اپنے خاندانی و صدری اعمال کی بیاض میں شامل کر لیا ہے۔ حکیم افلاطون کے تحریر کردہ طریقہ عمل کے مطابق دندان فیل کو غبار کی طرح باریک پیس کر جس عاقرہ عورت کو شہد خالص کے ہمراہ تین رتی تک کھلایا کریں گے تو وہ عورت خدا کے فضل و کرم سے ایک ہی چلہ کے علاج کے دوران اولاد جننے کے قابل ہو جائے گی۔ حکیم صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ جس طرح بارش کے پانی سے مردہ زمین زندہ ہو جاتی ہے اور دہقان کے کھیت و کھلیان سرسبز و شاداب ہو جاتے ہیں بالکل اسی طرح دندان فیل کے استعمال سے عاقرہ عورت اولاد پیدا کرنے کے قابل ہو جاتی ہے۔ یہ حقیر اب تک سینکڑوں بانجھ عورتوں کا اس معجز نما دوا سے علاج کر چکا ہے۔ جس بھی عاقرہ عورت پر اس کا تجربہ کیا گیا اسے عجیب و غریب چیز پایا۔

☆☆..............☆☆..............☆☆

(2) برائے اٹھرا اور بانجھ پن

اٹھرا و بانجھ پن میں ایک بنیادی فرق ہے۔ بانجھ پن ایک ایسا مرض ہے جس میں عورت سرے سے ہی اولاد پیدا کرنے کے قابل نہیں رہتی جبکہ اٹھرا میں مبتلا عورت اولاد پیدا کرنے کے قابل تو ہوتی ہے تاہم اس عارضہ میں حمل کا جلد تر استقرار نہیں ہوپاتا۔ اور اگر اٹھرا زدہ عورت حاملہ ہو بھی جائے تو اس کا حمل اکثر اوقات ساقط ہو جاتا ہے اور اگر خوش بختی سے حمل ساقط نہ ہو تو اس صورت میں اس کے بطن سے پیدا ہونے والی اولاد زندہ نہیں رہتی مرتی جاتی ہے۔ حکیم ارسطا طالیس کا تجربہ ہے کہ قصبہ رجل جمل (پائے شتر کی نلی کا دہن) دہن مرغابی اور قرنفل (لونگ) و زعفران ہر چہار کو مساوی الوزن لے کر خوب اچھی طرح کوٹ پیس کر شہد شامل کر کے جو مواد تیار ہو اس کو نرم سوتی کپڑے کے پارچہ میں لپیٹ کر

راقم الحروف عرض کرنا چاہتا ہے کہ صاحبان علم و فن کا اس بات پر بھی اتفاق پایا جاتا ہے کہ ایک صاحب کسب و کمال زندگی میں ان کمالات کے پیش کرنے سے عاجز رہ جاتا ہے جن کمالات کو وہ اپنی موت کے بعد ظاہر کر سکتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں یوں سمجھ لیجئے گا کہ ایک زندہ انسان اپنی زندگی میں تو کچھ نہیں کر سکتا جو کچھ وہ مرنے کے بعد اپنی روح کی مدد سے کر سکتا ہے۔ ایسے عاملین و ماہرین حضرات جو روحوں کی تسخیر کے اعمال کے عامل ہوتے ہیں وہ روحوں کی ملکوتی قوتوں اور ان کے عجائبات و کمالات کا مشاہدہ کر کے باقی قسم کے اعمال سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے بے نیاز ہو جاتے ہیں۔ روحوں سے ملاقات کر کے ان سے استمداد طلب کرنا طلسمات کے روحانی و الہامی شعبہ جات میں سے ہے۔ اس شعبہ کے متعلقہ اعمال اور ان اعمال کے متعلقہ اصول و قواعد کا ماہر و حاذق عامل انسانوں کے علاوہ خاصان خدا تک کی ذرات مقدسہ کی ارواح مبارکہ سے ربط و تعلق پیدا کر کے کسب فیوض کر سکتا ہے۔ ارباب علم و فن میری ذاتی روح کی تسخیر کے اس عمل پر مداومت کر کے میرے واسطہ سے میرے شیخ کی روح کے ساتھ بھی تعلق پیدا کر سکتے ہیں۔ اس کے لئے یقین ایمان، پختگی اور صبر و ضبط کے ساتھ ساتھ مسلسل محنت و ریاضت کی ضرورت ہوتی ہے۔

☆☆..................☆☆..................☆☆

(6) اعمال و مجربات عشرہ برائے امراض و عوارضات عشرہ

(1) برائے عقر یعنی بانجھ پن

کتاب قصائد افلاطون سے ماخوذ ذیل کا عمل بانجھ پن جیسے پریشان کن اور لاعلاج مرض کے لئے اس قدر مفید و موثر اور کامیاب و بے خطاء ہے کہ اس عمل کو اس حقیر

نے اپنے خاندانی و صدری اعمال کی بیاض میں شامل کر لیا ہے۔ حکیم افلاطون کے تحریر کردہ طریقہ عمل کے مطابق دندان فیل کو غبار کی طرح باریک پیس کر جس عاقرہ عورت کو شہد خالص کے ہمراہ تین رتی تک کھلایا کریں گے تو وہ عورت خدا کے فضل و کرم سے ایک ہی چلہ کے علاج کے دوران اولاد جننے کے قابل ہو جائے گی۔ حکیم صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ جس طرح بارش کے پانی سے مردہ زمین زندہ ہو جاتی ہے اور دہقان کے کھیت و کھلیان سرسبز و شاداب ہو جاتے ہیں بالکل اسی طرح دندان فیل کے استعمال سے عاقرہ عورت اولاد پیدا کرنے کے قابل ہو جاتی ہے۔ یہ حقیر اب تک سینکڑوں بانجھ عورتوں کا اس معجز نما دوا سے علاج کر چکا ہے۔ جس بھی عاقرہ عورت پر اس کا تجربہ کیا گیا اسے عجیب و غریب چیز پایا۔

☆☆..................☆☆..................☆☆

(2) برائے اٹھرا اور بانجھ پن

اٹھرا و بانجھ پن میں ایک بنیادی فرق ہے۔ بانجھ پن ایک ایسا مرض ہے جس میں عورت سرے سے ہی اولاد پیدا کرنے کے قابل نہیں رہتی جبکہ اٹھرا میں مبتلا عورت اولاد پیدا کرنے کے قابل تو ہوتی ہے تاہم اس عارضہ میں حمل کا جلد تر استقرار نہیں ہو پاتا۔ اور اگر اٹھرا زدہ عورت حاملہ ہو بھی جائے تو اس کا حمل اکثر اوقات ساقط ہو جاتا ہے اور اگر خوش بختی سے حمل ساقط نہ ہو تو اس صورت میں اس کے بطن سے پیدا ہونے والی اولاد زندہ نہیں رہتی مرتی جاتی ہے۔ حکیم ارسطا طالیس کا تجربہ ہے کہ قصبہ رجل جمل (پائے شتر کی نلی کا دہن) دہن مرغابی اور قرنفل (لونگ) و زعفران ہر چہار کو مساوی الوزن لے کر خوب اچھی طرح کوٹ پیس کر شہد شامل کر کے جو مواد تیار ہو اس کو زم سوتی کپڑے کے پارچہ میں لپیٹ کر

سے پاک ہونے کے بعد اس کا حمول کرے تو وہ خدا کے فضل و کرم سے یقینی طور پر حاملہ ہوجائے گی۔ حکیم صاحب موصوف کا یہ طلسماتی طریقہ علاج نہایت اکسیر الاثر ہے۔ میں نے بھی بارہا اس کی آزمائش کی ہے۔ نہایت ہی پر نفع اور عقرو اٹھرا کے لئے سیف قاطع ثابت ہوا ہے۔ آپ بھی آزما دیکھیں، بانجھ پن کو نیست و نابود کر کے رکھ دے گا۔

☆☆..............☆☆..............☆☆

(3) مرض اٹھرا کا علاج

اٹھرا ماری عورت کو مادہ اسپ کا دودھ اس کی بے خبری میں پلا دیں۔ اس کے بعد اس کا شوہر اس سے شب باش ہو۔ وہ اٹھرا زدہ و مایوس العلاج عورت بحکم خدا حاملہ ہوجائے گی۔ اور اس حمل سے جس بچے کو جنم دے گی وہ صحت و سلامتی کے ساتھ زندہ رہے گا۔ اس طلسماتی عمل و علاج کو طلسم معین حمل کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے۔ مادہ اسپ کا دودھ صحیح معنوں میں اٹھرا کے لئے اکسیر صفت ہے اس کا استعمال کبھی بھی خالی از فائدہ نہیں جاتا۔ یاد رہے کہ جسمانی و روحانی علاج معالجات کے ماہرین و عاملین کے نزدیک اٹھرا کے علاج کے لئے تین سے نو ماہ تک کا عرصہ درکار ہوتا ہے جبکہ مادہ اسپ کے دودھ کی ایک پاؤ کی مقدار پر مشتمل ایک ہی خوراک اٹھرا کو بیخ و بن سے اکھاڑ کر رکھ دیتی ہے۔ اس طرح پر کہ ایک بار شفایابی کے بعد اٹھرا زدہ عورت اس پریشان کن عارضہ سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے نجات پا جاتی ہے۔

☆☆..............☆☆..............☆☆

(4) سحری و آسیبی عقرو اٹھرا کے لئے

سحری و آسیبی اثرات و تسلط کے سبب پیدا ہونے والے اٹھرا و عقر کا عارضہ قدرتی و جسمانی طور پر پیدا ہونے والے عارضہ سے بہت حد تک مختلف اور اکثر حالتوں میں لاعلاج بیان کیا جاتا ہے۔ سحری و آسیبی اٹھرا و عقر کی سب سے بڑی پہچان و شناخت یہ ہے کہ اس قسم کے عارضہ کے زیر اثر مستورات کا جب بھی ادویاتی علاج معالجہ کیا جاتا ہے تو شفایابی کی بجائے الٹا نقصان ہوتا ہے۔ مرض کم ہونے کی بجائے اپنی متعلقہ شکایات و تکالیف کے ساتھ بڑھتا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ معالج و مریض دونوں ہی مایوسی و نامرادی کا شکار ہو کر علاج کروانے اور کرنے سے باز آجاتے ہیں۔ اگر عقرو اٹھرا کا علاج کرتے ہوئے اس قسم کی صورت حال کا سامنا ہو تو اس کا روحانی علاج کرنے کی ضرورت ہوتی ہے جو اس طرح پر ہے کہ ذیل کے کلام کو چینی کی طشتری پر مشک و زعفران کے ساتھ لکھیں اور پانی سے دھو کر مریض عورت کو پلائیں۔ طب الائمہ میں مذکور ہے کہ اٹھرا و عقر کی سحری و آسیبی قسم کے عارضہ کی شکار عورت اگر اس عمل کو ایک چلہ تک بجالائے تو اس کا مرض ہمیشہ کے لئے دور ہوجائے گا۔ کتاب ادعیہ قدسیہ میں وارد ہے کہ اس عمل کو لکھ کر اٹھرا و عقر زدہ عورت کے گلے میں لٹکا دیں تو سحر و آسیب کا اثر فوراً زائل ہوجائے گا۔ عمل یہ ہے:

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ۔ مَاشَاءَ اللّٰہُ وَلَا حَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ العَلِیِّ العَظِیمِ قَالَ مُوسٰی مَا جِئتُم بِہِ السِّحرُ اِنَّ اللّٰہَ سَیُبطِلُہٗ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُصلِحُ عَمَلَ المُفسِدِینَ وَ یُحِقُّ اللّٰہُ الحَقَّ بِکَلِمٰتِہٖ وَلَو کَرِہَ المُجرِمُونَ فَوَقَعَ الحَقُّ وَبَطَلَ مَا کَانُوا یَعمَلُونَ فَغُلِبُوا ھُنَالِکَ وَانقَلَبُوا صٰغِرِینَ ○

☆☆..............☆☆..............☆☆

(5) برائے وجع المفاصل

(جوڑوں کے درد کا علاج)

ذیل کے عمل کو درد ریح اور جوڑوں کے درد کے لئے اکسیر الاثر علاج کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ کتاب مفاتیح الاعمال میں لکھا ہے کہ دہن زیت واسپند پر ذیل کے عمل کو انیس بار پڑھ کر اس روغن کی درد ریح اور وجع المفاصل کے مریض کو مالش کروائیں۔ خدا کے فضل وکرم سے ریح و مفاصل کا درد کافور ہو جائے گا۔ عمل یوں ہے:

اَاَاوَ لَااَھَیا اَلَاوَ لَاھَاھَیا اَلَاوَ لَایَاھَیا ٥

☆☆..............☆☆..............☆☆

(6) فالج و لقوہ کا علاج

لقوہ و فالج کا مریض ذیل کے عمل کو پوسٹ آہو پر لکھ کر یا کسی پاک باطن عامل سے لکھوا کر اپنے پاس رکھے۔ خزائن الاسرار میں ہے کہ اس عمل کی عبارت کا اکیس بار پڑھ کر فالج ولقوہ کے لئے پھونکنا نفع مند ثابت ہوتا ہے۔ عبارت عمل یہ ہے:

اَسمَا طوس اَسمَا ھوس اَسمَا ثوس اَسمَا قوس اَسمَا فوس اَسمَا سوس اَسمَا سوس اَسمَا شوس ٥

اطبائے کرام کا تجربہ ہے کہ قرنفل حسب ضرورت لے کر شیشی میں ڈال کر اس کے منہ کو مضبوطی سے بند کر دیں۔ اس شیشی کو تین شبانہ روز پانی کے برتن میں رکھ کر چھوڑ دیں۔ چوتھے روز وہاں سے نکال لائیں۔ اور اس میں موجود قرنفل جو اس ترکیب سے مدبر ہو چکے ہوں گے انہیں باریک پیس کر ان کا لیپ تیار کر لیں۔ لقوہ و فالج

مریض کو زمین پر لٹا کر مقام ماؤف پر متذکرہ بالا لیپ کا مناسب وقفوں سے ضماد کریں۔ خدائے بزرگ و برتر کی مہربانی سے مریض تندرست ہو جائے گا۔

☆☆..............☆☆..............☆☆

(7) برائے بواسیر خونی و بادی

ذیل کے عمل کو ایک پارچہ کاغذ پر لکھیں اور پھر کسی بوسیدہ قبر کو کھود کر دبا دیں۔ جیسے جیسے کاغذ مضمحل ہوتا جائے گا بواسیر کے مسے تحلیل ہوتے جائیں گے۔ عمل یوں ہے:

یَا آفَارَغِی یَامَارَغِی اِذھَب بِاَمرِ اللّٰہِ مَا جَمِیعُ مَسحَالِی وَلَہٗ کَسوَا سحدُوَم ٥

☆☆..............☆☆..............☆☆

سنگ گرہ و مثانہ کے لئے

سنگ گردہ و مثانہ کے لئے ذیل کے عمل کو ایک پارچہ کاغذ پر لکھیں اور مریض کو وہ کاغذ نگلوا دیں۔ چند روز کے لگاتار استعمال سے مریض کو صحت ہو جائے گی۔ سنگ گردہ و مثانہ کے لئے ذیل کا عمل و علاج ایک نہایت ہی بیش بہا تریاق ہے۔ اس عمل کی ایک ہی روحانی خوراک سے پیشاب خوب کھل کر آئے گا اور پتھری ریزہ ریزہ ہو کر نکل جائے گی۔ درد جاتی رہے گی۔ گردہ و مثانہ کے زخم پیپ و رطوبت دھل کر صاف ہو جائے گی۔ راقم الحروف کا تجربہ ہے کہ یہ روحانی علاج متواتر تین چار ہفتے تک کیا جائے تو مریض کو کلی طور پر صحت ہو جاتی ہے۔ عمل کی عبارت یہ ہے۔

عَسَا الوِیحَ عَوذنگ مَہنوت تَلعۃ تَلَقَۃ زَھَاقَا عَالَا تَرٰی فِیھَا عِوَجًا وَلَا اَمتًا یَومًا فَیومًا حَجَرۃٌ ھِیَ زَجرۃٌ لَا اِلَاءِ

اَیَحسَبُ اَنْ یُترَ کَ سُدیً وَ اللّٰہُ لَااقَرارُ لَکَ وَالَااُخرِجَ یَا حَجرُ بِحَقِّ البَارِیْ اَعَوعَسَا تَلسَعَسَا تَوسَہعَطَا اِلَااَرَا اِلَاءِیَا لَاالِہَ اِلَّا اُعَسَا اَھَہا شَرَ اَھَہا وَ بَرَ اَھَہا ہ ٥

☆☆..................☆☆..................☆☆

(9) برائے ضیق النفس و دمہ

اونٹ کے پیشاب پر ذیل کے عمل کو سات مرتبہ پڑھ کر پھونکیں اور مریض کو پلا دیں۔ سات روز متواتر اس عمل کو بجالائیں۔ دمہ و سانس کی تنگی کا عارضہ جاتا رہے گا۔ عمل یوں ہے:

اَھَا اَذَا اَھَنَطَا ھَا۔ اَمَا اَذَا اَمَنَطَا مَا۔ اَعَا اَذَا اَیَا اَعَلَہا عَا۔ یَا اَھَنَا طَا طَا۔ یَامَنَا طَامَا۔ یَا اَعَلَہا یَاعَا۔ اَھَوھَا اَھَنَہطَا۔ اَمَوْمَا اَمَنَہطَا طَنَھَا طَھَھَا جَلَمَانَو عَلَہا عَا اَھَاھَا اَھَا کَذَا اَمَامَا اَمَا کَذَامُتْ مُتْ بِحَقِّ الحَیِّ الَّذِیْ لَایَمُوتُ طَوعًا اَوْ کَرہًا اَھَنتْ اَمَنَطَ اَعَلَہتْ ھَتْ شَھَتْ ٥

☆☆..................☆☆..................☆☆

(10) برائے جریان و احتلام

ذیل کے روحانی عمل و علاج سے نیا اور پرانا جریان و احتلام دور ہو جاتا ہے۔ ایسا درد ہو جاتا ہے کہ پھر کبھی دوبارہ عود نہیں کرتا۔ میرے نزدیک جریان و احتلام کا قلع قمع کرنے کے لئے اس سے بہتر کوئی عمل و علاج نہیں ہو سکتا۔ عمل ملاحظہ فرمائیں:

اَمَقَطْ۔ اَمَعَطْ۔ اَلَطَفْ۔ اَمَقَاطَطْ۔ اَمَعَاطَطْ۔ اَلَطَاطَفْ۔ یَااَمَقَطَفْ۔ یَاھَقَفَطَفْ۔ یَااَلَطَقَا اَقطَفْ مِنْ سُوءِ الَاحلَامِ وَالَااِحتَلَامِ ٥

ترکیب عمل کے مطابق متذکرہ بالا عمل کی عبارت کو تین تین بار پانی پر پڑھ کر صبح و شام مریض کو پلا دیا کریں۔ اگر مریض خود صاحب علم ہو تو اس صورت میں اسے چاہئے کہ وہ جب رات کو سونے لگے تو متذکرہ بالا عمل کو پڑھ لیا کرے۔ جریان و احتلام سے امان میں رہے گا۔ جریان و احتلام کا ایسا مریض جس کے بدن پر گوشت برائے نام رہ جائے اور کسی قسم کا بھی کوئی علاج معالجہ اس کے لئے کارگر و نفع بخش ثابت نہ ہو پا رہا ہو تو اس قسم کے مایوس العلاج مریض کے لئے اس عمل سے بڑھ کر کوئی دوسرا اس جیسا معجز نما عمل نہ ملے گا۔ یہ عمل حیرت انگیز طور پر جگر و مثانہ کی غیر طبعی گرمی و حدت کو خارج کرتا ہے۔ خشکی کو مٹاتا ہے، ریح و تیزابیت کی شکایت کو دور کرتا ہے۔ نظام ہضم کی اصلاح کرتا ہے۔ معدہ اور احشائے معدہ کے اورام کو فائدہ بخشتا ہے اور جریان و احتلام کے پیدا کرنے کے اسباب اور اس کے جملہ عوارضات کو نیست و نابود کرتا ہے۔ خدائے بزرگ و برتر جو اجزاء و ادویات میں شفا بخش تاثیرات پیدا کرنے والا ہے اسی حکیم مطلق نے ہی اعمال و اوارد کے کلمات و حروف میں بھی یہ اثر و تاثیر پیدا کر رکھی ہے کہ جس سے امراض و عوارضات کو دور کیا جا سکتا ہے۔ خدائے رحمٰن و رحیم کو شافی و کافی مانتے ہوئے اس روحانی عمل و علاج کو آزما کر دیکھئے جریان و احتلام جیسے خوفناک و کربناک امراض کے لئے پر تاثیر پائیں گے۔

☆☆..................☆☆..................☆☆